

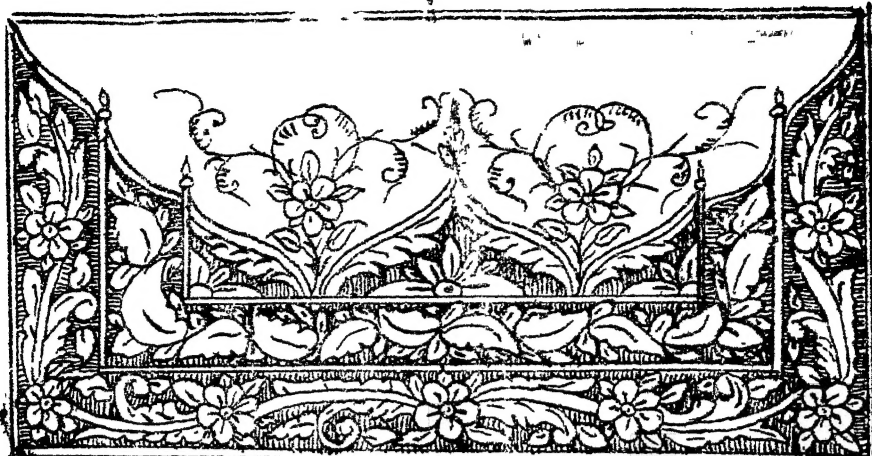
الحمد لله المنه که ساله جامع انوار ساین حرمین

از تصانیف مولوی سید ابوتراب صاحب

نایب اول عدالت
دیوانی خرد و موسوم بفقته
اسرار

در بیده فرخنده بینا و حیدر آباد ماه صیام و شمس

در مطبع خیرخواه دکن استقامت حاکمیت این رونق



بسم اللہ الرحمن الرحیم



حمد و ثنا اسکو سزاوار ہے کہ جس نے آدم و حوا سے ذریات
 کثیرہ پیدا کیا اور واسطے ہدایت اونکے اونہیں سے بعض کو
 رسول و نبی بنایا اور شریعت و کتاب و نیکے ہمراہ بھیجا اور حرمت
 کاملہ نثارا و اس نور پر ہو کہ نام پاک جسکا محمد مہی ہے کہ اسی نور سے
 عرش و کرسی وغیرہ مخلوق ہوئی جس نے ایمان اوس نور پر لایا۔
 چہرہ پر اوسکے نور تابان ہوا وہ سردار عالم ہیں کہ مثل دین و قرآن
 اونکے کوئی دین و کتاب نہیں ہے اور اوپر آں طہار و اصحاب
 اختیار و تابعین و مجتہدین کے کہ کلام اللہ اور حدیث سے استنباط
 قوانین کر کے ہمارے واسطے شریعت غرا کو آسان کر دئے

اور علماء امت نے واسطے تسہیل قوانین کے ہزار مسائل
 جزئیہ کتب فقہ میں تحریر کر دیے۔ اما بعد کہ کتاب ضعیف النسخہ
 سید ابوالنور اب جعفری نایب ول عدالت دیوانی کے عہد
 ریاست میں نواب داراشوکت سکندر حشمت فریدون صو
 جمشید قدرت نوشیروان سیرت حاتم خصلت سلطان دکن
 نواب محبوب الدولہ نظام الملک صفیہ بہادر دام اللہ
 اقبالہم وزاد اجلالہم کے زور عدالت ہو ایہاں تک کہ ظہوری
 نے اپنے پادشاہ کے تعریف میں جو لکھا تھا کہ باگ و بگری بجا
 پانی پیتے ہیں سو وہ اس نواب پر صادق ہے بلکہ
 شیندہ کے بودمانند دیدہ مہ اور مطمح نظر غریب تھا کہ کسی نایب
 میں یک کتابت مع قوانین و مسائل جزئیہ واسطے نفع عام کے
 مرقوم کرے اور اس زمانہ میں نواب ارسطوی زمانہ بر جہر
 دوران رستم دہر جاتم عصر موقر سادات و فقر ابرخیر لیرسا کین
 وضعفا نواب مظہر الدین خان رفعت جنگ بشیر الدولہ
 عمدۃ الملک اعظم الامرا امیر اکبر سر اسماں جاہ بجا در زیب دہ سند
 وزارت و مشید امور ریاست اور بتبعیت شریعت مصطفویہ کا
 بہت خیال رکھتے ہیں لہذا ارادہ اس غریب کا مصمم ہوا جو

کثر عدالت دیوانی میں مسائل رہن کا کام پڑتا ہے اور بہت سے
 وکلاء واقف قوانین و مسائل جزیئہ رہن نہیں ہیں اور اس زمانہ میں
 اکثر طبایع مردمان عربی سے بطرف اردو مایل پایا لہذا چند کتب
 مستفیدہ سے کہ نزدیک احقر کے موجود تھے جمع قوانین و مسائل
 کر کے بزبان اردو ترجمہ کیا۔ اور بیان معانی الفاظ مصطلح فقہیہ کر دیا
 تا فہم مسائل میں دقت نہ ہو اور حاجت استفسار غیر سے نہ
 اور مطالعہ کرنے والے پر آسان ہو اور عدالت میں خصوصاً
 کرنا و احقاق حق کرنا آسان ہو اور نام کتب جس مسائل
 و قوانین لکھے گئے ہیں ترقیم کر دیا اور نام اس رسالہ کافی
 اسمانی رکھا کیونکہ امید لو اب صاحب مدوح سے رکھتا ہو
 کہ اس رسالہ کو عدالت ہای بلدہ وغیرہ میں جاری فرما دیں گے اور
 عمل و سپردیونینگے۔ اور امید ناظرین رسالہ سے یہ ہے
 کہ اگر ترجمہ کتب میں غلطی یا دین اصلاح لایون یا بذیل عفو
 کے مستور کریں۔ واللہ الباری الی الصواب والیہ المرجع
 والمآب۔

مقدمہ جاننا چاہئے کہ رہن او کو کہتے ہیں کہ کوئی شی
 اہل دین و نزدیک دان کے رکھا جائے و مالک شی کو

راہن و داین و قابض شے کو مرہن کہتے ہیں و شے کو مرہن
 و رہن یکسر راہن بولتے ہیں و عقد بایجاب و قبول ہوتا ہے
 جیسا ایک نے کہا کہ اگر دیا میں و دوسرا کہا کہ اگر دیا میں
 مگر بغیر قبضہ مرہن مرہن کو عقد کامل نہیں ہوتی ہے اگر راہن
 نے شے کو قبضہ مرہن کر دیا تو عقد رہن تمام ہوئی ورنہ صرف
 دین ہوتا ہے۔

بیان الفاظ کہ جس سے رہن ہوتا ہے
 مسئلہ لفظ رہن کیا ہون کہنا ضرور نہیں ہے اگر کوئی
 شے خرید کیا و بعوض ثمن بائع کو پارچہ دیا و کھا کہ یہ پارچہ
 یہاں تک کہ تجھے قیمت شے خرید کردہ دیوں پس پارچہ رہن
 ہوتا ہے کس واسطے کہ معنی عقد رہن رکھا و اعتبار معانی کا
 عقود میں ہے عالمگیری نقلاً عن اہدایع۔

مسئلہ اگر راہن کہا کہ لیو شے کو بعوض مال تیرے تو
 رہن ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان و عالمگیری۔

مسئلہ اگر دیوں کہا داین سے کہ یہ پارچہ رو کہ رکے تا تیرا
 مال دیوں میر بھی رہن ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان و عالمگیری
 یا بیابان میں کہ کس شے کا رہن تیرا و کس چیز کا جائز

قاعدہ کلیہ جو شے قابل بیع ہے قابل رہن ہے مگر رہن
مشاع و مشغول و متصل بغیر اور غلام جس کی آزادی معلق بشرط ہے
قبل وجود شرط کے جو ذیل میں آتے ہیں ۱۲ درمختار۔

مسئلہ جو شے کہ مشترک و شخص میں ہاؤس کار میں رکھنا
خواہ شریک کے پاس یا غیر کے پاس جائز نہیں ہے ہدایہ۔

مسئلہ اگر رہن یا دو رجل سے کہ ایک اون سے سیر
دین ہے رہن ناجائز ہے مگر جب ہو وہ شریک ضامن میں
سے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ رہن رکھنا پہل کا بدون درخت کے و کہیت
کا بغیر زمین کے و رہن رکھنا درختان کا بغیر زمین کے جائز نہیں

ہے ہدایہ۔
مسئلہ اگر درختان زمین کا جسمین جہاں ان میں سوائی درختان
کے اور رہن رکھنا زمین کا جسمین کہیت ہے بغیر زمین
کے و رہن رکھنا درختان ثمر دار کا سوائے پہلان کے جائز

نہیں ہے ۱۲ ہدایہ۔
مسئلہ اگر رہن رکھا صوف کو جو پشت غنم پر ہے تو رہن
قابل بیع ہو گا یہاں تک کہ قطع کرے و قبض کرے ۱۲ اقلیہ خان۔

مسئلہ جب رہن رکھانین کو جو دایہ پر ہے یا لگام کو جو مونہ
میں گھوڑے کے ہے و گھوڑا مع زین و لگام سپرہ مرتہن
کیا تو رہن نہیں ہوتا ہا ۱۲ ہدایہ
مسئلہ اگر ایک بے دوسرے کی پاس غلام شخص کو
رہن رکھا و عقد رہن ہی دو کر لئے و مرتہن کو غلام ندیا یعنی
غلام کو تفویض مرتہن نکیا و بعد خریدنے کے مالک سے
غلام کو تفویض مرتہن کیا تو رہن نزدیک مرتہن نہو کا
۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ رہن کیا مکان کو کہ جسکے دیواران مشترک رہن
و پڑوسی میں ہیں تو زمین و سقف میں درست ہے دیوار
میں درست نہیں ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ جب مکان گرو رہے و خود راہن و یا متاع راہن
اوسمیں ہو رہن نہیں ہوتا کیونکہ مرہون مشغول ہوئی بغیر ۱۲ ہدایہ
مسئلہ جب رہن رکھا ایک سے گونزدیک دو شخص کے
کہ نصف نصف ہر ایک کے پاس رہا نہین ہوتا اگر رہن کیا و شخص کے
پاس ملا نہ نصف و غیرہ جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگر دو شخص ایک پاس یک چیز رہن کہیں تو درست ہے ۱۲ مختار

مسئلہ اگر رہن کیا غلام کو آدھا بعوض چہ سو و آدھا بعوض نہ ہو

جائز نہیں ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگر رہن رکھے دو بکرے ایک بعوض دس روپے

بعوض بیس و بیان کرے کہ کون سے بعوض دس روپے

و کون سے بعوض بیس ہے تو رہن جائز نہیں ہے عالمگیری

مسئلہ رہن رکھنا آزاد کا اور اس غلام کا کہ جسکی آزادی

اپنے بعد موت معلق کیا ہے کہ جسکو مدبر کہتے ہیں اور اس

غلام کا کہ جسکی آزادی اوپر دینے کچھ مال کے بعد کس مال

مقرر کیا ہے کہ جسکو مکاتب کہتے ہیں اور اس باندیکا کہ انحر

سے بچ جاتی ہے کہ جسکو ہم ولد کہتے ہیں اور رہن رکھنا وقف کا

جائز ہے درمختار۔

مسئلہ رہن رکھنا عملہ مکان کا بغیر زمین کے جائز نہیں ہے

۱۲-۱۱ شہادہ۔

مسئلہ رہن رکھنا تنہا مال کا کہ حسین متاع رہن ہے۔

بغیر رہن متاع کے جائز نہیں ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگر رہن رکھا جو متاع گہرین ہے سوائے گھر کے

اور جو گونیاں میں ہے سوائے گونیاں کے و تسلیم دار و گونیا

ہمراہ متاع مرہن کو کر دیا تو رہن جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

^{۲۱} مسئلہ اگر رہن رکھا مکان کو جسمین براہن و مرہن میں
و راہن نے کھا کہ تسلیم کیا و مرہن کہا قبول کیا اس صورت
میں رہن نام نہیں ہوتا ہے یہاں تک راہن گھر سے باہر
و کہے کہ تفویض کیا میں عالمگیری۔

^{۲۲} مسئلہ رہن رکھنا زمین عطاء سرکاری کا جائز ہے کیونکہ بیع
اوسکی جائز ہے چنانچہ عالمگیری میں باب یا بحوزہ بیعہ میں حکم
ہے و بنظر کلیہ کہ جسکی بیع جائز ہے رہن جائز ہے ۱۲
^{۲۳} مسئلہ رہن رکھنا دابہ کا کہ جسپر بوجہ ہے سواری بوجہ
نا جائز ہے یہاں تک کہ بوجہ نکال لیوے ۱۲ عالمگیری ہدایہ
^{۲۴} مسئلہ رہن رکھا عمارت دوکان یا مکان کو کہ بننے اور
زمین سرکاری ہے و تسلیم مرہن کر دیا تو رہن جائز نہیں ہے
۱۲ عالمگیری۔

^{۲۵} مسئلہ رہن رکھنا ایک حجرہ معینہ کا گھر سے یا تھوڑا
معین کا جائز ہے عالمگیری۔

^{۲۶} مسئلہ بیع کیا ملک غیر کو و بعوض شن کوئی شے گرہ
و مالک نے اجازت بیع و رہن دیا تو رہن درست نہیں ہے

۱۲ عالمگیری ہے۔

مسئلہ اگر رب المال نے کوئی شے مال مضارب سے
 کہ اربعین زیادتی اوپر راسل مال کے ہے رہن کیا تو جائز
 نہیں ہے وگرنہ زیادتی نہیں ہے تو جائز ہے و رب المال
 ضامن ہو گا گویا کہ ہلاک کیا یا بیع کر کے من کہا یا ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ رہن رکھنا باندی مرد والی کا بغیر پورا نگہی زوجہ
 جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگر باندی حمل سے ہو و مولے نے مافی البطن
 کو آزاد کیا و جاریہ کو رہن رکھا تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ رہن مرہون کا جائز نہیں ہے یعنی جو شے مرہون
 کہ نزدیک مرتہن ہے او سکوراہن دوسرے کے پاس رہن
 رکھے یا مرتہن دوسرے کے پاس گرو رکھے ۱۲ غایہ لاوطا
 ترجمہ در مختار۔

مسئلہ گرو رکھنا مسلمان کا شراب کو یا گرو لینا ناجائز ہے

۱۲ در مختار۔
 مسئلہ اگر گرو لیا مسلمان کافر سے شراب کو وہ ہو گئی کہ
 تو رہن باطل ہوتا ہے و سرکہ امانت ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ اگر مسلمان مسلمان سے شیرہ انکسور رہن لیا وہ گناہ

شراب تو رہن باقی رہتا ہے ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ اگر ذمی نے ذمی کے پاس چمیرہ مردار کا گروہ

و مرتہن اسکو دباغت دیا تو رہن باقی نہیں رہتا ہے و غیر

سے اسہن کو کہ اسکو سیوے و قیمت دباغت دیوے

اگر دباغت اس شے سے کیا ہو کہ جو قیمت دار ۱۲ عالمگیری

مسئلہ جب رہن رکھا دے نے کے پاس شراب کو

بعدہ ہر دو مسلمان ہوے تو شراب رہن سے خارج ہوتی

ہے پس اگر مرتہن اسکو سرکہ بنایا تو رہن باقی رہتا ہے و

ہی حکم ہے جب کوئی ایک راہن و مرتہن سے اسلام لائے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ جب کافر نے کافر سے شراب گرو لیا ذریعہ مسلم کہا

و مسلمان قبضہ کیا تو رہن جائز ہے ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ حرنی جو امن لیکر دارالاسلام میں آیا تو وہ رہن دے

و گرو لینے میں مانند ذمی ہے کہ جو بامان و عہد و پیمان دارالاسلام

میں رہتا ہے ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ اگر ورکھنا مرتد کا جو دین اسلام سے پٹ گیا و گرو

لینا موقوف سے اگر رت میں قتل کیا گیا و رہن و مال قبل و

ہے و دین و قیمت برابر ہے و مرہون ہلاک ہوئی تو ہلاک بند
 ہوگی و اگر قیمت زاید ہے تو مرہن ضامن زیادت ہوگا و اگر
 حالت ردت میں قرضہ لیکر متاع جو حالت اسلام میں پیدا کیا تھا
 رہن رکھا تو رہن باطل ہے و مرہن ضامن قیمت بصورت ہلاک
 مرہون ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۹ رہن رکھنا مردار کا و یا خون کا صحیح نہیں ہے خواہ
 ذمی رکھے یا مسلمان ۱۲ عالمگیری۔
 مسئلہ ۴۰ اگر کوئی شخص نے جو مال غیر کو چھین لیا کہ اس کو غنا
 کہتے ہیں و مغضوب کو کسکو پاس رہن کیا بعدہ مالک سے خیر
 کیا تو رہن جائز ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۱ دو رحل کے ہزار ہزار اوپر ایک شخص کے ہین
 ہر دو نے اس سے زمین رہن لئے بعدہ ایک مرہن نے
 کہا ہمارا مال راہن پر واجب نہ تھا وہ زمین بقضہ ہماری زب
 سے ہے ابو یوسف رحمہ اللہ کہے کہ رہن باطل ہوتا ہے
 ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۲ رہن بموت راہن و یا بموت مرہن و یا بموت ہر
 باطل نہیں ہوتا ہے بلکہ رہن نزدیک ورثہ رہتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

باب بیائین اسل مر کے کہ رہن بعوض کس شے
 کے درست بعوض یکے نا درست سے
 قاعدہ کلمہ رہن رکھنا بعوض دین کے جائز ہے و نیز بعوض
 اشیاء کے کہ مضمون بنفسہا ہیں ۱۲ قاضیخان و درمختار۔
 معنی دین کے یہ ہیں کہ جو واجب فی الذمہ ہے و معنی مضمون
 بنفسہا یہ کہ مثل دس شے کا یا قیمت تاوان دیا جائے۔

فصل بیان جائز رہن
 مسئلہ رہن بدین موعود درست ہے جیسا کہ نزدیک ترین
 کوئی شے رہن رکھا کہ اپنے کو ہزار روپیہ مثلاً قرضہ دیوے پس
 اگر تھوڑا قرضہ دیا و باقی مذاجیر او پر قرضہ دینے و ایسکے نہیں سوتا
 اگر مرہون ہلاک ہو جائے تو مضمون بدین موعود و قیمت ہوگی
 جب دین مساوی قیمت شے ہے یا کم و اگر دین زاید ہوگا تو زائد
 مضمون بالقیمت ہوگی ۱۲ درمختار۔

مسئلہ رہن رکھنا بعوض معصوب کے اتفاقاً جائز ہے کیونکہ
 معصوب مضمون بالقیمت ہے ۱۲ قاضیخان۔
 مسئلہ رہن بعوض مہر و بدل خلع جو عورت نے کہ شوہر

بعوض کسی شے کے غلاف لیتی ہے خواہ وہ بدل صلح میں ہو یا دین

جائز ہے ۱۲ اقاضیہ بخان -

مسئلہ اگر زمین رکھنا مضارب بعوض دین جو مضاربیت میں
ہو یا باذن رب المال جائز ہے و دین ہر دو پر ہو گا و بلا امر
مالک ضمان ہو گا و اگر گرو لیا بعوض دین مضاربیت تو جائز ہے ۱۲ امامی
مسئلہ رہن رکھنا سو سہنہ اور روپا و مکھیل و موزون کا
بخلاف حبس و حبس جائز ہے ۱۲ درمختار -

مسئلہ رہن رکھنا بعوض بدل صلح کے کہ جو بوجہ قصد قتل کرے
میان قاتل و وارث مقتول ہو یا جائز ہے ۱۲ ہدایہ -

مسئلہ رہن رکھنا بعوض رقم کے جو بیع مسلمین ٹھہرے
رب المسلم سے نزدیک مسلم الیہ کے و رکھنا مسلم الیہ کا بعوض
مسلم فیہ کے نزدیک رب المسلم کے و بعوض ثمن بیع صرف
جائز ہے ۱۲ ہدایہ و درمختار -

مسئلہ رہن رکھنا بیدل صلح انکار سے جائز ہے ۱۲ درمختار -
صورت او سکی یہ ہے کہ ایک نے اوپر دوسرے کے دعوے
پہرہ درہم کیا و دعویٰ علیہ نے انکار دعوے کر کے دعویٰ سے پالشو
پر صلح کیا و بعوض او کے کوئی شے رہن رکھا پہرہ السہین پہچائیے

کے چھپن نہ تھا پس رہن درست صورت ہلاکیت
مرہون واجب ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگر رہن رکھا بعوض ثمن غلام یا سرکہ یا ترہہ یا پیر
نہا ہو کہ غلام نہیں ہے بلکہ آزاد ہو اور سرکہ نہیں شراب ہے
مذبوہ نہیں بلکہ مردار ہے تو رہن جائز ہے و رہن مضمون ہونی

۱۲ ہدایہ
قاعدہ کلیہ مرہون مضمون ہے بقیمت و دین جو کم ہو بصورت
ہلاک مرہون کے ۱۲ ہدایہ و لرعین جبکہ عوض میں رہن ہے
ہلاک ہو تو رہن بقیمت باقی رہتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ مرہون جب ہلاک ہوئی مرہن کے پاس بقیمت
ہیون و دین برابر ہے تو مرہن قابض دین اپنا ہوتا ہے و اگر
قیمت مرہون زاید از دین ہے تو موافق دین استیفا ہوتا ہے
و زاید امانت ہے و امانت بصورت ہلاک مضمون نہیں ہونی
ہے و اگر قیمت مرہون کم دین سے ہوئی و مرہون ہلاک ہو تو
دین سے بقدر قیمت مرہون سا فٹا ہوتا ہے و مرہن واسطے
دین زاید کے راہن پر ربح جمع کرے ۱۲ ہدایہ و کفایہ چہن
قاعدہ کلیہ جب مرہون بتعدی مرہن ہلاک ہوئے تو مرہن

جمع قیمت کا ضامن ہو گا ۱۲ ہدایہ -

مسئلہ کسی کا دین دوسرے پر ہی وبعوض دین رہن ہے
وہ باز ہر دوسرے نے فتح عقد رہن کئے و مرتہن نے اپنا دین نہ لیا
و مرتہن اس کے پاس ہلاک ہوئی تو بعوض دین ہلاک ہو
و جب تک قبضہ مرتہن ہے رہن باقی رہتا ہے ۱۲ قاضیخان
مسئلہ اگر قتل موجب قصاص نہ تھا و ولی مقتول قاتل سے
بدیت رہن لیا تو جائز ہے ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ اگر قتل خطا ہو و ولی مقتول نے عاقلہ قاتل سے
بعد قصاص قاضی بدیت رہن لیا بعوض بدیت تو جائز ہے ۱۲ قاضیخان
مسئلہ ایک دو پہر زخمی کیا ایسا زخم کہ جسمین قصاص نہیں
ہو سکتا ہے و قاضی بدیت حکم کیا و مجروح نے بعوض اس کے
رہن لیا تو جائز ہے ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ ایک نے دوسرے کا ہاتھ دھو کہ بین قطع کیا و قاضی
دیتہ او پر عاقلہ قاتل کے حکم کیا و دست بریدہ نے گرد عاقلہ کو
لیا تو جائز ہے ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ اگر سارق سے قطعید ساقط ہوا و قاضی بضمائم
شے مسروق حکم کیا جب کمال چوری کیا اس نے بعوض مال نہ

جور سے رہن لیا تو جائز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ تبدیل مرہون جائز ہے جیسا کہ روکھا غلام کو بعدہ
راہن نے باندی لایا و کہا مرہن سے کہ اسکو بیانی غلام لے
و مرہن باندی لیا و غلام دیا ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ مولے نے جب مکاتب سے بیدل کتابت رہن لیا
تو جائز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر کرایہ سے لیا گہریا کوئی شے و عوض کرایہ رہن
کسی شے کو جائز ہے اگر مرہون بعد حاصل کرنے منفعت
دار و غیرہ سے ہلاک ہوئی تو کرایہ دینے والہ مستوفی اجر ہوتا
و باز رجوع باجرت یعنی کرایہ اوپر مستاجر کے نہیں ہو سکتا ہر
و اگر قبل استیفاء منفعت کے مرہون ہلاک ہوئی تو رہن
باطل ہوتا ہے و مرہن پر رد قیمت رہن واجب ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر خیاط یعنی درزی کو واسطے سینے پارچے کے
کرایہ میں لیا و خیاط سے رہن لیا تو جائز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر شتر کرایہ سے لیا و عوض بوجہ شتریان سے
رہن لیا تو جائز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر کسی نے ایک شے بوجہ والی و شقت والی

لینے کے حمل میں محنت ہوتی ہے عاریت لیا و عاریت سے
 عاریت لینے والے سے بعوض رد عاریت کے رہن لیا
 جائز ہے ۱۲ اقاضیخان۔

مشکل ۶۷ ایک نے دوسرے سے کہا کہ جو مال تمہارا وہ میرا
 بھان کے ہے اوسکا میں ضامن ہوں جب مدت ادا کی
 و رہن دیا تو جائز ہے ۱۲ اقاضیخان۔

مشکل ۶۸ رہن بعوض خراج زمین جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔
 مشکل ۶۹ ملکہ باپ نے اگر غلام پسزنا بالغ کو اپنے دین میں رکھا تو
 جائز ہے ۱۲ درمختار و کنز الدقائق۔

مشکل ۷۰ ملکہ وصی نے جو پرورش طفل و حفاظت کے لئے
 بنجانب پدر و یا قاضی مقرر ہوتا ہے اوسکا حکم مانند پدر سے
 اپنے دین میں اگر کوئی شے پیہم کی رہن رکھا تو جائز ہے ۱۲ درمختار
 مشکل ۷۱ ملکہ جب لرو رکھا پدر نے مال اپنا اپنے ولد صغیر کے

پاس بعوض دین صغیر جو باپ پر ہے جائز ہے ۱۲ درمختار۔
 مشکل ۷۲ ملکہ باپ نے رہن لیا اپنے طفل کی کھائے شے
 اپنے قرضہ میں جو صغیر پر ہے درست ہے ۱۲ درمختار۔

فصل بیان میں لیسارہن جائز ہے

قاعدہ یکم فائدہ صحت رہن کا یہ ہے کہ در صورت ہلاک مرہون
کے مرہن پر ضمان واجب ہو گا و اگر رہن باطل ہو تو مرہون
ضایع ہوگی امانت ہو کر رہن کو واپس لینا درست ہے۔

در مختار -
قاعدہ ۲ اگر کسی شخصے کا بعض اعیان امانت اور وہ
اعیان جو مضمون بغیر ماہین یعنی مثل و قیمت کر مضمون ہوں
تو نادست ہے ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ جب رکھا موع یعنی امانت دار بعض شخصے
کے یا عاریت لینے والا بعض شخصے عاریت گرفتہ کی کوئی
شخصے کو نزدیک امانت رکھنے والا یا عاریت دینے والے
کے تو رہن باطل ہوتا ہے اگر مرہون ہلاک ہو تو نزدیک
مرہن کے تو بغیر شخصے ہلاک ہوتی ہے ۱۲ قاضیخان -
مسئلہ رہن رکھا بعض شخصے کہ جسکو کر ایہ شخصے
بے باطل ہے ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ جب مال بطور مضاربیت دیا جائے یعنی
مالک نے دوسرے کو مال پیدا دیوے کہ تجارت اوسمین
کر کے نفع پیدا کرے و نفع بین دونوں مشترک رہیں یا جو

کہ دو مین شریک ہے یا وہ مال کہ دوسرے کو دیوین کہ تجارت کر کے جو نفع ملے وہی لیوے جسکو بضاعت کہتے ہیں مضارب و شریک و بضاعت کرنیوالے سے رہن لینا ناجائز ہے ۱۲ ہدایہ و قاضیخان۔

مسئلہ رہن بالدرک باطل ہے ۱۲ ہدایہ معنی رہن بالدرک یہ ہے کہ مشتری نے بائع سے کوئی شے رہن لیوے بخوف اس بات کے کہ اگر بیع کا مالک دوسرا پیدا ہو کر مشتری سے بیع لیوے یا مشتری مرہون سے اپنا ثمن لیوے ۱۲ درمختار۔

مسئلہ جب بیع بدست بائع ہو مشتری نے بعض بیع اگر رہن لیوے بائع سے تو نا درست ہے کیونکہ جب بیع ہلاک ہوئی بدست بائع تو ضمان بائع پر آتا نہیں ہے فقط ثمن ذمہ مشتری سے ساقط ہوتی ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ اگر مشتری نے بیع میں کچھ عیب پایا و بائع نے بعض عیب کوئی شے نزدیک مشتری رہن کہا تو رہن نا درست ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگر رہن رکھا ایک نحو دوسرے پاس یا نیم مضمون

کہ جو بہتار افلان کس پر واجب ہو گا اس کے عوض میں رہن

ہے ایسا رہن ناجائز ہے ۱۲ ہدایہ -

مسئلہ رہن لینا کفیل بالنفس کا موقوف عنہ سے بہ

حاضر ضمانتی کی ناجائز ہے اگر مال ضامن ہو اور اخیل ہو سکے

پاس کچھ رہن رکھے تو درست ہے ۱۲ غایۃ الاوطار -

مسئلہ اگر کہا کہ اگر فلان آویگا تو میں ضامن ہوں جو تیرا وسیع

ہے و رہن دیا بہتار رہن جائز نہیں ہے ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ اگر کہا جو تو نے فلان سے بیع کریگا پس میں اس کے

میرے پر ہے و کرو دیا قبل بیع تو ناجائز ہے ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ رہن لینا قاتل سے بعوض قصاص کے خواہ

قصاص نفس میں ہو یا اعضا میں درست نہیں ہے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ رہن لینا شفع دار کا مشتری سے بعوض شفع

نا درست ہے ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ کرایہ میں لیا مردہ پر رونے والے کو جس کو

نایحہ و نواح کہتے ہیں اور راگ گلنے والے کو و بعوض اچھ

رہن دیا تو رہن باطل ہے ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ رہن مسلم کا بدین میں جو چوڑہ بازی سے ہوا ہے

یارہن شہن مزار و خون یارہن لبوض شہن خمر و خنیر کے مسلمان
سے نادرست ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر نکاح کیا عورت کو اوپر دراہم یاد نامہ معین
کے جو اشارہ سے معین ہوے ہین و عورت نے نشوونما
سے رہن لے تو درست نہیں ہے۔ عالمگیری

مسئلہ شیوع طاری رہن کو باطل کرتا ہے صورت
اوسکی یہ ہے کہ راہن نے کسی کو واسطے بیع رہن کے
وکیل کیا اوسنے بعض رہن کو فروخت کیا تو باقی مین
رہن باطل ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر صلح کیا دم سے اوپر کسی شے کے جو معین
و رہن لیا بعوض اوس شے کے تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگر خرید کیا کوئی شے ایک رجل سے بدراہم معین
و اگر بعوض اوس کے رکھا تو رہن باطل ہے ۱۲ قاضیخان
مسئلہ جو شے اوپر ارادہ رہن لینے کے لیا و زبرد

رہن مقرر نہوا و رہن ہلاک ہوئی تو مضمون نہیں ہے ۱۲

مسئلہ اگر بعض مرہون غیر راہن کا نکلا اگر شایع نکلا

لو باقی مین رہن باطل ہوتا ہے ۱۲ اقاضیخان -

مسئلہ ۹۱ جب رہن رکھنا نزدیک انسان کے پارچہ

دکھا مرتہن سے کہ اگر مال تیرا اس مدت تک نہ یونکا تو

مرہون بعوض مال تیرے تجھے بیع ہے فرمائے امام محمد

رحمۃ اللہ علیہ نے درست نہیں ہے ۱۲ اقاضیخان -

مسئلہ ۹۲ ایک رجل نے دوسرے کو لونڈی دیا دکھا

کہ اوسکو بیع کر دیجئے فردوری دو گنا واجرت معین کیا

دیا پارچہ بعوض اجر رہن دیا و پارچہ مرہون ضایع ہوا تو مضمون

نہیں ہوتا ہے ۱۲ اقاضیخان -

مسئلہ ۹۳ رہن رکھنا مالک کا بعوض غلام قاتل کے

یا کوئی فعل حرام جو شرعیات میں ہے اوسکو غلام کیا ہو

جانے کہتے ہیں یا بعوض غلام قرضدار ماذون التجار

کے درست نہیں ہے ۱۲ ہدایہ -

مسئلہ ۹۴ اگر دیون نے بعد ادا دین کو مال دیا دکھا

کہ لے یہ رہن بعوض اوسکے کہ زلیف وسہ طاقہ تھا میر

دراہم دئے ہوئے ہیں تو رہن بعوض وسہ طاقہ جائز ہے

و بعوض زلیف جائز نہیں ہے ۱۲ اقاضیخان زلیف ہوا

نو کہتے ہیں ۱۱۔

مسئلہ ۹۵ اگر قرض لیا دہم کو تسلیم کیا حمار کو اپنے قرض دینے والے سے کہ تا دو ماہ حمار کو استعمال کرے یہاں تک ادا در اہم کرے یا مکان دیا واسطے سکونت کے تو رہن ناجائز ہے مرتہن پر اجر مثل واجب ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۹۶ فقاعی نے یعنی شراب فروش نے بھوسہ زنبیل و کوزہ مار سن لیا تو ناجائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۹۷ دو پارچہ دیا اور کہا کہ لے جو انہیں سے تو چاہا اگر و مقابل میں اس رستم کے تو کوئی پارچہ مرہون نہ ہو قبل پسند کر لینے مرتہن کے ایک کو ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۹۸ ایک نے ارادہ کیا کہ سرائین جاوے و صاحب سرائے کو بچھوڑا پس بعوض اس کے رہن رکھانزدیک صاحب سرائے کے پارچہ کو فقیہ ابو اللیث کہے کہ اگر صاحب خان خبر نہ کیا تھا رہن دینے پر و ہلاک ہوئے تو مضمون نہیں ہے ۱۲ قاضی خان۔

فصل بیان شرائط رہن میں

قاعدہ کلیہ شرط رہن کے انتظام میں بعضے راجع رہن
 نفس رہن ہے وہ کہ مطلق بشرط نہونا وہ مضاف طرف کسی وقت
 کے دوسرے یہ کہ راہن و مرتہن عاقل ہونا یعنی مغیر رہن
 کو پہنچانا پس رہن دینا و لینا مجنون و صبی بے عقل سے صحیح نہیں
 ہے و بالغ و حر ہونا شرط نہیں ہے یہاں تک رہن صبی
 عاقل ماذون و عید ماذون سے درست ہو و سفر شرط نہیں
 ہے سفر و حضر میں رہن جائز ہے اور شرط یہ ہے کہ مرہون
 محل قابل بیع ہو وہ یہ ہے کہ مرہون وقت عقد موجود ہوتا
 و قیمت دار ہونا و مقدور التسلیم ہونا ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ ۹۹ ایک لے جانے ارادہ کیا کہ رہن رکھے کوئی شخص
 بعوض مال جو اپنے پر ہے و مرتہن کھا راہن سے کہ میں اس
 شرط پر لیتا ہوں اس لئے کہ اگر ضائع ہو تو ضائع بغیر شری
 ہونا پس راہن کھا نان ایسی صورت میں رہن جائز ہے
 و شرط باطل ہے اگر ضائع ہو تو مرہون تو ضائع بعوض مال
 ہوگی ۱۲ قاضیخانہ
 باب بیان کن ائقاع راہن و مرتہن مرہون
 و حقوق مرہون کس کس پر ہیں و کد ام امر

مرتب کو جائز ہے وراہن کو جائز ہے

مسئلہ مرتب نے جب سوار ہوا دابہ مرہونہ پر چار
راہن دابہ مرہونہ سوائے من ہلاک ہوا تو مرہون مضمون
نہیں ہوتی ہے و کوئی شے دین سے ساقط نہیں ہوتا
و اگر بلا اذن راہن سوار ہوا و مرہون ہلاک ہوئی تو وقت
سواری میں مضمون بقیمت ہوگی و اگر بعد اوترے ہلاک ہو
تو ہلاک بدین ہوگی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر راہن سوار ہوا باذن مرتب یا بغیر اذن و دابہ
ہلاک ہوا تو دین ساقط نہیں ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر مرہون پارچہ ہو و مرتب باذن راہن پہنچا و استعمال
میں ہلاک ہوا تو دین ساقط نہیں ہوتا ہے و اگر باستعمال راہن
ہلاک ہوئے تو دین ساقط نہیں ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر مرتب نے ثوب مرہون کو راہن سے واپس
لیا و ہلاک ہوا تو ہلاک بدین ہوگا ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر عاریت دیا مرتب نے راہن کو راہن سے
یا بکرایہ دیا راہن کو یا بمانت رکھا و اس کے پاس تو مرتب کو
واپس لینا جائز ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ اگر مرہون کتاب ہو وراہن نے مرہن کو اجازت
قرأت دیا و مرہون قبل فراغت قرأت سے ہلاک ہو
تو مرہن ضامن نہیں ہوتا ہے و دین اپنے حال پر رہیگا و اگر
بعد فراغت قرأت سے ہلاک ہو تو ہلاک بدین ہوگی ۱۲
قاضیخان۔

مسئلہ اگر مرہون انگشتی ہو و مرہن نے اپنے انگشت
خضر میں داخل کیا و مرہون ہلاک ہو تو امانت ہلاک ہوتی
ہے و دین ساقط نہیں ہوتا ہی و بعد نکالنے کے خضر سے
اگر ہلاک ہو تو ہلاک بدین ہوگی ۱۲ قاضیخان۔
مسئلہ اگر مرہن نے عاریت دیا تھا مرہون کو راہن
و راہن مرگیا اور اوسپر کئے مردم کے قرض تھے تو مرہن
احق برہون ہے دوسرے قرضخواہان سے کیونکہ مرہن
زندگی راہن میں واپس لے سکتا تھا پس ایسا ہی بعد وفات

واپس لے سکتا ہے ۱۲ قاضیخان۔
مسئلہ اگر راہن مرگیا اور اوسپر دیون کثیرہ ہو و مرہن
جسکے قبضہ میں مرہون ہے احق ہے برہون ۱۲ عالمگیری
مسئلہ اگر رو لیا دیا کو و تھمت کیا پھر راہن نے بکرایہ دیا

تو اجازت درست نہیں ہے ۱۲ اقاضیخان۔

مسئلہ اگر مرتہا نے باذن راہن اجنبی سے کرایہ دیا تو مرتہا راہن سے خارج ہوتی ہے واجرت راہن کو ہوتی ہے ۱۲ اقاضیخان وعالمگیری مکر عمل در آمد عدالت اس زمانہ میں برخلاف کتب ہے کہ راہن سے کرایہ

دیوے یا اجنبی سے بہر کیف مرتہا کو کرایہ دلاتے ہیں بنطیسر سود۔
مسئلہ اگر مرتہا نے بغیر اجازت راہن کے کرایہ سے دیا استصواب اجرت مرتہا کو ہوتی ہے۔ تصدق کر دیوے ۱۲ اقاضیخان۔

مسئلہ اگر راہن نے اجنبی سے با مرتہا کرایہ دیا تو مرتہا راہن سے خارج ہوتی ہے واجرت راہن کو ہوتی ہے ۱۲ اقاضیخان۔

مسئلہ اگر راہن نے بغیر ذن مرتہا سے دیا تو اجازت باطل ہے مرتہا واپس لے سکتا ہے ۱۲ اقاضیخان۔

مسئلہ اگر اجنبی نے بغیر ذن راہن و مرتہا کرایہ دیا بعدہ راہن اجازت دیا اجرت راہن کو ہوگی مگر مرتہا واپس لے سکتا ہے مرتہا کو دگر مرتہا اجازت دیا سو اسے راہن اجازت باطل ہے واجرت کرایہ سے فیئہ والیکو ہوتی ہے مگر تصدق کرے وگرنہ دو اجازت دن کے تو اجرت راہن کو ہوتی ہے ومرتہا خارج از ذن ہوتی ہے ۱۲ اقاضیخان۔

مسئلہ اگر کرایہ زمین دیا مرتہن نے تو اجارہ صحیح ہے و مرتہن باطل
 ہوتا ہے جب قبضہ کر لیا یہ مجدد کیا تو اگر شے مرہون مذکور پیش از
 انقضائے مدت اجارہ ہلاک ہو گیا بعد انقضائے مدت بلا طلب راہن و بلا منع
 مرتہن مذکور ہلاک ہوئی تو امانت ہلاک ہوئی ہے وہ دیک سے اوٹ کر
 کوئی شے دین سے ساقط نہیں ہوتی ہے ۱۲ عالمگیری ۷۰

مسئلہ اگر اجازت دیا مرتہن نے راہن کو بزراعت زمین مرہون
 یا سکونت دلا مرہونہ پس راہن زراعت کیا یا سکونت کیا تو راہن
 باطل نہیں ہوتا ہے واپس لینا جائز ہے و جب تک ہون لقب
 راہن رہی ضمان مرتہن پر نہیں ہے ۱۲ اقاضیخان۔

قاعدہ کلیہ مرتہن کو خدمت لینا مرہون سے سکونت مکان کرنا
 و پینا لباس کا و نفع کسی طور سے مرہون سے لینا بلا اجازت
 کے جائز نہیں آو نہ بیع کرنا و کرایہ سے دینا و عاریت دینا اگر بلا اذن
 کیا تو ضمان ہوگا ۱۲ ہدایہ حاصل یہ کہ راہن و مرتہن کو استغناء بخیر
 اجازت دوسری کے نا درست ہے۔

مسئلہ اگر عاریت دیا مرتہن نے با اجازت راہن غیر کو پھر
 یا راہن با اجازت مرتہن عاریت دیا و شے ہلاک ہوئی تو دین
 ساقط نہیں ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگر مرتہن نے اجارہ دیا راہن کو بزراعت زمین مرہون

۱۱۹ مسئلہ مباح کیا راہن نے مرتہن کو کھانا پہلا ناکا و مرتہن کہا لیا

تو ضامن نہیں ہوتا ہے ۱۲ شبہا۔

۱۲۰ مسئلہ جب راہن نے مرتہن کو اجازت سکونت دار دیا تو راہن کو جمع

باجرت نہیں ہو چکا ہے ۱۲ شبہا۔

۱۲۱ مسئلہ اگر راہن نے زمین مرہونہ بین باذن مرتہن زراعت کیا

یا جھاڑ لگایا مرتہن باقی رہیگا ۱۲ درمختار۔

۱۲۲ مسئلہ رہن رکھا شدہ انکو و ثمر اوسکا مرتہن کو مباح کیا بعد ہندہ

انکو کو بیع کیا و مرتہن نے قبضہ کیا دیکھا جا اگر ثمر بعد بیع حاصل ہوئی

ہتی تو مشتری کو ہے و اگر قبل فروخت آئی ہے تو راہن کو ہوگا اگر دین

اد کیا تھا ورنہ ثمر مرہون رہیگا و بیع رجوع اماختہ سے ہے ۱۳ درمختار

۱۲۳ مسئلہ اگر راہن نے باجارت مرتہن شمار کھایا یا مرتہن باجارت

راہن یا اجنبی نے باذن ہر دو کھایا تو کوئی شے دین ساقط

نہیں ہوتی ہے ۱۲ عالمگیری۔

۱۲۴ مسئلہ مرتہن نے زمین مرہون میں اگر کہتے کیا و راہن اگر

کیا تھا نفع لیتا تو کوئی شے موجب نہولی ورنہ نقصان میں واد

ہوگا ۱۲ درمختار۔

۱۲۵ مسئلہ اگر مرہون یا و بیاقیا ہو و مرتہن نے بیعیات

مین چہتے ہیں پینا تو ضامن ہو گا بصورت ہلاک مرہون ۱۲ ادا ہے
 و اگر کہاندر پر رکھا و ہلاک ہو ی تو ضامن نہو گا ۱۲ ادا ہے
 مسئلہ ۱۲۶ مرہن کو لازم ہے کہ حفاظت مرہون کی نفس
 اپنے یا زوجہ و ولد و خادم کے جو مرہن کے خیال میں ہوں کر
 ۱۲ ادا ہے یعنی خوراک و پوشاک و سکونت اونکی اوسکے پاس ہو
 مسئلہ ۱۲۷ گرایہ مکان مرہون جیسین مرہون حفاظت کی چاہ
 ہے و اجرت حافظ راہن مرہن پر واجب ہے ۱۲ ادا ہے۔

مسئلہ ۱۲۸ اجرت راعی حیوان مرہون و نفقہ مرہون خرچ
 و چشمہ زمین مرہون او پر راہن کے واجب ہدایہ و درختار۔
 قاعدہ کلیہ جو شے کہ واسطے مصلحت ذات مرہون باقی رہی و سکا
 راہن پر واجب جو شے کہ واسطے حفاظت مرہون ہو مرہن پر
 واجب ہے ۱۲ درختار۔

مسئلہ ۱۲۹ خیس مصلحت ذاتی و تبقیہ مرہون سے پارچہ مرہون
 دایہ ولد مرہونہ و باغ کو پانی دینا و نہر کا کھودنا و درخت کھجور کا تلخ
 یعنی پھول درخت نر درخت مادہ مین و الناقط درخت کرنا و
 بمصالح اوسکے قائم ہونا ۱۲ ادا ہے۔

مسئلہ ۱۳۰ دو اجزائے مرہون و معالجہ آبلہ و معالجہ امرا

مرہون و فدیہ دینا جنابت مرہون سے واجرت واپس لینے
مرہون گرنختہ کے اوپر مضمون و امانت کے منقسم ہوگا یعنی مرہون
بقدر مضمون دیو پکا و راہن بقدر امانت اگر قیمت زاید از دین ہے
تو ۱۲ ہدایہ و در مختار۔

۱۳۱ مسئلہ مرمت مکان مرہون جنس تنقیہ مکان ہر چنانچہ
باب اجارہ قاضی خان مین مرقوم ہے کہ عمارت گہری اور خوش
بنائے ہے اور پر رب الدار کے ہے ۱۲۔

۱۳۲ مسئلہ اگر شرط ہوئی کہ جملہ امور اوپر راہن کے ہوں تو قاضی
راہن پر ہوگا سوائے مذکور کے ۱۲ در مختار۔

قاعدہ کلیہ جو چیز کہ واجبے ایک پر دوسرے او سکوادا کیا تو
بتطوع و متبوع ہوگا یعنی خیرات کنندہ ہوگا ۱۲ ہدایہ و در مختار
قاعدہ کلیہ ایک واجبے کو یا مرقاضی کیا تو رجوع او پر
کے ۱۲ ہدایہ و در مختار۔

۱۳۳ قاعدہ کلیہ مرہون نے جو واجبے راہن پر یا راہن جو واجبے
مرہون پر یا مرصاحبے چھ کیا تو رجوع او سپر کرے ۱۲ عالمگیری۔
۱۳۴ قاعدہ کلیہ اگر راہن حاضر ہے و مرہون نے بغیر پیش راہن
صرف یا جازہ قاضی واجبے راہن کو کیا تو رجوع نہ کرے مگر یہ کہ راہن

ادار واجب سے انکار کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۳۳ مرتن کو سفر کرنا مرہون جب راستہ امن دار ہو جائز ہے اگرچہ مرہون بوجہ والی شے ہو ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۱۳۴ کفن مرہون کا اوپر راہن ہے خواہ مرہون بقبضہ مرتن ہو یا عدل کے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۳۵ اگر رہن میں غمار ہو و راہن ارادہ کیا کہ غمار کو نفقہ مرہون نہین صرف کرے تو راہن کو یہ بات نہین پہنچ سکتی ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۳۶ مرتن کو جائز ہے کہ مطالبہ اپنے دین کا راہن کرے باوجودیکہ مرہون اس کے پاس ہو و راہن کو قید کرے کیونکہ رہن واسطی زیادت حفاظت دین کی ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۳۷ جب مرتن نے اپنے دین کو طلب کیا تو حکم کیا جائے کہ مرتن کو کہ مرہون حاضر کرے وجب حاضر کیا تو راہن کو حکم کرے کہ مرتن کا دین ادا کرے ۱۲ ہدایہ۔ یہ حکم اس وقت ہی کہ جب راہن دعوی ہلاک مرہون کرے و لرد دعویٰ نکلیا تو احضار مرہون میں فایده نہین ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۱۳۸ اگر مرتن نے راہن سے طلب دین کیا اس بلدہ میں جس میں عقد رہن نہین ہو سکی تو اگر مرہون احصار میں کچھ شقت نہی

جو کہ مرہون بوجہ والی نہیں ہے تو ایسا ہی حکم احضار دینا ۱۲ ہدایہ۔
 مسئلہ ۱۳۹ اگر مرہون کے عمل میں مشقت ہے تو حکم احضار غیر ملج
 مختار رہن میں ندیوں بلکہ حکم تسلیم دین مرہن پر کرے مگر راہن
 کو حلف لینا مرہن سے کہ مرہون ہلاک نہ ہو یہی پوچھتا ہے ۱۲ در مختار
 مسئلہ ۱۴۰ ایسا ہی حکم ہے جب اقساط ادا دین کے مقرر ہوں
 ایک ایک قسط کا وقت آوے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۱۴۱ اگر راہن نے دعوے کیا کہ مرہون ہلا ہو و مرہن
 منکر ہلاک ہے تو مرہن سے حلف اوپر علم لے لیا جائے پس اگر
 حلف کر لیا تو راہن اوپر ادا دین کے مجبور کیا جائے و اگر مرہن
 منکر کیا تو راہن کو جبر نکریں ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ ۱۴۲ اگر مرہون غلام ہو و کسی نے خطا سے اس کو قتل
 کیا و قیمت غلام کی عاقلہ قاتل پر تین برس میں ادا کرنا ہو
 ہوا و مرہن نے اپنا دین طلب کیا تو راہن اوپر ادا دین
 مجبور نہ کیا جائے یہاں تک کہ کل قیمت راہن کو پہنچے اگر
 قیمت خمس دین سے ہو تو جب ہر سال ثلث قیمت و
 تو مرہن اپنے دین میں مجرا لے و اگر قیمت شتر و کو سفند
 قاضی حکم کیا تو وہ قیمت مرہون بدین ہوگی ۱۲ قاضی خان ہدایہ

مسئلہ ۱۲۳ جب مرہون نزدیک عدل ہے ہو و مرہن طلب
 دین کرے تو تکلیف احضار رہن مرہن کو نہ دیا جائے ۱۲ ہدایہ
 مگر مرہن کے حکم سے اگر عدل نے کیسے پاس امانت رکھا
 تھا و امانت دار منکر امانت ہوا و اپنا مال کہا تو مرہن قبض
 دین مکر سے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۲۴ اگر مرہن کھا کہ جاریہ میرے گھر میں ہے اے
 دیو و سات چکر باندی لیو تو حکم احضار رہن دیا جائے ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ ۱۲۵ جب مرہن نے بامر راہن مرہون کو بیع کیا
 و قبض ثمن نکلیا تو مرہن تکلیف احضار ثمن نہ دیا جائے کیونکہ
 ثمن بامر راہن او پر مشتری کے دین ہوئی و بعد قبض مرہن
 ثمن کو تکلیف احضار ثمن دیا جائے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۲۶ جب مرہون بقبضہ مرہن ہو و راہن بیع کرنا چاہے
 جائز ہے مرہن کو کہ راہن کو بیع پر قادر نہ کرے تا ادا دین ۱۲
 مسئلہ ۱۲۷ تکلیف دیا نہ جائے مرہن تسلیم بعض شیا پر نہ
 کو بصورت ادا کرنے راہن کے بعض دین کو بلکہ مرہن کو
 جس کی تا اسے یقین پہنچ سکتا ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۱۲۸ جب سالم دین مرہن کو پہنچا تو قاضی حکم کری

مرہن پر کہ تسلیم رہن راہن کو کرے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۴۹ دو رجل پر ہزار دہم ایک رجل کے ہین ہر دو رجل جو غلام مشترک او عین تھا۔ نزدیک دین کے رہن رکھے بطور

مناصفہ و ایک راہن ان سے غایب ہوا و دوسرا حاضر ہوا و مرہن سے کھا کہ تمہارا دین جو میرے پر ہے دیتا ہوں و اپنا

حصہ لیتا ہوں امام ابو حنیفہ بیح فرمائے کہ مرہن کو جائز ہے کہ حاضر کو منع کرے یہاں تک کہ لیوے تمام دین کو جب تمام دین

حاضر نے ادا کیا تو اسکو لینا سالم غلام کا یہ ہو چتا ہے ۱۳ قاضیخانہ

مسئلہ ۱۵۰ اگر دو شخص نے اپنے دین ذمگی میں دین کے پاس ایک شے گرور رکھے تو مرہن کو جائز ہے کہ مرہن کو روکے رکھے تا حاصل کرے بجمع دین کے ۱۴ قاضیخانہ۔

مسئلہ ۱۵۱ مرہن کو جائز ہے کہ جو مرہن کے فساد کا خوف کہتا اسکو باذن قاضی بیع کرے و ثمن کو اس کے رہن رکھے لیوے

۱۵ قاضیخانہ اگر اسجای قاضی نہ ہو بیع کیا تو جائز ہے ۱۲ در فختار

مسئلہ ۱۵۲ اگر راہن و مرہن نے فسخ رہن کئے تو مرہن کو جائز ہے کہ جب تک ادا دین نہ ہو یا مرہن راہن کو بری نہ کرے مرہن کو روکے رکھے و اگر مرہن ہلاک ہوئی تو ہلاک میں جوگی ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۵۳۔ جب راہن نے دین ادا کر دیا تو مرہن کو جس مہون واسطے لینے نفقہ اپنے جو مرہون پر کیا ہے نہیں پہنچتا ہے عالمگیری قاعدہ کلیہ ہلاک مرہون سے نفقہ ساقط نہیں ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری مسئلہ ۱۵۴۔ اگر دو تلوار یا تین گروہ کہا و مرہن نے اگر تین تلوار باندھا تو ضامن نہیں ہوتا ہے و اگر دو باندھا تو ضامن ہوتا ہے ۱۲ ہدایہ مسئلہ ۱۵۵۔ اگر انشتری مرہون کو اوپر انشتری کے پینا دیکھا جائے کہ اگر مرہن اون مردم سے ہے کہ محل بد و انشتری کرتے ہیں تو ضامن ہوگا ورنہ وہ حافظ کہلائیگا ضامن نہ ہوگا ۱۲ ہدایہ۔

باب تصرف راہن و مرہن و مرہون

قاعدہ کلیہ تصرف راہن کا مرہون میں قبل سقوط دین و وطو کا ہوتا ہے یا فسخ ہو سکتا ہے جیسا بیع و مکتب کرنا غلام کا و کرایہ میں دینا و ہبہ و صدقہ کرنا و یا اقرار بلک غیر کرنا یا فسخ نہیں ہو سکتا جیسا آزاد کرنا و مدبر کرنا غلام کا و ام ولد کرنا جاریہ کا پہلا بغیر رضائے مرہن نہیں ہو سکتا ہے و دوسرا نافذ ہوتا ہے و رہن باطل ہوتا ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ کلیہ جو تصرف مرہن کہ عین مرہون کو ملک راہن سے خارج کرتا ہے جیسا بیع و اجارہ مرہن کو ناجائز ہے و جو تصرف کہ

خلت

ملک راہن سے مرہون کو خارج نہیں کرتا ہے اور اس میں جفا
مرہون ہے تو مرہن کو درست ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ بیچ کیا راہن نے مرہون کو بغیر اذن مرہن تو بیچ
اوپر اجازت مرہن کے موقوف ہے اگر اجازت دیا مرہن
تو جائز ہوتا ہے ورنہ رہن رہیگی ۱۲ ہدایہ و درمختار۔
مسئلہ جب راہن نے بعد بیچ کے ادارہ مرہن کر دیا تو بھی

جائز ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ اگر مرہن نے اجازت نہ دیا و فسخ کر دیا تو واضح رہا
میں فسخ نہیں ہوتا ہے و مشتری کو اختیار ہے تا فسخ رہن صحیح
و یا نزدیک قاضی کے واسطے فسخ بیچ کر جمع کرے و ولایت
فسخ قاضی کو ہے مرہن کو نہیں ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ جب راہن نے ایک محل سے بیچ کیا و قبل از اجازت
مرہن دوسرے بیچ کیا تو دوسرے بیچ بھی اوپر اجازت مرہن کے
موقوف رہیگی جبکہ مرہن اجازت دیا وہ درست ہوگی و
دوسری باطل ۱۲ درمختار۔

مسئلہ جب بیچ کیا راہن نے بعدہ کرایہ میں دیا یا رہن کیا غیر
مرہن سے یا ہیہ کیا و مرہن نے اجازت رہن و یا اجارہ دیا

دیا تو بیع جائز ہوئی دوسرے عقود پر نہیں ہے ۱۲ ابدایہ۔
مسئلہ ۱۶۱ اگر آزاد کیا راہن نے غلام مرہون کو یا مدبر کیا یا
 لونڈ کو وام ولد نہ پایا تو درست ہے اگر راہن مالدار سے وین
 حال ہے تو مرہن نے راہن سے اپنے دین لیوے و گروہن
 موجب ہے توقیت مرہون کی راہن سے لیوے و دیا مرہون رکھو جب مد
 گذرے تو اس قیمت سے استیفاء دین کرے و زیادت کو راہن پر رہے

کرے ۱۲ در مختار۔
مسئلہ ۱۶۲ اگر راہن آزاد و مدبر وام لہ کرنے والا مفلس ہے تو غلام
 مرہن نے سعایت کر لیوے اقل میں دین و قیمت و مدبر وام
 ولد سے ہر ایک سے دین میں سعایت کر لیوے ۱۲ در مختار۔
 سعایت کے معنی یہ ہے کہ غلام وغیرہ گذاشت کر کے کہے
 کہ ہمارا دین و یا قیمت پیدا کر کے لادیں ۱۲۔

مسئلہ ۱۶۳ اگر راہن رکھا عید کو کہ قیمت اسکی ایک ہزار ہے لیوے
 دو ہزار پہ قیمت اسکی زاید ہوئی وہاں سے راہن غلام
 کو آزاد کیا و خود تنگ دست سے تو غلام سعایت یک ہزار میں
 جو وقت رہن تھی کرے و مرہن باقی دین راہن بعد تو گری
 لیوے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶۴ اگر مرہون جاریہ تھی و نیز دیک مرتن حاملہ ہوئی و دعوی کیا کہ جوہ ولد میرا ہے دیکھا جا کہ دعوت راہن یعنی دعوی ولد قبل وضع حمل ہے تو نسب ولد راہن ثابت نہا و ولد حر ہوتا ہے و جاریہ ام ولد ہولی سعایت کرے ام ولد جمیع دین میں ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶۵ اگر بعد وضع حمل جاریہ کے راہن نے دعوی نسب ولد اپنے سے کیا تو صحیح ہے مگر ولد بعد دخول فی الرهن آزاد ہوتا و حصہ دین تقسیم ہوگا اوپر جاریہ و ولد کے یعنی وقت رہن جو قیمت جاریہ تھی و وقت دعوت جو قیمت لد تھی بحالت افلاس راہن جاریہ جو ام ولد ہوئی اپنی حصہ دین میں سعایت کرے و ولد سعایت کرے اپنی قیمت و دین میں جو کم ہو ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۱۶۶ اگر رہن رکھا جاریہ کہ قیمت او سکی ہزار تھی مقابل دو ہزار کے و قیمت او سکی زیادت نرخ دو ہزار ہو گئی یا چینی قیمت او سکی ہزار کی ہے و مولی نے باندہ کو آزاد کیا و خود بے تو لوٹدی سعایت یک ہزار میں کرے و اگر مان و بچہ کو آزاد کیا تو سعایت ایک ہزار میں کرے و مرتن واسطے دین باقی کے لئے رجوع کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۶ اگر کرور رکھا غلام کو جو قیمت او سکی ہزار ہی بعض
ہزار قیمت او سکی پانسو سبب بنے ہوئی و موسیٰ نے اپنی حالت
تنگدستی میں او سکو آزاد کیا تو غلام سعایت کرے اپنی قیمت
میں جو روز آزاد کر نیکی تھے یعنی پانسو مرتبہ کو پیدا کر کے دیو
جمع دین میں نہ کرے ۱۲ عالمگیر ہے۔

مسئلہ ۱۷ اگر رہن رکھا ایک رجل کے پاس غلام مالیتی
یکہزار بمقابلہ دو ہزار قیمت او سکی زاید ہو کر دو ہزار کو پہنچے
و رہن او سکو مدبر بنایا یعنی کھا کہ بعد مرے میرے تو آزاد
ہے و موسیٰ تنگدست ہے تو مدبر جمع دین میں سعایت کرے
و اگر پیش از سعی مدبر کے آزاد کیا او سکو تو سعایت دو ہزار
کرے ۱۲ عالمگیر ہے۔

مسئلہ ۱۸ جب کرور رکھا باندیکو کہ مساوی ہزار بعض ہزار
پس جہی او سن بچ مساوی ہزار کے و موسیٰ نے او سکی
کو اپنا بچہ کہا و مالدار ہے تو ضامن مال رہن ہو گا و اگر تنگدست
تو لونڈی آدمی و ولد آدمی سعایت کرے و اگر مادر
قبل سعایت ولد فوت ہوئی تو ولد سعی کرے جو کم نصف
قیمت و نصف دین سے ۱۲ عالمگیر ہے۔

مسئلہ اگر دو ریل ایک شہر کا رہن کئے ویکے آزاد کیا و
ہر دو راہن لدا رہن قیمت شاید ہزار ہے تو ہر دو ضامن ہو و
و اگر دو نو تنگ دست ہیں تو مرتہن سنا کر لے و اگر معتق تو نگر ہے
معتق اپنا حصہ دین کا ضامن ہو گا و غیر معتق نے اگر معتق سے ضمان
لیا یا غلام سے سعایت کر لیا تو مرتہن اس کو لیوے و اگر غیر
معتق تو نگر ہے تو مرتہن نصیب آزاد کرنے والے میں سے
کر لیوے و غیر معتق سے نصف دین لیوے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ اگر مرتہن بغیر اجازت راہن نزدیک دوسرے
رہن کیا راہن اول کو پہونچ سکنا ہے کہ رہن ثانی کو باطل
کرے و اعادہ طرف مرتہن اول کے کرے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ اگر تلف کر دیا راہن نے مرتہن کو پس حکم اس کا
راہن معتق تو نگر کا ہے ۱۲ در مختار
مسئلہ اگر اجنبی نے مرتہن کو ہلاک کر دیا پس مرتہن
وہی مدعی ہے ضمان لیتے ہیں اس کا اجنبی سے پس قیمت لیو
و رہن اس کی و اجنبی نے قیمت یوم ہلاک یوم پس اگر قیمت ہو
یوم استہلاک یا نسو تھی یوم رہن اس کی اجنبی یا نسو کا ضامن ہو گا ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۴ اگر مرتہا نے مرہون کو ہلاک کر دیا و دین موصول ہو تو تاوان قیمت کا دینا پڑیگا و قیمت بجا مرہون رہن رہیگی نہ ملو دین واجب ہے گزر گئی تو مرتہا اپنا دین کیوں کر قیمت بجا کرے یا تو راہن کو دیوے ۱۲ ہدایہ -

مسئلہ ۱۵ اگر قیمت یوم رہن کی ہزار تھے و بوجہ زرخ کم ہو کر پانچ سو تھے و مرتہا ہلاک کیا تو پانچ سو دینا واجب ہوگا ۱۲ ہدایہ -
مسئلہ ۱۶ اگر راہن با مرتہا نے باذن دیگر اجنبی سے بیع کیا و یا ہبہ کیا و یا اجارہ دیا تو مرہون راہن خارج ہوتی ہے و بغیر عقد رہن نہ رہن ہوگا ۱۲ ہدایہ و در مختار -

مسئلہ ۱۷ اگر راہن مسئلہ سابقہ میں قبل واپسی بسوی مرتہا فوت ہو گیا تو مرتہا مساوی قرضخواہان ہوگا ۱۲ ہدایہ -

مسئلہ ۱۸ اگر مرتہا نے راہن سے مرہون کو بیع کیا تو راہن باطل نہیں ہوتا ہے و بیع لازم نہیں ہے در مختار -
باب بیایین لوہے شخص کے کہ مال غیر کو رہن کرتا ہے

فصل بیان رہن رووی مال متیم کو

مسئلہ باب نے اپنی طفل کے کوئی شے اپنی ذمگی دین
 میں اپنے دین پاس رہن رکھا تو جائز ہے اگر مرہون کی قیمت
 دین سے زائد ہو و مرہون ہلاک ہو تو باپ بقدر دین میں
 ہو گا و اگر سپر جان ہو اور باپ قبل نکاح میں فوت ہوا تو سپر
 نہیں ہو چکا ہے مرہون کا لینا بغیر ادا دین کے و سپر کو
 رجوع متروکہ پدر میں کرنا ہو سکتا ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ اگر وصی نے اپنے ذمگی دین میں مال یتیم کو رہن
 و ہلاک ہو تو ضمان قیمت ہو گا ۱۲ در مختار۔

مسئلہ جب کرور کھا باپ متاع ابن کو اپنے دین میں
 جو اوپر صغیر کے ہے اپنے پاس یا دوسرے بٹے صغیر کے
 پاس کہ او سکا دین اوپر صغیر کے سے یا نزدیک غلام باج
 اپنے کہ مدیون نہیں ہے و غلام کا دین اوپر طفل کے ہی جائز ہے
 ۱۲ ہدایہ و کفایہ۔

مسئلہ اگر وصی نے اپنے دین میں جو صغیر رہے متاع
 یتیم رہن لیا یا وصی کے سپر نابالغ و غلام باج غیر مدیون کا دین یتیم
 رہے اس دین میں متاع یتیم رہن لیا یا اپنے کوئی شے
 جو من قرضہ یتیم جو وصی رہے رہن رکھا تو جائز نہیں ہے ۱۲ ہدایہ و کفایہ

وصی اوسکو کہتے ہیں کہ جسکو باپ نے واسطے خیر میں اطفال مال کے مقرر کرے۔

مسئلہ ۱۸۳ اگر وصی نے واسطے لباس و طعام یتیم کے دوسرے

سے قرض لیا و بعوض دین کوئی شے یتیم کی رہن کیا تو جائز ہے

مسئلہ ۱۸۴ اگر وصی نے تجارت مال یتیم میں واسطے نفع یتیم کے

کیا و کوئی شے یتیم کی رہن کیا یا رہن لیا بدین یتیم جائز ہے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۸۵ اگر باپ نے مال صغیر کو بعوض دین جو باپ و سپر نابالغ

پر ہے رہن رکھا تو جائز ہے اگر مرہون ہلاک ہوئی تو پھر حصہ

دین ذمگی اپنے ضامن ہوگا ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۸۶ اگر وصی نے متاع یتیم کو بعوض دین کہ واسطے یتیم

لیا تمنا رہن رکھا و بعد قبضہ مرہون اوسکو و اسے حاجت یتیم کے

مرہون سے عاریت لیا و مرہون مانتہ میں وصی کے صنایع ہوئی

تو خارج رہن ہوتی ہے و مال یتیم ہلاک ہوا و مرہون دین کو و صی

لیوے و وصی صبی پر رجوع کرے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۸۷ صورت بالا میں اگر وصی نے اپنی حاجت واسطے

تو ضامن ہوگا ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۸۸ اگر وصی نے پہلے متاع یتیم کو دین ذمگی صغیر میں رہن

رکھا بعدہ مرتہ سے غصب کر لیا و متاع یمیم ہلاک ہوئی پس وصی ضمانت
 قیمت مرہون ہوگا اگر قیمت شے مثل دین ہے تو مرتہ کا دین ادا کر کے
 اپنے ذات سے و اگر قیمت کم از دین ہے تو قدر قیمت اپنے ذات سے
 مرتہ کو دیو و باقی مال یتیم سے ادا کرے و اگر قیمت ہو زاید از دین ہو تو بقدر
 مرتہ کو دیو و زاید یتیم کو دیو یہ حکم دین حال میں ہے و اگر موجد تو قیمت بعوض
 مرہون ہوتا حلول جل رہن رہیگی و بعد حلول حکم مسئلہ تفصیل مذکور ہے ۱۲ ہدایہ
 مسئلہ ۱۸۹ رہن رکھنا وصی کا بعض ترکہ کو بعوض دین جو میت پر
 نزدیک یک قرضخواہ کے قرضخواہان سے موقوف اور پر ضمانت
 ہاقی قرضخواہان کے ہے اگر دین دیگران ادا کر دیا تو جائے ہوگا ۱۲ ہدایہ
 مسئلہ ۱۹۰ اگر وصی مرہون کو جو دین ذمہ یتیم میں رکھی گئی ہے
 اوسکو واسطے حاجت صغیر کے مرتہ سے غصب کیا و ہلاک
 ہوئی تو ضمانت مرتہ ہوگا قیمت و دین کا جو اقل ہو و ضمانت
 حق صغیر کے اگر قیمت زاید ہو تو نہ ہوگا ۱۲ ہدایہ و کفایہ
 مسئلہ ۱۹۱ اگر وصی رہن لیا بعوض دین میت مجاہد ۱۲ ہدایہ
 مسئلہ ۱۹۲ اگر رہن کیا کوئی شے کو بعد اقرار کیا کہ مرہون
 ملک غیر ہے تو راہن تصدیق نکلیا جاوے مرتہ میں بلکہ امر قبضہ
 دین مرتہ میں کر لیا مقررہ کو بعد قضا دین کیا جاوے ۱۲ ہدایہ

مسئلہ ۱۹۳ اگر باپ مال ابن بالغ اپنے کا اپنا دین میں من رکھا تو جائز نہیں ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۹۴ جب رہن رکھا باپ عین کو چوشتہ تک درمیان پس بالغ و نابالغ ہے درست نہیں ہے جب تک کہ بالغ نے شکر کو تسلیم کرے اگر مرہون ہلاک ہوئی تو باپ ضامن حصہ پس بالغ ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

دادا

مسئلہ ۱۹۵ وصی مانند پدر ہے بعد موت پدر و ایسا ہی ابو و اہل لغتہ جب وصی ہو ۱۲ عالمگیری۔

سے

مسئلہ ۱۹۶ مادر نے جب مال طفل اپنے کار رہن رکھے تو جائز نہیں مگر یہ کہ وصیہ ہو یا باذن ولی طفل سے ہو اگر حاکم نے اجازت دیا مگر ورکھے مال طفل تو جسکے تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۹۷ اگر مادر نے رہن کرے و مرہن کو وکیل بالبیع کی و حاکم نے دونوں بات کی اجازت دیا تو مرہن وکیل بالبیع طرف حاکم سے ہوگا اگر حاکم اجازت دینے والہ یعنی قاضی معزول ہو او دوسرے ہو اگر دوسرے قاضی کے پاس اجازت قاضی اول ثابت ہوتی تو بیع مرہن کو نافذ کرے ۱۲ عالمگیری۔

س رکھا

مسئلہ ۱۹۸ اگر احد الوصیین اپنے متاع نزدیک یتیم یا یتیم کے اپنی پارو

توبے اجازت وصی دیگر جائز نہیں ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۹۹ اگر وصی مال یتیم کو اپنے پسند یا مکتب یا بزر
دیون کے پاس ہن رکھا تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲ اگر قرض لیا وصی اوپر ورثہ کے و بعض دین متاع
اونکے رہن کیا تو دیکھا جائے اگر واسطے نفقہ ہونکے رہن رکھا ورثہ

میت کیا رو حاضرین یا غایب ہن تو جائز نہیں ہے اگر صغار ہن تو
جائز ہے و اگر مختلط ہوں تو قرضہ لینا ورہن دینا صغار پر خاصہ حرج

ہے سوائے کبار کے و اگر وصی واسطے شرح غلامان و جائز
اونکے قرضہ لیا و کل ورثہ حاضر بلکہ کبار ہن تو قرضہ لینا ورہن

متاع اونکے درست نہیں ہے اگر غایب ہن تو درست ہے اگر
بعض حاضر و بعض غایب ہن یا بالغ و نابالغ ہوں و حاضر ہوں

تو جائز ہے نزدیک امام ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۲ اگر وارث کبیر نے کوئی شے متاع میت کے رکھا

و میت پر دین و سوا اسکے وارث میت نہیں ہے و قرضہ آہ
مخاصمت کیا تو قرضی نے نہیں چل کرے اور واسطے غیر

کے بیع کرے اگر وارث نے اس صورت میں دین ادا کر دیا
جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۰۲ اگر وارث کبیر یا وصی کوئی شے متعلقہ میت کے بعض مال کہ اپنے ذات پر خرچ کیا تھا یا صنم پر رہن رکھا تو جائز ہوگا اگر میت نے غلام کو بیع کیا تھا اپنے زندگی میں وہ غلام مستحق نکاح و ازد نکاح و وارث کبیر و وصی ضامن قیمت ہو ورنہ کیونکہ تہہ سے دن ادا کرنا واجب تھا ویہ دونوں رہن کر کے تلف اور بیع دین ہو گیا ہلاک کئے مگر وصی رجوع ترکہ میت میں کرے عالمگیری ۱۲

مسئلہ ۲۰۳ اگر میت نے اپنی باند کو غیر سے نکاح کر دیکر مہر اوس کا لیا و وارث نے بعد موت مورث قبل دخول زوج کے سات اوس باندیکر آزاد کر دیا و جاریہ اپنے نفس کو اختیار کی و مہر دین اوپر میت کے ہوا و وارث نے کوئی شے ترکہ سے رہن رکھا تو جائز ہے مگر ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۰۴ ایسا ہی حکم ہے اگر میت نے اپنی زندگی میں کوہ ہو یا اوس چلہ میں کسی کر کے تلف ہوا بعد موت اوس کے یہاں تک کہ تاوان اوس کا اوپر میت کے دین ہوا تو جو وارث نہ ترکہ میں تصرف کیا ہی باطل ہوگا ولیکن وارث ضامن قیمت ہوگا کیونکہ وارث نے متعلق غیر کو تصرف اپنے باطل کیا ہوگا عالمگیری

مسئلہ ۲۰۵ وصی کو جائز ہے کہ بعض دین جو میت کے ترکہ میں ہے

مترکہ سے میت کے رہن رستے کیونکہ الفیاء دین جو ایچ میت سے
ہے ووصی اجزاء جو ایچ میت کا ملک ہے ۱۲ عالمگیری۔

مثلاً اگر ذار مشترک میان ورثہ کبار و صغار ہے ووصی نے
واسطے خراج زمین مشترکہ کے رہن رکھا تو صحیح ہے ۱۲ عالمگیری۔

فصل بیانیہ عاریت لینے واسطے رہن غیرہ

مثلاً اگر رہن کیا گہر کو غیر اپنے کے و مالک نے من بعد
اجازت دیا تو رہن جائز ہے ۱۲ درمختار۔

مثلاً عاریت لینا کسی شے کا غیر سے واسطے رہن رکھنے
کے صحیح ہے اگر عاریت دیا واسطے رہن کے مقید نہیں کیا ہوتا
تو رہن رکھنا بعوض دین قلیل و کثیر کے جائز ہے ۱۲ درمختار و مالک

معتبر رہن کہتے ہیں ۱۲۔

مثلاً اگر معیر رہن قدر زر رہن بیان کیا یا کھا کہ بعوض فلا
شے گروہ کے جو بیش بیان کیا و متعیر نے کم یا زیادہ بیان

معیر رہن رہن رکھا یا بخلاف حکم بن کردہ معیر رکھا تو متعیر رہن
مضامین ہو گا و ایسا ہی حکم ہے جب معیر نے مرتہ یا بلکہ کو معین کیا و

مستعیر نے خلاف اوصاف کے غیر بیان کردہ معیر کے پاس یا دوسرے
بستی میں رہن کیا تو مضامین ہو گا مثلاً نام مرتہ نہ دید رکھا تو متعیر نے

کے پاس رکھا و معیر نے نام بلد کو ذکھا و مستعیر نے بصرہ میں رکھا
۱۲ قاضی خان و عالمگیری۔

مسئلہ ۲۱ اگر پارچہ عاریت دیا کہ قیمت اسکی نوں روپیہ تھی و
کہ بعوض دس روپیہ گروڑ کے مستعیر نے بقدر قیمت نوں روپیہ
پر گروڑ رکھا تو مستعیر ضامن نہیں ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۱ جب مستعیر نے مخالفت معیر کیا تو معیر کو اختیار ہے
اگر چاہے مستعیر سے تاوان لیوے و عقد رہن درمیان مستعیر
راہن ہے و مرہن کے کامل ہوگی و اگر چاہے مرہن سے ضمان
لیوے و مرہن بضمان و بہ دین رجوع اوپر راہن کریں ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۲۱ اگر مستعیر نے موافق بیان معیر رہن رکھا و مرہن کے
پاس مرہون ہلاک ہوئی و قیمت اسکی مثل دین نمی یا زاید ہر دو صورت

میں مرہن قابض دین ہوگا و مثل دین اوپر مستعیر کے واسطے
معیر کے واجب ہوگا و زاید ساقط ہوگا مستعیر سے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۱۳ اگر مرہون عیب دار ہوئی و بعض دین بعوض عیب قاطع
ہو تو مستعیر نے واسطے معیر رہن کے بقدر اس کے ضمان

ہوگا ۱۲ قاضی خان و درمختار۔

مسئلہ ۲۱ اگر قیمت مرہون جو مستعیر نے رکھا تھا کم دین نہی

و ہاں کہ نزدیک مرتہن ہوئی تو دین بقدر قیمت جائیگا و مرتہن مانی
دین مستعیر سے لیوی و مستعیر پر بقدر قیمت واسطے معجز کے واسطے

ہوئی ۱۲ ہدایہ -
مسئلہ اگر معبر رہن چاہا کہ مرہون کو فک رہن کرے و ادا کرے
مرتہن کرے تو مرتہن پر جبر کیا جائے کہ دین لکھتے تسلیم مرہون
معبر کو کرے ۱۲ ہدایہ -

مسئلہ اگر مستعیر راہن فک رہن کرنے سے عاجز ہوا
و معبر نے دین ذمہ راہن کو برتہن دیا و شے ہلاک ہوئی معبر پر
مستعیر کے بقدر دین رجوع کرے یہاں تک کہ اگر قیمت مرہون ہزار
تھی مستعیر نے باذن معبر بدو ہزار گرو رکھا و مالک نے دو ہزار
دیکر فک رہن کیا تو معبر نے راہن پر رجوع بزا یاد ازیک ہزار کرے
۱۲ قاضی خان کیونکہ دین زاید از قیمت ادا کرنا بتصریح ہوا ۱۲ اور

مسئلہ اگر عایت لیا ثوب کو واسطے رہن کے بدین روزگار
رکھا ہو و کسی دوسرے سال و ماں سے صاحب ثوب نے مستعیر کو
از قار کیا و واسطے رد ثوب کے تو جائز ہے اگرچہ او مکہ و مدینہ سے
آگام کیا تھا اگر مالک نے فک رہن کیا اچان مال دیکر تو رجوع او پر مستعیر
کرے ۱۲ غامگی رہی -

مسئلہ ۲۱۸ غیر راہن کو مرتہن نے سچایا کہ کپڑا تمہارا ہے اور راہن
ہے تو مرتہن پارچہ دیوے و اپنا دین لیوے و صاحب ثوب
منتطوع ہو گا و اگر مرتہن کہا کہ میں جانتا نہیں کہ ثوب تمہارا ہے تو مالک
کو اوپر پارچہ کے راہ نہیں ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۱۹ اگر مستعیر راہن نے دین مرتہن ادا کیا و عاریت
نزدیک مرتہن ہلاک ہوئی تو مرتہن جو لیا ہے واپس کرے و راہن
واسطے معیر کے ضامن ہو گا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۲۰ اگر ثوب عاریت نزدیک مستعیر کے قبل گرو را
کے یا بعد فک رہن کے مرتہن سے ہلاک ہوئی تو ضمان اوپر مستعیر
کے نہیں ہے ۱۲ ہدایہ فاضلین۔

مسئلہ ۲۲۱ اگر کہنا مالک کہ مرتہن کے پاس مرہون ہلاک ہوئی
و مستعیر کھا کہ قبل رہن کرنے میرے یا بعد فک رہن میرے ہلاک
ہوئی پس قول راہن مع الیمین معتبر ہو گا فاضلین فایده پس
جائے فقہاء نے قول فلان کس مقبول ہے کھتی ہیں اس سے
یہ مراد ہے کہ اگر طرفین کے گواہان نہ ہوں تو قول مع الیمین
معتبر ہے ۱۳۔

مسئلہ ۲۲۲ جب ریت لیا یا پارچہ واسطے رہن بعوض دس ہلاک ہوئی

رب ثوب کہا کہ میں نے تجھے واسطے رہن کے بعوض بائع دہم
 کہا تھا عاریت لینے والہ لکھا کہ بعوض بیس تو نے اجازت دیا
 پس قول قول مالک ہے و بئینہ مستعیر ہے ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ ۲۲۳ اگر دعویٰ کیا مستعیر راہن کہ معیر نے قبل فک رہن
 مرہون کو مسترد لیا ہے و مرہن نے تصدیق راہن کیا تو راہن
 سچائی جائے کیونکہ راہن و مرہن اسپسین سچا اوپر فسخ رہن کے
 و رہن عقد ہے کہ جاری ہوئی اون دو میں پس قول ہر دو معتبر ہوگا
 کہ ہر دو نے فسخ کئے و معیر نے اوپر راہن کے رجوع کرے جو
 مرہن کو دیا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۲۴ اگر رہن کیا مستعیر نے عاریت کو بدین موعود و صورت
 اوسکی یہ ہے کہ سے مرہن سے کہ تیرے پاس گرو رکھتا ہو
 کہ تو اس قدر قرض مجھے دیوے و مرہون مرہن کے پاس قبل
 قرضہ دینے کے ہلاک ہوئی و دین موعود و قیمت شے برابر ہے
 تو مرہن ضامن قدر موعود واسطے راہن کے ہوگا و معیر اوپر راہن
 کے بعد راہن کے رجوع کرے ۱۲ ہدایہ دکھائیے۔

مسئلہ ۲۲۵ اگر راہن مستعیر نے دین مرہن ادا کیا بعدہ مرہون ہلاک ہو
 مرہن کے پاس مرہن کو لازم ہے کہ جو دین لیا ہو واپس کرے و راہن

واسطے معیر کے خما من ہو گا ۱۲ عالمگیری۔

۲۲۶ مسئلہ اگر مستعیر نے دو کس پاس رہن رکھا پھر بعض دین
کیا مستعیر کو نہیں پہنچتا ہے کہ ادا کئے ہوئے کو صرف یسوی نصیب
احدی از مرتبتین کرے ۱۲ عالمگیری۔

۲۲۷ مسئلہ اگر مستعیر نے عاریت کو ہمراہ شے و گیر رہن رکھا تو معیر
نے اپنے شے کو بلا ادا ر جمیع دین نہ لیوے ۱۲ عالمگیری۔

۲۲۸ مسئلہ اگر عاریت گرفتہ واسطے رہن کے غلام تھا تو معیر نے
آزاد کر دیا تو آزادی درست ہے و مرتن کو اختیار ہے اگر چاہے

راہن سے دین اپنا لیوے و اگر چاہے معیر سے قیمت لیوے
و قیمت اوسکی رہن رہی لی تا قبض دین و بعد قبض دین مستعیر سے
مرتن اوس قیمت کو معیر کو واپس کرے ۱۲ ابدایہ۔

۲۲۹ مسئلہ اگر مستعیر راہن نے دین مرتن ادا کر کے وکیل کو قبض
مرہون مرتن سے و واپس کرے بطرف معیر بھجا و مرہون
بیچ بات وکیل کے ملاک ہوئی دیکھا جائے اگر وکیل عیال مستعیر سے
ہے تو ضامن نہ ہو گا ورنہ مستعیر واسطے مالک ضامن ہو گا۔

۱۲ قابض خان۔

۲۳۰ مسئلہ ایسا ہی حکم ہے جب راہن مستعیر نے خود مرہون کو مرتن

کیا واسپنے وکیل کے ہاتھ نزدیک معیر روانہ کیا و بدست وکیل ہلاک

ہوی تو ۲۱ عالمگیری -

۲۱ قاعدہ کلیہ مستعیر کو نفع لینا مہون و نہ اوسکا استعمال کرنا
قبل رد کے و نہ بعد نکاح رہن کے درست ہے اگر لیا تو ضمان
ہو گاہ کہ استعمال کیا قبل رہن بعدہ اوسکو رہن رکھا بشکل

تو بری ضمان سے ہوتا ہے ۲۱ قاضی خان

۲۳ مسئلہ اگر عاریت لیا غلام یا دایہ کو واسطے رہن و غلام سے

خدمت لیا یا دایہ پر سوار ہوا قبل رہن پھر رہن کھا بوجہ مال

مثل قیمت بعدہ ادا ردین کیا و مہون نزدیک مہین ہلاک ہوی

ضمان تعدی او پر راہن نہ ہو گا و معیر نے راہن پر بضمان قضاء دین

رجوع کرے ۲۱ ہدایہ و کفایہ

۲۳ مسئلہ ایسا ہی حکم ہے جب مستعیر نے نکاح نہ کر لیا پھر

پر سوار ہوا یا غلام سے خدمت لیا و ہلاک نہوی بلکہ بعد اوسکو

ہلاک ہوی تو ضمان نہ آویگا۔ ہدایہ و در مختار میں شمر نبلا لہ سے

نقل کیا ہے کہ ضمان آویگا اور او سپر فتوے سے ۱۳ سکو

۲۳۲ مسئلہ اگر عاریت لیا باندہ کو واسطے رہن و رہن کھا و

من بعد راہن یا مہون نے اوسکو و علی کیا تو حد زنا پر دو ساقط ہوتا

و مہر او پر دہلی سے واجب نکلتا دہر ہنزلہ زیادات سے فصلہ منقولہ

مرہون سے سے پس سات مرہون کے رہیگا جب راہن
فکد رہن کر لیا تو بکا تو باندی و مہر واسطے موکے ہو گا عالمگیری
۲۳۳ مسئلہ اگر گرایہ میں دیا دس عاریت کہ مرہون نے زیاد
راہن پس اجرت واسطے راہن کے عروہن باطل ہو اور
بلاک ہوئی تو معیر کو اختیار ہے اگر چاہے راہن سے ضمان لیا
و کر چاہے مرہون سے لیا وے و مرہون بعد تاوان دینے کہ
راہن پر رجوع کرے ۱۲ عالمگیری۔

۲۳۴ مسئلہ اگر جاریہ عاریت کو کسی نے ہب کیا کوئی شے کو
یا اور کسی حالت میں میں کسب کے وہ مہوہوب و مکتوب
ہوئے کو ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

۲۳۵ مسئلہ ایک نے مستعار لیا دوسرے جاوید کہ اس کے
بدین رہن رکھے و رہن رکھا و مستعیر بلا گذاشت مال مرگیا و مرہون
نے قاضی سے خواہش کیا کہ وہ جاریہ کو واسطے دین پر
بیع کرے و صاحب جاریہ راضی نہوا تو قاضی فروخت نہ کرے
مگر مرہون سے کہے کہ مرہون کو نہ کہہ کہ تا معیر دین تیرا ادا
کرے قضا اسی مسئلہ میں اگر معیر قاضی سے بیع کرنا چاہا و مرہون نہا

دیکھا جائے اگر تین چار یہ وفاء دین ہو تا ہے تو قاضی نے بیع
 مرہون بلا رضامرتہن کرے و اگر تین چار یہ بین ۱۰ میں ادا نہیں ہوتا
 بغیر رضامرتہن قاضی بیع نہ کرے اگر بصورت وفاء تین دین کو بیع
 کیا و قبضہ مرتہن دین پر ہوا و مستیعہ کا مال من بعد ظاہر ہوا
 معیر رجوع کرے یا نقد کہ مرتہن لیا ہے ۱۲ اما لمگیری و در مختار
 مسئلہ اگر معیر مفلس مر لیا و معیر پر دین تو حکم کیا جاوے
 راہن کہ دین ذیلی اپنا ادا کرے مرہون کو واپس کرے اگر
 مستیعہ اس صورت میں ادا دین بوجہ محتاجی عاجز ہو تو رہن با
 رہیگا و ورثہ معیر کو پہنچتا ہے کہ بعد ادا دین کے مرہون کو
 لیون اگر غلام یعنی قرضخواہان معیر و رثہ سے اس کے بیع کرنا او
 مرہون کا چاہا بین و مرہون بین - وفاء بہ دین مرتہن ہی تو بیع کیا
 جائے ورنہ بلا رضامرتہن بیع نہ کیا جائے ۱۲ حد مختار۔

مسئلہ ۲۳ اگر مستیعہ و معیر ہر دو مر جاوین تو ایسا ہی حکم ہے
 ۱۲ غایۃ الاوطار نقل من الطحاوی۔

مسئلہ ۲۴ اگر ایک رجل بے غلام دوسرے رجل کا غصب کیا
 اپنے دین میں نزدیک شخص ثالث کے دین کیا و مال مرہون
 ہلاک ہوا تو نزدیک مرتہن کے مالک کو اختیار ہے اگر چاہے ضمان

غاصب سے لیوے و اگر چاہے مرتہن سے لیوے اگر غاصب
 سے لیا تو رہن تمام ہوا و اگر مرتہن سے ضمان لیا تو مرتہن رجوع
 او پر غاصب کرے ۲۱ قاضیخانہ۔
 مسئلہ ۲۲ اگر غاصب نے عید معصوب کی امانت کسی کو دیا بعد اوستی
 پاس کر ورکھا و مرتہن ہلاک ہوئی و صاحب عید غاصب یا امانت
 مرتہن سے ضمان لیا تو رہن جائز ہے و مرتہن رجوع او پر راہن
 کرے ۲۱ قاضیخانہ۔

مسئلہ ۲۳ اگر ایک رجل کے پاس امانت واسطے انسان کے
 ہے و مودع اوسکو کسی کے پاس رہن کیا و مالک نے مرتہن یا
 راہن سے ضمان لیا تو رہن جائز و تا قذ نہیں ہوتا ۲۱ قاضیخانہ
 مسئلہ ۲۴ ایک نے دوسرے کو جو شے جسیم بوجہ و کلیف سے
 دیا تاکہ اوسکو مستقیمے اپنے دین ذمگی میں رہن کرے پس و
 رہن کیا فقہاء کہے کہ اجرت واپس لینے کے او پر معیر کے ۲۱ قاضیخانہ
 قاعدہ کلیہ جو شے معنوں لغصب ہوتی ہے وہ جب
 ہو تو بحساب اوس کے دین جائیگا ۲۱ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۵ اگر غلام جو انکو غصب کیا و غلام بدست غاصب ہو و مالک
 غاصب ضمان نقصان ہو گا و اگر غلام جو ان کو غصب کے رہن لکھا

و بڑو ہوا تو ضامن فقیران ہو گا۔ و گرامر کو غضب کر کے کہتا

رکھنا اور سنی ریشہ دار ہوا تو ضامن نہوگا ۱۲ عالمگیری۔

۲۴۴۔ غلام رہن لینا شریک مفاوض کا ورہن رکھنا بغیر اول شیر

چایز ہے شریک پروکرہن رکھایتاوان جہایت اپنے تو صحیح ہے

دو ایسے شریک کے ضامن ہو گا و شریک کو توڑنا اوسکا نہیں

۲۴۔ چھوٹا ہے ۱۲ سال لکیری۔

۱۔ اگر عاریت و یا منافع اُلوسی کو مستقیمہ رہیں کہ ہدیاء

شعریک مقافض پر جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

کے پاس رکھا وضائع ہوئی تو ضائع بدین ہو گئی ۱۲ عالمگیری۔

شرکت منفاوضہ وہ ہے کہ دو کسر جمع تجارتات میں شریک ہوں

ہر ایک وکیل و فیصلہ دہ سے ہو و مال ہر ایک برابر و فتح ہو

برابر ہو کر دیکھو کہ کس نے کیا کیا ہے۔

عامرین شریک ہوں و مساوات مال و سچ و شرط نہیں ہے

پروا قاضی خان -

۱۴۴۱ھ میں جب ہرج کھا ایک دہشتریک غلام سے کسی شے

ابو بکر بن محمد ہر دو پر ہے جائز نہیں ہے و ضامن میر ہون ہو گا اور

میرزا لیا شریک نے جسکا مال گم ہے بے عوض دین سرور و مقصد اور

مرہون کے کیا تو جائیز اور پر شریک کے نہ ہو گا پس اگر ہلاک ہو ہی
 و س کے حصہ او سکا دین سے جاتا رہیگا و شریک یر کو اختیار
 کہ اپنے شریک سے حصہ کا تاوان لیوے یا رجوع او پر راہن
 کرے و راہن او پر مرتہن کے نصف قیمت جمع کرے ۱۲ مالک
 ۲۴۸ اگر شرکت عنان میں یہ شرط ہوئی تھی گھر ایک چار
 راے پر عمل کرے پس جس کو دیا یا کرو لیا تو او پر صاحب
 جائز سے ۱۲ مالگیری

بایں نہ جنایت راہن و مرتہن او پر مرہون
 جنایت مرہون او پر و غیر
 و جنایت غیر او پر جنایت مرہون
 نام ہے او سکا جو نو پیدا کرے شر سے
 و شریعت میں نام ہے فعل حرام کا جو نفس
 مالمین ہو ۱۲ کفایہ و مالگیری
 (۱۹) قاعدہ کلیہ جنایت راہن کے او پر مرہون کے
 معنوں ہے و جنایت مرتہن کے او پر مرہون سا قاطرتی
 ہے دین بقدر جنایت کے جب ضمان او پر صفت دین کے
 ہوئے جس میں ۱۲ ہدایہ و مختار۔

و گردین مکمل ہو و ضمان در اہم یا ذمانہ دین سے کوئی سے
 ساقط نہ ہوگی بلکہ جنایت اوپر مرتہن کے ہوگی ۲ کفایہ و مختار
 قاعدہ (۲۰) کلیہ جنایت مرہون کے اوپر راہن و مرتہن کے
 اگر موجب قصاص نہیں ہے بلکہ موجب مال ہو تو مانند خطا
 قتل کرنے میں اور جنایت اوپر مال ہر دو کے پھر ہے یعنی
 باطل ہے ۳ ادا یہ و کفایہ اگر جنایت موجب قصاص ہے کو معتبر
 ہے مرہون سے قصاص لیا جائے و دین باطل ہوتا ہے
 جیسا کہ جنایت مرہون کی اوپر راہن یا پھر مرتہن یا اجنبی کے
 ہے ۴ در مختار و جنایت اجنبی کے اوپر مرہون کے اقسام

ہیں مسائل میں معلوم ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔
 مسئلہ ۲۹ عبد مرہون کو اگر کسی آزاد نے عداقت کیا و
 راہن و مرتہن و ثون قصاص پر جمع ہوے تو قصاص لیا
 جائے و دین ساقط ہوتا ہے مالکیری و فتاویٰ فاضلین
 قتل عداوت کو کہتے ہیں جو قصد اہتلواریا جاری مجبری او
 قتل کرے ۳ ادا یہ۔

مسئلہ ۳۰ اگر راہن و مرتہن صورت مذکورہ میں مختلف ہو
 ایک راہن قصاص کا کرے دوسرا نکار کرے تو قصاص

۱۲ لیا جائے و حال پر قیمت واجب ہے ہر تین سال میں ادا کر
 و قیمت رہنا ہوتی ہے جائے عبد میں ۱۲ اقا ضیخان عالمگیری
 ۲۵۲ صورت اختلاف راہن و مرتہن اسی صورت
 میں اگر مقدمہ کو پیش قاضی رجوع کرے و قاضی نے قضا
 کو باطل کیا اور راہن نے دین مرتہن کو ادا کر دیا راہن کو قصا
 الہنا نہیں پہنچتا ہے ۱۲ اقا ضیخان و عالمگیری۔

۲۵۲ مسئلہ اگر اجنبی نے جو آزاد عید مرہون کو خطا یا سبہ
 قتل کیا تو اوپر عاقلہ قاتل کے قیمت او سکی تین برس میں
 واجب ہوگی و مرتہن ادا سکولیکوے اگر قیمت برابر دین
 تو استیفاء ہوتا ہے و اگر زاید ہو تو راہن کو زاید دیکو و اگر کم ہو
 تو راہن پر واسطے یا قی کے رجوع کرے ۱۲ عالمگیری
 و شبہ عدا و سکو کہتے ہیں کہ بچہ عظیم یا شبہ عظیم یا گولڈہ عصا
 دوسرے کو قتل کرے و قتل خطا وہ ہے کہ تیر مارا شکار
 سمجھ کر و تھا آدمی یا نشانہ کو مارا و جا کر آدمی کو پہنچی ۱۲ ادا ہے
 قاتلہ کلیہ قیمت عبد کی ضمان استہلاک میں قیمت رو
 استہلاک کی و ضمان رہن میں روز نقض کے معتبر ہوتی
 ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۵۲۔ رہن رکھا غلام کو ہزار دہم قیمت اوسکی لیں گے
 ہزار تہی پس غلام قیمت میں ناقص ہوا قیمت اوسکی ایک سو ہو
 بعدہ اوسکو کسی نے قتل کیا و ایک سو قاتل نے تاوان دیا و مد
 حلول کی مرہن ایک سو لیوے بطور ادا کے اپنے حق میں
 و باقی دین ساقط ہوتا ہے و رجوع اوپر رہن کے واسطے
 کسی شے کے کرے و زاید دیت حرسے نہو کی ۱۲ ہا یہ
 مسئلہ ۲۵۳۔ اگر مرہن نے قتل کیا تو ضمان قیمت ہوگا و حکم
 اجنبی قاتل و مرہن برابر ہے ۱۲ عالم لیری۔

مسئلہ ۲۵۴۔ اگر غلام کو کہ قیمت اوسکی ہزار سے بعض ہزار
 رہن رکھا اور اسکو غلام یا لونڈی غیر کے قتل کے تو موئے
 قاتل کو حکم کیا جائے بدفع قاتل سو مرہن و یا بدینے قیمت
 کے اگر مئے قاتل نے اختیار کیا دینے کو قاتل کے دیکھا جائے
 اگر قیمت مقتول مثل قیمت مدفع ہے یا زاید پس مدفع بحسب
 رہن دیکھا و رہن اوپر تک کرنے کے جبر کیا جائے ۱۲ عالم لیری
 مسئلہ ۲۵۵۔ اگر قیمت مدفع کہے قیمت مقتول سے با نیطوری
 ہوے قیمت مقتول کی کینہار و دین ہے کینہار و قیمت قاتل
 کی ایک سو پس مدفع رہن بحسب دین ہوگا و رہن مجبور کیا جائے

اوپر تک رہن کے مجموعہ الدین نزدیک امام ابو حنیفہ و ابو یوسف کے
 کے و محمد رحمۃ اللہ علیہ کے کہ راہن کو اختیار ہے اگر چاہا تو بھیج
 دین تک رہن کرے و اگر چاہا تو نزدیک مرتہن جوڑے ۱۱
 عالمگیری و ہدایہ و در مختار میں ہے کہ قول محمد مختار ہے۔

مسئلہ ۲۵ اگر عبد مرہون کی یہ نرخ قیمت کم ہو کر جو مساوی
 ہزار درہم تھا و مرہون بعوض یک ہزار تھا ایک سو درہم کو ہو چکا
 اوسکو غلام شخص غیر قتل کیا و قیمت قاتل سے ایک سو درہم
 و قاتل بعوض مقتول دفع کیا گیا طرف مرتہن کے تو وہ بھی
 اسی خلاف پر ہے جو مذکور ہو اسنخین و امام محمد میں ۱۲ ہدایہ
 و عالمگیری۔

مسئلہ ۲۶ اگر اختیار کیا ہو قاتل نے فدیہ کو تو قیمت
 مقتول دیوے و قیمت نزدیک مرتہن رہن رہی و مانسے
 دیکھا جائے اگر قیمت جس سے ہے تو مرتہن اپنا دین خیر
 لیوے و اگر قیمت خلاف جس دین ہو تو قیمت رہن رہی گی
 یہاں تک کہ مرتہن اپنا دین لیوے و راہن کو اختیار ہے کہ فک
 مجموعہ دین کرے و یا مرتہن کے پاس بعوض دین چھوڑ دیوے
 ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگرچہ کہ دونوں نفس میں ہو و جائے خر ہو و
 ہو و دیت او سکی مال جائی میں برابر ہے کہ جلدیت خطا تو ہو
 یا عم ہو و دیت مع غلام رہن رہی لی و لڑ جائے غلام سے
 و مو لے غلام جائے دیت دیا تو دیت مع غلام مہینے و زمین
 رہی نو لڑ مو لے جائی نے جائیکو بوجھ دیت دیا تو جائے
 مع مجنی علیہ رہن ہو گا ۱۲۱۱ المکیری -

مسئلہ ۲۶۰ مرہون کو تب کسی انسان نے ملاک کر دیا تو ملاک
 ہو جائے پر قیمت مرہون بروز استہلاک واجب ہوگی
 دیت رہن رہی و اگر قیمت روز رہن نہ ہو تو روز استہلاک
 پانسو مٹی دین سے پانسو ساقط ہو وینے ۱۲۱۱ فتاویٰ قاضی خانہ
 مسئلہ ۲۶۱ شاة مرہون جب بچہ حتی نزدیک مرہون کے و مرہون
 دے او سکویا او سکے بچہ کو ملاک کر دیا تو مرہون پر قیمت واجب
 نہ ہوگی و ضمان نزدیک مرہون کے رہن رہیگا پس اگر ضمان بکری
 بچہ او سکے ملاک ہو تو بچہ دین بکری ملاک ہو گا و جو خیر او پر
 مرہون کے باستہلاک ملا کو سفند واجب ہو اتھا و نزدیک
 مرہون رہن رہی تھی تو مرہون بچہ او سکے دین سے فکر رہن
 کرتے اگر رہن نے و لہ کو لو سفند کے ملاک کیا تو ضمان

ہو گا۔ تاہا ایک مرتین مجھوس ہو کر فوجوں پہ ہوا لو
 نزدیک مرتین سے ہر ہے کہ کیونکہ ضمانت قائم مقام ولد ہے
 ورنہ ہلاک ہوا نزدیک مرتین کے تو مفت ہلاک ہوتا ہے
 ۱۲ افاضیخان -

۲۶۲ مسئلہ جب قتل کرے مرہون عدا راہن یا مرتین یا
 اجنبی کو قصاص لیا جائے وجب قتل کیا گیا قصاص دین ساق
 ہوتا ہے عدا عالم گیری -

۲۶۳ مسئلہ جب قتل کیا عید مرہون نے اجنبی کو خطا پر یا نظر
 ایسا قتل موجب دفع یا فدا ہے پس ضمانت خیانت او پر مرتین
 کے ہے و مرتین کو فدا مرہون نہیں ہو چکتا ہے وجب
 مرتین فدیہ دیکر غلام رکھ لیا تو دین اپنے حال پر رہے جو فدیہ
 دیا ہے او اس بابت رجوع او پر راہن کے نہ کرے ۱۲ راہ عالمگیری

۲۶۴ مسئلہ اسی صورت میں اگر مرتین فدیہ دیتے ہیں
 انکار کیا تو راہن کو کھا جائے کہ غلام بخانیت دیا فدیہ دے
 بعض دیتے پس اگر راہن نے غلام دیدیا راہن یا سطل مرتین
 ساقط ہوتا ہے و اگر راہن نے فدیہ کو اختیار کر کے
 دیا و دیتے مثل دین تھی و قیمت غلام مثل دین یا راہن دے

دین ساقط ہوتا ہے و اگر فداء کم از دین ہے و قیمت غلام
 دین یا اکثر ہے تو دین سے بقدر فداء ساقط ہوتا ہے و غلام
 بیوض باقی رہتا ہے و اگر فدیہ بقدر دین ہے یا اکثر
 و قیمت غلام کم از دین ہے تو دین سے بقدر قیمت غلام
 ساقط ہوگا ۱۲ ہدایہ و عالمگیری۔
 مسئلہ ۳۶۵ اسی صورت میں کہ قتل کیا عبد مرہون غیر کو
 قیمت عیدن دو ہزار تھی و غلام مرہون پہزار ہے تو راسن
 و مرہن سے ہر دوسے کھا جاوے کہ فدیہ دیو یا غلام کو
 پورے مقتولی دفع کرو۔ و اگر ہر دوسے فدیہ دینے پر جمع ہو
 تو ہر ایک فدیہ نصف دیت دیوے جب فدیہ دیئے تو قبہ
 حیدر جہانیت سے پاک ہو و سابق مرہن رہیگا و ہر ایک
 جو فدیہ دیا خیرات طور پر ہوا و اگر ہر دوسے دفع غلام پر راضی ہو
 و دفع کر دئے تو دین مرہن باطل و ساقط ہوا اگر راسن و مرہن
 مختلف ہوئی ایک نے ارادہ دفع غلام کیا دوسرا فدیہ دینے کو اختیار
 کیا پس اختیار فداء کرنے والا اولے سے ہے پس اگر مرہن فداء
 کو اختیار کیا و جمیع بیت و یا تو غلام مثل سابق رہن رہیگا و
 مرہن اپنے دین کے واسطے رجوع ہو پر راسن کے کرے

حصہ امانت کے فدا دین رجوع اور راہن کے لئے ۱۲ ہدایہ
 مسئلہ ۲۶۶ اسی صورت میں اگر راہن فدیہ دینے کو اختیار کیا
 و مرتہن انکار کیا و راہن نے جمیع دیت دیا تو راہن مسترج ہوگا
 بلکہ حساب نصف فدا و اوپر مرتہن کے کیا جاوے گا۔ اگر نصف فدا
 برابر دین سے یا زیادہ تو دین مرتہن ساقط ہوتا ہے و اگر نصف
 فدا دین سے کم ہے تو دین سے بقدر نصف فدا ساقط ہوگا
 و بقدر دین باقی غلام رہن رہیگا ۱۲ ہدایہ و عالمگیری۔

مسئلہ ۲۶۷ اگر مرتہن نے اسی مسئلہ میں فدیہ جمیع دیت
 و راہن حاضر تھا و اس سے کچھ نہ پہنچا تو خیرات کرنے
 والا ہوا و اگر راہن غایب تھا و فدیہ دیا تو مسترج ہوگا بلکہ
 مرتہن کو پہنچتا کہ واسطے دین و نصف فدا کے اوپر راہن
 کے رجوع کرے و غلام کو بعوض دین جس کرے و

بعد ادا دین بعوض نصف فدا جس کرے ۱۲ ہدایہ و عالمگیری

مسئلہ ۲۶۸ اسی صورت میں اگر مرتہن غایب تھا و راہن نے
 جمیع دیت فدیہ دیا تو مسترج ہوگا نصف فدا دین بلکہ ادا کرے
 دین مرتہن کا نصف فدا ہوگا ۱۲ عالمگیری۔ و مرتہن

مسئلہ ۲۶۹ اگر غلام مرہون نے کسی کا مال سوائے راہن

کے ہلاک کر دیا کہ مال کی قیمت قیمت غلام کو مستغرق ہے
 تو حکم اوسکا مثل حکم جنایت رہن کا قتل سے ہے مرتہن فدیہ دے
 ۱۲ اور مختار۔ اگر مرتہن نے فدیہ دیا تو دین اوسکا باقی رہتا ہے
 و غلام اپنے حال پر رہن رہیگا ۱۲ عالمگیری۔ اگر مرتہن نے ایسا
 کیا فدیہ دینے سے کھا جاوے راہن کو کہ غلام کو بیع کرے
 یا فدیہ دیوے پس اگر قیمت ہلاک شدہ کی راہن ادا کر دیا
 تو دین مرتہن باطل ہو گا ۱۲ ہدایہ۔

اگر راہن و مرتہن نے ہر دو نے قضا دین یعنی فدیہ سے
 باز رہے غلام کو بیع کیا جائے و دین الغریم یعنی جسکا مال
 ہلاک ہوا ثمن غلام سے ادا کیا جائے اگر دین اوسکا مثل دین
 مرتہن ہے یا زاید تو دین مرتہن ساقط ہوتا ہے اگر کچھ باقی
 ہے تو راہن کا حق ہے و اگر دین غریم کا کم از دین
 مرتہن اگر دین مرتہن بقدر دین ساقط ہوتا ہے و باقی ثمن عید سے بعد ادا
 دین غریم کے رہن رہیگا بوجہ دین باقی کے عالمگیری۔
 اگر ثمن عید کا دین غریم نہیں ہے تو غریم نے ثمن لیوگیا
 و واسطے باقی کے کسی پر رجوع نہ کرے یہاں تک کہ غلام آزاد
 ہو و اگر غلام آزاد ہو کر ادا کر دیا تو رجوع کسی پر نہ کرے ہدایہ۔

اگر غلام مذکور نصف اور سکا مضمون تھا و نصف امانت تھا جیسا کہ قیمت
 دو ہزار تھا و مرہون بہ یکہزار تھا تو بعد ازاں دین اوس کے کہ جسکی مال
 کو ہلاک کر دیا کچھ باقی رہا تو باقی رہن کو نہ دیا جائے بلکہ نصف رہن
 کو و نصف مرہن کو و مضمون و امانت میں کچھ تفاضل ہے تو علی
 تفاوت مضمون و امانت کے ہر دو کو دیا جائے ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ اگر ولد لونڈی مرہونہ کسی کو قتل کیا یا مال کسی کا
 ہلاک کر دیا یا رہن کو کھٹا جائے کہ ولد یا دیوے یا فدیہ دینے
 میں اگر یا رہن نے دفع کر دیا تو رہن سے خارج ہوتا ہے و
 کوئی شے دین سے ساقط نہ ہوگی و اگر رہن نے دین کو جو قتل
 و اسٹہلاک سے ہوا تھا ادا کر دیا تو ولد و مادر رہن رہنے کے ہلاک
 اگر رہن نے ولد کو بیچ کر دیا بعوض دین مذکور کے تو دین مرہن
 سے کوئی شے ساقط نہ ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

اسی صورت میں اگر مرہن فدیہ ولد مرہونہ سے راضی ہوا تو
 اوسکو بیچ سکتا ہے کہ استیفا دین اوس کے کرے ۱۲ ہدایہ
 حاشیہ کا کلیہ اگر مرہون نے اپنے جان کو ہلاک کر لیا تو یہ اور
 ہلاک ہونا بابت سماوی برابر ہے عالمگیری۔
 حاشیہ اگر غلام مرہون ایسی جنابت اپنے پر لیا کہ اوسکی قیمت

لم ہوئی و عید سالم مضمون تھا تو دین مرتہن سے بقدر نقصان
 سا قسط ہر گاہ و گریبغ مضمون و بعض مانت تھا تو دین مرتہن سے
 بقدر ادا کے جو مضمون سے ناقص ہوا سا قسط ہو گا ۱۲ عالمگیری
 ۱۱۸۷ھ اگر گرو رکنا دو غلام کو کہ قیمت ہریک کی ہزار سے
 بتقابلہ دو ہزار کے پس قتل کیا ایک نے دوسرے کو پتلا
 کیا ما دون نفس میں بیت کم ہو یا زاید ہو جنایت معتبر نہیں ہو دین
 سے مجنی علیہ کے بقدر بیت سا قسط ہو گا و اگر ہر دو غلام بعض
 کو ہزار تھی و ایک نے دوسرے کو قتل کیا پس دفع نہیں ہے و نہ قذا
 و قائل بعض سات سو پچاس کے رہن رہیگا ۱۲ افغانی خان بن
 فرخناوی عالمگیری میں اسی مسئلہ میں یعنی جنایت غلام مرہو
 کے اوپر غلام مرہو کی لکھا ہے کہ غلام عقد میں رہن ہوں تو جنایت
 ہر قسم ہوگی جنایت مشغول کے اوپر مشغول کے و جنایت مشغول
 کے اوپر فارغ کے و جنایت فارغ کے اوپر مشغول کے و جنایت
 فارغ کی اوپر فارغ کے سب ہر سے مگر جنایت فارغ کے
 اوپر مشغول کے پس وہ جنایت معتبر ہے و جو دین ذمہ مشغول
 میں تھا بطرف فارغ نقل کرتا ہے و بجائے مقتول رہن ہزار
 اسے مشغول یہ ہے کہ قیمت و دین مساوی ہو و معنی

فارغ یہ ہے کہ قیمت زراید از دین ہو چنانچہ دو صورت جہا
 مشغول اور مشغول کے وجہیت فارغ کے اوپر فارغ
 کے ہمارے قاضیخان سے ذکر ہوئی ہے صورت حال ملکیری

مین ترتیب سے ۱۲
 مسئلہ اگر سپور ایک نے ایک دوسرے کی تو قتل
 کریگا نصف دین جو عین مین ہے بسوئی فاقی پس ہوتا
 فاقی مرہون بعوض سو اچھ سو و جب کی ایک ضائع کی گئی
 مرہون بعوض اڈہای سو ۱۲ عالمگیری یہ مسئلہ قسم فارغ مین
 مسئلہ ۲۳ اگر دو غلام دو عقد مین مرہون ہوں وہر ایک
 زیادت اوپر دین کے ہو یا نیطور کہ ہو و دین ہزار
 قیمت ہر ایک کی ہزار و یک نے دوسرے کو قتل کیا تو
 جہایت معتبر ہوتی ہے وراہن و مرہن اختیار دے جائے
 مین اگر چاہن قاتل کو بجای مقتول کر دیوں وجودین قاتل مین
 تھا باطل ہوتا ہے و اگر چاہن قاتل کو بقتل مقتول کر دیں باطل
 بجای مقتول ان پر دین مین مرہون رہیگا و اگر دو تون مین زیادتی دین
 پر نہین ہو تو باین طور کہ ہو دین دو ہزار و قیمت ہر ایک کی ہزار و
 دوسرے کو قتل کیا تو جہایت ہر کہ حاصل دفع و قدا انجائی ہو

مسئلہ ۲۴ جب باندی بعوض ہزار رہن تھی قیمت اوسکی یکہزار چوبیس
بچو برابر یکہزار کے ولد نے اوپر راہن یا ملک راہن جنایت کیا تو
کوئی شے اسمین نہیں دگر مرہن پر جنایت کیا تو ضرور کہ راہن اوسکو دفع
رست یا فدیہ دیکو پس اگر غرق کر دیا تو دین کوئی شے باطل نہوگی جیسا کہ
اگر ولد مر جاتا و گراہن اختیار فدا کیا تو نصف فدا و دیکو ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۵ باندی مرہونہ ہزار کہ قیمت اوسکی ہزار چوبیس جنی کہ قیمت
اوسکی پانسو چوبیس ہر دو کو ایک غلام غیر کہ قیمت اوسکی ہزار
قتل کیا و بعوض ہر دو دفع کیا گیا طرف مرہن کے و غلام کے یک
چشم جاتی رہی و کانا ہوا تو راہن نے بچا را سباع دین کے فکرا
کرے و تین اسباع جاؤ نینگے کیونکہ مادر جب جنی تو دین دوہر تین
بقتیم ہو جب غلام بجا ہر دو آیا تو دو ثلث اوسکے بمقابلہ مان ہو
و یک ثلث بمقابلہ والد کے جب کانا ہوا تھا نصف ہر یک جاتا رہا
و مقابل مادر چہ سو چہسٹ و دو ثلث تھے اب تین سو چہسٹ
یک ثلث ہوا و مقابل ولد کے ثلث تھا سدس ہوا و یہ ایک سو
چہسٹ و ثلثان ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۶ ایک رجل نے جنایت اوپر غلام رجل کے کیا و غلام کو
سوا اوسکا کیے پاس راہن رکھا بعدہ فک راہن کیا و غلام اسے سخت

سے مرگیا تو جائز ہے مولیٰ کو کہ جنایت کرنی والا سے جمیع قیمت غلام
 لیوے و اگر قصداً تھا تو قیاس میں قصاص واجب ہوتا ہے ^{سختی} واجب
 میں قصاص واجب نہیں ہے و قیمت واجب ہوتی ہے و ایسا
 حکم ہے اگر غلام مجھے علیہ کو بیہ کیا پھر رجوع ہو گیا یا بیچ دیا غلام
 بسبب عیب بقضاء قاضی واپس ہوا و مرگیا ۱۲ لکیری سے
 ۲۴ ^{۱۲} ایک باندی بعوض یکہزار گروہے قیمت اوسکی ہزار
 جنی بچہ کہ قیمت اوسکی ہزار ہے پس مرہونہ کو ایک باندی مالیتی اسی
 قتل کے و قائلہ بعوض مقتولہ دئے گئی و مدفوعہ نے ایک بچہ
 کہ قیمت اوسکی ہزار ہے و مدفوعہ گانی ہوئی یعنی ایک ^{۱۲} لکیری
 رہی دین سے چو الیسواں حصہ ساقط ہوگا و راہن تو سو ستتر
 درہم و چوتائی درہم چو الیسواں حصہ درہم دیگر نکلتا ہے کہ ساقط
 بیالیس درہم و تین ربع درہم مگر چو الیسواں حصہ درہم کا ۱۲ لکیری
 قاعدہ کلیہ اگر رہن رکھا چند جانور و ایک دوسرے پر جنایت کیا
 تو ہدر ہے و ہوتا ہے گویا یافت سماویہ ہلاک ہوئی ۱۲ قاضی
 ۲۵ قاعدہ اگر رہن رکھا غلام و دایہ کو پس جنایت دایہ پر
 او پر عید کے ہدر ہے و جنایت عید کی او پر دایہ کے معتبر ہے
 موافق عید کے او پر عید و دوسرے کے ۱۲ قاضی خان ۔

۲۷۰
 ۱۔ اگر رہن رکھا غلام کو بمقابلہ ہزار کے وغلام نے
 نزدیک مرتہن یا ولی کہو داؤمان سے مالک نے نک رہن کیا
 وغلام کو لے لیا اوس کے چار صورت ہیں۔ اول اوسمین دایہ گرا
 پھر دایہ دیگر گرا دوسرے انسان گرا پھر انسان گرا۔ تیسرے انسان
 گرا پھر دایہ۔ چوتھے دایہ گرا ومان سے انسان گرا۔
 صورت ہو اگر اوس کو دایہ گرا کر تلف ہوا کہ قیمت اوسکی ہزار
 تو بیس غلام بعوض اوس دین کے بیچ کیا جائے مگر مولیٰ فدیہ یو
 تو پس اگر بیچ ہزار ہوا و صاحب ایہ نے ہزار لیلیا تو اس رجوع
 اوپر مرتہن کے بقدر دین جو دیا ہے کرے و اگر دوسرا دایہ گرا
 ہلاک ہوا کہ قیمت اوسکی ہزار ہے تو صاحب دایہ ثانیہ شریک صاحب
 دایہ اولیٰ ہو گا و نصف لیوے و اول نے رجوع اوپر رہن
 کے نکریے۔

صورت ثانیہ اگر اوس ولی میں آدمی گرا کے تلف ہوا وغلام بعوض دیکر
 کیا تو اس رجوع اوپر مرتہن کے بدین جو دیا ہے کرے و اگر تلف ہوا
 آدمی دوسرا بعد دفع غلام پس لی آدمی ثانی کا شریک لی اول ہو گا غلام
 صورت ثالثہ اگر گرا یا ولی میں دایہ غلام کو بیچ کر کے ثمن اوس کے
 دایہ کو دے گئے و مان سے آدمی گرا کر مر گیا تو دم او سا ہدر ہے

نہ سے راجہ اگر لڑا دس چاہ میں آدمی و در گیا و غلام بخت دفع کیا گیا پھر
 کے کھٹ ہو لوٹھا جائے ولی متوفی کو کہ غلام کو بیچ کر ویا ادا و دین
 کر و اگر انسان و دابہ ملے کرے تو یہ حکم ہے عالمگیری۔

مسئلہ ۲۶۹ دو غلام نے راستہ میں ہلکے ہو دی اور او میں غلام مرہون کر
 فوت ہوا اور دو غلام بیوض مرہون دفع کئے گئے وہاں ایک و نین کا
 کر کے مر گیا تو نصف دین ساقط ہوا و خون او سکا ہو کر و غلام مرہون ولی
 میں گر و نصف او سکا جاتا رہا یا نیطور کہ آنکھ سکی جاتی رہی یا ایک ہمت
 او سکا بیکار ہوا تو نصف دین ساقط ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۸۰ ایک غلام مغضوب مرہون نے راستہ میں با ولی کہو د تھا
 یا سنگ راستہ میں رکھا تھا و معنی او سکی ہے کہ کسی شخص بعد رہن مرہون سے
 کیا جو غلام حالت غضب میں یہ کام کیا پھر غاصب نے مرہون پر غلام کو واپس
 کیا و مان سے راستہ نکلتے ہو کر لیا یا دا و دین بعد او سن ولی میں
 کر کے ہلاک ہوا تو راہن کو کھا جائے کہ غلام کو دفع کر یا قیدیہ و جو بات راہن
 کیا تو رجوع او پر غاصب کے کرے بقیمیت غلام و اگر غاصب مفلس یا غنی
 ہے تو رجوع بدین جو دیا ہے او پر مرہون کے کرے جب دین و
 برابر ہے تو اگر دوسرا آدمی سنگ سے تھوکر کھا کر ہلاک ہوا بعد دفع
 غلام کے تو صاحب دین کو کھا جائے کہ نصف دیو یا قیدیہ راہن و رجوع

مسئلہ ۲۸۱ اگر غلام مرہون کو مرتہن نے امر کیا کہ کوہ ہودے کر دیں یا ان کو بعد
 کوہودے غلام کے چاہ کو راہن یا غیر راہن کر کے ہلاک ہوا تو دیت پر
 عاقلہ مرتہن کے واجب ہوگی ۱۲ عالمگیری عاقلہ دیت کے دوالی عاقلہ
 کو کہتے ہیں اگر ایک دوسرے کو مدد کرنیوالی ہو تو نہ ان پر سے خوش
 قرابت داران جو جانب پد رہیں ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۸۲ اگر راہن نے غلام مرہون کو ہودے نے باولی کا کیا تھا اپنے
 مکان گردین و باقی مسئلہ سچا لہا ہے تو عاقلہ راہن پر دیت آویکی عالمگیری
 مسئلہ ۲۸۳ اگر غلام مرہون کو راہن یا مرتہن حکم کیا کہ فلان رجل کو قتل کر
 پس غلام نے قتل کر لیا تو غلام بعوض اوسکے دفع کیا گیا تو امر پر قیمت
 اوسکی واجب ہوگی و مرتہن بجای غلام رہی ۱۲ عالمگیری۔ ن
 مسئلہ ۲۸۴ ایسا ہی حکم ہے اگر بھیجا راہن یا مرتہن نے باؤ دیگر غلام مرہون
 کو واسطے پانی پلانے دابہ کے پس دابہ نے لیکو دابہ لاتو نہیجے
 والا گرفت کیا جائے دفع غلام ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۲۸۵ جب کوہودا غلام مرہون ہزارے چاہ کو راستہ میں و
 اوسکی ہزار ہے اس کوہودین غلام کسی کا لٹپاؤ دواٹک و سکی جائے
 رہے تو غلام مرہون دفع کیا جائے یا فدیہ یا جائے جیسا کہ مرہون
 نے دواٹک غلام شخص دیگر ہوڑا لے اپنے مات سے لیا یہ اوپر

مرہون کے لئے ہر چیز لگ کر مرہون بننے لگا۔ یہ دیکھا تو وہ مرہون بننے والے پر ہنس گیا۔ مرہون
 غلام اعلیٰ کو لے کر دیا۔ واندنا بجا کھدیر کے مرہون کا ہو گا۔ یہ سلام مرہون دفع کیا
 گیا۔ واندنا لیا گیا تو واندنا مرہون بجائی مرہون ہزار رہ گیا وگرو و سزا دہی
 کوہ مین گرہا تو دوسرے کے ولی شریک عبد حاضرین بچھا دے سکے ہوئے
 یا جس کے پاس یہ غلام کوہ لکھو دے والا ہے فدیہ دے دے پھر جس
 غلام لیا تھا بجا بیت واندنا کو کوئی شریک نہ تھا۔ اس فدیہ دہی سے عالمگیر
 مرہون اگر دیوار مکان مرہون کے بجانب دار کھی کے بایل ہوئی
 اوس شخص نے مرہون سے واسطے گرا نے سے کھا اوس نے بہت
 نہ کیا یہاں تک کہ دیوار گری و کوئی شے تلف ہوئی تو مرہون در اسٹان
 ہو وین گے و گرا رہن کھا اوس نے بد م نہ کیا و دیوار گری کے کوئی
 شے تلف ہوئی تو راہن ضامن ہو تا ہے ۲ عالمگیر بنی بجا بیت
 بائنا بن مرہون کہ نزدیک عدل کے رہی جا لیا
 نفع شخص ثالث سوائے راہن و مرہون کے نہیں
 عا دل ہونے اوس کے ذہن راہن مرہون
 مرہون ایک رجل نے نزدیک انسان رہن رکھا و راہن
 مرہون نے عقد رہن میں شرط کئے کہ مرہون بدست فلان کس
 جسکو عدل کہتے ہیں رہتا تو رہن صحیح ہے و قبضہ عدل کا ہنر کہ

مرہن ہے و مرہن کو نہیں پہنچتا ہے کہ مرہون کو عدل سے بغیر
راہن لیوے ۱۲ فی قاضی خان۔

قائد کا کلیہ اگر مرہون بدست عدل ہلاک ہو تو دین مرہن سے
ہوتا ہے و عدل نایب نہیں اس حکم میں ہوتا ہے و اگر مرہون ملک
و دیگر نکل و مالک نے عدل سے لیلیا تو عدل اوپر راہن رجوع کرے و
مرہن پر رجوع نہ کرے کیونکہ عدل نایب نہیں ہے حق ضمان میں ۱۲ عالمگیری
۲۸۸ مسئلہ اگر شرط کئے راہن و مرہن نے کہ مرہون کو مرہن کیو
بعدہ راہن و مرہن نے مرہون کو بدست عدل کر دئے تو جائز ہے
مانند ابتداء کے ۱۲ عالمگیری۔

۲۸۹ مسئلہ جائز نہیں ہے مرہن و نہ راہن کو کہ مرہون کو بدست

لیوے ۱۲ راہن۔

۲۹۰ مسئلہ اگر عدل نے مرہون کو طرف راہن یا مرہن کے بغیر

رضاء و دیگر دید یا عدل کو پہنچتا ہے کہ مرہون کو واپس کر لیوے
و اگر قبل واپسی مرہون ہلاک ہو یا جب کو دیا تھا اوکسے ہلاک کر دیا

تو عدل ضمان قیمت ہو گا و جب عدل قیمت کا ضمان ہو تو قدرت

نہیں رکھتا ہے کہ قیمت کو اپنے مات میں رہن رکھے و راہن و
راہن کو پہنچتا ہے کہ ہر دو قیمت لیکر قیمت کو اوکے پاس رہن رکھیں یا غیر

کے پاس والا اجتماع رہن و مرتہن محال ہوا تو کوئی ایک مرائعہ نزدیک
 قاضی گئے و قاضی نے اگر قیمت عدل سے لیکر باز عدل کے پاس رکھا
 و راہن نے دین مرتہن بعدہ ادا کیا و عدل نے قیمت مرہون کا
 ضامن بوجہ دفع بسوے راہن ہوا تھا تو قیمت عدل کو راہن
 کیونکہ مرہون راہن کو پہونچی تھی و دین مرتہن کو پہونچی و اگر عدل نے
 ضامن قیمت بسبب دفع کے طرف مرتہن ہوا تھا و راہن نے دین مرتہن
 ادا کر دیا تو راہن نے قیمت عدل سے لیوے ۱۲ عا لیکری - نت
 م ۲۹۱ **مسئلہ** اگر عدل نے مرتہن کو مرہون دیا تھا بوجہ عاریت یا اما
 و شے ہلاک ہوئی و عدل نے ضامن قیمت ہوا و راہن لیلیا تو
 عدل کو رجوع اوپر مرتہن کے بصورت ہلاک یا ست مرتہن نہیں
 پہونچتا ہے و اگر مرتہن نے ہلاک کر دیا تھا تو رجوع اوپر مرتہن کے
 کرے کیونکہ عدل باء ضمان اپنے ذات مالک مرہون ہوا تھا و بصورت
 استہلاک ضمان اوپر مرتہن **اچھا** و اگر عدل نے مرتہن کو مرہون
 بطور رہن دیا تھا بلکہ طور کہ کھا تھا یہ مرہون قیر ہی کے عوض تو قیر
 و روکہ اوکو عوض دین تیرا مستور میں ال و پر مرتہن کے قیمت مرہون
 کرے خواہ مرتہن اوکو ہلاک کر دیا تھا یا خود بخود ہلاک ہوئی ۱۲ عا لیکری
 م ۲۹۲ **مسئلہ** اگر شرط کئے راہن و مرتہن نے عہد رہن میں کہ عدل

بیاض بیج - جائز ہے وعدل کو جائز ہے کہ تو وقت کیسے ورنہ
مرتن او اگر و جائز نہیں ہو راہن کو کہ فسخ و کالت کر و نہ مرتن کو کہ بیج
سے منع کرے ۱۲ قاضی خان - و اگر راہن نے مغزول کیا عدل کو و کا
سے تو مغزول نہیں ہوتا ہے ۱۲ ہدایہ -

مسئلہ ۲۹۳ حکم وکیل بنایا راہن نے مرتن کو یا عدل کو یا غیر کو بیج
وقت معلومین کے تو جائز ہے ۱۲ ہدایہ - وکیل میں طبع اہل بیج ہونا
وقت و کرنے کے ورنہ توکیل درست نہیں اگر وکیل نایا نابالغ کو و او
بعد بلوغ کے بیج کیا تو درست نہیں ہے ۱۲ در مختار -

مسئلہ ۲۹۴ اگر بیج کیا عدل نے اپنے ولد سے یا زوجہ سے مرہو کو
نا جائز ہے اگر یہ کہ اجازت بیج راہن مرتن ہر دو دیون ۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۲۹۵ اگر ارادہ کیا راہن نے مغزول کرنے کو عدل کے بغیر رضا مرتن
کے و بیج مرہون شرط عقد میں نہیں تھی بعد تسلط کیا تھا تو عدل کو مغزول
کر سکتا ہے ۱۲ قاضی خان -

مسئلہ ۲۹۶ اگر وکیل بنایا راہن نے عدل کو بیج مرہو مطلقاً یعنی بقصد
اداء بعدہ منع کیا او سکو بیج ادبار سے تو منع کرنا راہن کا عمل نکر گیا
چاہے و عالمگیری میں لکھا ہو کہ اگر بوقت ہن منع بیج ہو بی نسبت بیع نہ کر
مسئلہ ۲۹۷ جب راہن مرتن عدل کو تسلط علی البیع سے خارج کر دے تو عدل

خارج ہوتا ہے جب عظم ہوا ورنہ اپنی وکالت پر رہے گا ۱۲ عالمگیری ۱۲
 مسئلہ اگر راہن یا مرتہ فوت ہوئی عدالت پر وکالت بالبیع سے منع
 ہوتا ہے بلکہ عدل کو اس سال مرہون و بیع پر چلنی ہے ۱۲ ضیحا و ۱۲
 ۲۹۹ مسئلہ اگر بیع پر عدل مسلمان نہ تھا تو عدل بیع کر دے نہ کرے یہ بین و نہ حد لیکن ۱۲
 ۳۰۰ مسئلہ عدل کو جائز کہ مرہون کو تسلیم کرے عیال کی کرے و وجہ و ولد و خادم
 و نوکران سے جو مال میں دے سکے تصرف کرتے ہیں ۱۲ اقا ضیخان عالمگیری
 ۳۰۱ مسئلہ اگر عدل مرتد ہو بعد مرہون کو بیع کیا بعد رد قتل کیا یا بیع اس کی جائز ہے
 ۳۰۲ مسئلہ جب مرتد ہوا راہن مرتد ہوا اگر بیع کرے یا رد قتل کرے
 بعد عدل نے مرہون کو بیع کیا تو بیع جائز ہے ۱۲ عالمگیری ۱۲
 ۳۰۳ مسئلہ اگر عقل راہن مرتد جاتی رہی یا لوہی عقل کے پلٹے سے عقل راہن
 ۳۰۴ مسئلہ اگر عدل مر گیا تو وکالت بالبیع باطل ہوتی ہے وراثت و وصی کا قائم مقام کے نہیں ہو جائیہ و
 ۳۰۵ مسئلہ اگر غیر عدل مسلط بیع ہو پر تہا و فوت ہو تو وکالت باطل ہوتی ہے ۱۲ عالمگیری
 ۳۰۶ مسئلہ وکیل بالبیع کو جائز ہے کہ مرہون کو بیع کرے بلا حضور و رشتہ راہن کے
 جیسا بیع کر سکتا تھا زندگی راہن بغیر حضور اس کے ۱۲ ہدایہ و عالمگیری ۱۲
 ۳۰۷ مسئلہ اگر عدل مجنون ہو اوافاقہ پانی اس کے ناامیدی ہو تو منع
 ہوتا ہے و اگر امید عدل ہو تو منع نہیں ہوتا بعد عدل اگر بیع کیا جائے ۱۲ عالمگیری
 ۳۰۸ مسئلہ عدل جو مسلط بالبیع جب بعض راہن کو بیع کیا تو باقی بین سن باطل ہو ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۰ اگر عدل مذکور نے کسی کو وکیل بالبیع بنایا وکیل و برو عدل بیع

تو بیعت عدل ناجائز ہے مگر عدل ۱ و سکو جائز رکھے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۱ جب عدل دو کس ہوں وہر دو مسلط علی البیع ہوں ایک سے

بیع کرنا بغیر اجازت دیگر جائز نہیں ہے اگر دوسرے نے اجازت دیا تو جائز

و ایسا ہی جائز ہے جب اہن و مرتہن اجازت دیوین ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۱ اگر اجنبی بیع و اہن و مرتہن اجازت دو عدل نے انکار کیا تو بیع زیر ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۱ ایک جل نے کوئی شے رہن رکھا بدین موہل و عدل کو اوپر بیع

او کے مسلط کیا جب مدت گزری و عدل نے مرہون کو قبضہ نہ کیا تا حلو

دین تو رہن باطل ہے و وکالت بالبیع باقی رہیگی ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۳۱ اگر رہن رکھا کوئی شے بدین موہل و عدل کو مسلط علی البیع

کیا مطلقاً و حلول دین نہ کیا تو عدل کو جائز ہے کہ مرہون کو قبل حلول حل

بیع کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۱ جب گرو یا رہل نے گھر کو در اہن ایک جل کو اوپر بیع

مسلط کیا و مرتہن نے دار کو قبضہ نہ کیا تھا و وکیل نے بیع کر کے ثمن لیا

دیا تو رہن ہوگا ۱۲ عالمگیری مسلط علی البیع قادر اوپر بیع کے بعد موت

راہن ہوگا و مرتہن برابر غیر ما ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۱ اگر مدت گذر گئی و وکیل بالبیع یعنی عدل نے بیع کیا تو مرہون

خارج ہوتی ہے و نیز بجائے مرہون ہوتی ہے ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ ۳۱۶ ایسا ہی حکم ہے جب عبد مرہون قتل کیا گیا و قاتل نے ثقیث دیا یا غلام و گیرنے او کو قتل کیا یا آنک پہوڑا و دفعہ بعوض مقتول کیا گیا تو قیمت و عبد مکان عبد اول ہوگا و عدل کو بیع غلام مدفع جائزہ قاضی خان عالمگیری

مسئلہ ۳۱۷ اگر رہن رکھا کوئی شے و مرہون کو بدست عدل رکھا و عدل مرگیا رہن باطل نہیں ہوتا ہے و رہن تیراضی راہن مرہن بدست عدل دیکر رکھا جائے پس اگر مختلف ہوئی قاضی بدست عدل رکھ کر اس عدل کو اختیار بیع رہن نہیں ہے اگرچہ پہلا مسلط علی البیع ہو کیونکہ دوسرے کو راہن کے بکنا بیع نہ کیا اگر راہن مرگیا تو قاضی کو اختیار ہے کہ دوسرے مرہون کو بیع کرے یا بد عدل ثانی بیع کرادے یا شخص دیگر ۱۲ قاضی خان۔

قاعدہ ۴ جب عدل نے مسلط علی البیع ہو مطلقاً تو جائز ہے او کو کسی بیع کرے دراہم و دنانیر و غیر آہنا و کسی قدر کرے مثل قیمت یا کم جس میں او میان دہو کہ کہاتے ہیں و بقدر ادا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۱۸ عدل مذکور کو جائز ہے کہ جو مرہو پیدا ہو ہی بچہ یا شہر بیع کرے ۱۲ قاضی خان
مسئلہ ۳۱۹ اگر رہن بعوض مسلم فیہ تہی و مسلط علی البیع عند انحلول تھا تو او کو جائز ہے کہ جنس و غیر جنس بیع کرے عالمگیری۔

مسئلہ ۳۲۰ اگر عدل نے بیع مرہون باؤد مار کیا کہ معبودین الناس نہیں ہے یا بیطور کہ فروخت کیا کہ من دس بیس کو دینا تو جائز نہیں ہے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۲۱ اگر مرہون بدست مرہن ہے و کوئی عدل نہیں ہو و راہن عدل سے مرہن کو ویر بیع مرہون و قبضہ دین اپنے ثمن سے اس کے مسلط کیا و مرہن نے بیع بیع کیا تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۲۲ اگر مرہن نے دین اپنا طلب کیا و راہن عدل سے کہا کہ مرہون بیع کرے ادا حق مرہن کر دے و مرہن کھا کہ ارادہ بیع نہیں کرتا ہوں و اپنا حق حیاتا ہوں مرہن کو یہ بات پہنچا سکتی ہے ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ ۳۲۳ اگر راہن عدل کو مسلط اوپر بیع مرہون و ادا دین مرہن ثمن سے کرے و عدل نے بدر اہم بیع کیا و قرضہ دنا نیرتھے یا برعکس نہ ہر عدل کو ثمن کو جس قرضہ سے کرے و ایسا ہی اگر بیع کیا بدر اہم و قرضہ گندم تھا جائز ہے عدل کو کہ یہ اہم خط خرید کرے و ادا دین کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۲۴ جب عدل جو وکیل بالبیع تھا مرگیا و اس نے دوسرے کو بیع مرہون و بیع تھا تو جائز نہیں مگر یہ کہ راہن اس کو کھا ہو کہ میں تجھے بیع مرہون و کیسل کیا ہوں و اجازت دیا تھے کہ جو تو چاہا کرے اس صورت میں وصی کو جائز ہے کہ بیع کرے و وصی کو قیسرے کو وصی کرنا جائز نہیں ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۲۵ اگر عدل دو رجل تھے و مرہون قابل قسمت نہیں ہے و ہر دو اپنا ایک کے پاس تو جائز ہے و ضامن نہ ہو و نیکے و اگر مرہون قابل قسمت ہے و ایک نے دوسرے کے پاس نصف ضامن ہوا و دفع میں اختلاف میان امام و صاحبین امام کے پاس دفع ضامن ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۲۶ عدل ایک سفر کرینیکا ہمراہ نہیں ہوتا ہے اگر راستہ خوفناک ہے
وگرا راستہ مامون ہے و قید وضع بمصر ہوتی تو یہی سفر کرے مرہون لیکر

ورنہ مالک سفر مرہون ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ ۳۲۷ اگر عدل نے مرہون کو بیع کیا دشمن کو قبل قبض مشتری کو سید کر دیا
تو جائز ہے و ضمانت دشمن ہوگا ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ ۳۲۸ اگر عدل کھا کہ میں قبض دشمن کیا تھا و نہ پائے کہ ہو سچا تھا و ضمانت
مرہون نے قبض دشمن کیا بعدہ کل میں بغض سے کر دیا تو جائز نہیں ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۲۹ اگر عدل نے بعد قبض دشمن مشتری کھا کہ تیری اس قدر دشمن کم دیا یعنی ساکت
کر دیا ہوں تو جائز ہے و مقبوض مرہون کو ہو و گئی عدل پر پاس مشتری کو تاؤن لپک

مسئلہ ۳۳۰ اگر عدل عبد مجبور علیہ یعنی ممنوع التجارت تھا و راہن و مرہون
اوپر سکے بات پر مرہون رکھے باذن مولیٰ اوسکے تو جائز ہے و اذن
اگر کہہ میں تو بھی جائز ہے لاکن عہد بیع و سپر ہوگا بلکہ مسلط کرنیوالہ پر ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۳۱ اگر عیبی حر عاقل جب عدل بنایا گیا پس وہ و عبد مجبور برابر اگر عیبی
اذن دیا تھا عہدہ اوپر عیبی کے ہوگا و عیبی اوپر آمر کے کرے و گریا پنے

پر وائلی نہ دیا تھا و بیع بدست مشتری مستحق ٹکے تو مشتری رجوع بالثمن اوپر
مرہون کے کرے و مرہون راہن پر و گریا ہے مشتری رجوع اوپر اس کے کرے و اگر

مسئلہ ۳۳۲ اگر رہن کھا عبد ماذون نے اس شرط پر کہ مرہون بدست
مولا اوسکے رکھے جائے رہن درست نہیں برابر ہے کہ اوپر عبد

دین کی سیکا ہو یا نہیں و مو لے عدل نہیں ہو سکتا ہے ۱۲ عالمگیری میں
 مسئلہ ۳۳۱ اگر گرو رکھا انسان اس شرط پر کہ مرہون او کے غلام یا نو دل
 یا اس رکھا جائے رہن جائز ہے و غلام یا نو دل عدل ہو سکتا ہے بیچ کر و کھنڈ مال
 کے و مو لے عدل ہو سکتا ہے بصورت رہن مکاتب مکاتب عدل ہو سکتا ہے

بصورت رہن مو کے ۱۲ عالمگیری -
 مسئلہ ۳۳۲ مکفول عنہ یعنی مدیون کہ جب کے طرف کسی نے ضمانت کا کہ ضمانت
 کو کفیل و این کو مکفول کہ کہتے ہیں اگر ضمانت رہن رکھا نزدیک مکفول کہ کہ
 و مکفول عنہ کو عدل بنایا مکفول عنہ عدل نہیں ہو سکتا ہے و ایسا ہی مکفول عنہ
 اگر کفیل کو عدل بنایا تو عدل نہو گا ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ ۳۳۳ شریک مفاد و شریک عنان جب بین تجارت کہ او و شریک
 و دوسرے شریک کو عدل بنایا تو عدل نہو گا اگر بدین ذاتی اپنی جو غیر شریک
 ہے عدل بنایا تو عدل ہونا صحیح ہے ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ ۳۳۴ رب المال عدل نہیں ہو سکتا ہے بصورت رہن مضارب بین مضارب
 و نہ مضارب عدل ہو گا برہن رب المال ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ ۳۳۵ بائیل نہیں ہو سکتا ہے بصورت خریدنے باپ کے واسطے صغیر
 کے کوئی شے دین رکھنے بعض دین کے ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ ۳۳۶ اگر راہن لو عدل بنائے قبل قبض مرہن مرہون کو ناجائز ہے
 و عقد فاسد ہوتی ہے و اگر مرہن نے بعد قبض اپنے او کو عدل بنایا تو

جائزہ سمجھ راہن کی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۴ جب عدل ذمی یا جہنی مستان ہو وراہن و مرہن دونوں مسلمان یا ذمے ہوں تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵ لکھتے ہیں بغیر تسلط جو شرط عقد رہن ہیں ہو یا بعد عتد رہن جب عدل مذکور نے فروخت کیا تو ثمن بدست اوس کے رہن رہی اگر ثمن ہلاک ہوئی بدست عدل تو دین مرہن ساقط ہوتا ہے جیسا جہاں سوی نزدیک مرہن کے والیسا ہی جب ہلاک ہوئی ثمن بتوی اور مشتری کے تو توی اوپر مرہن کے ۱۲ عالمگیری توی یہ ہے کہ مشتری منکر بیع ہو و عدل کے پاس بینہ نہ ہو و عدل نے مشتری سے خلف لیا یا مشتری مفلس مر گیا ۱۲ ہدایہ در باب حوالہ۔

مسئلہ ۳۶ اگر مدت دین آئی و وکیل کے ماتہ بین رہن بیع کرے یا بخار کیا و راہن غایب ہو تو وکیل اوپر بیع کے جبر کیا جائے ۱۲ ہدایہ تفسیر جو کہ قاضی نے چند روز عدل کو جسے کرے اگر بیع کیا تو بہتر ہے ورنہ راہن جبر کیا جائے اوپر بیع کے اگر راہن بھی بیع باز رہا تو حاکم بنفسبیع کرے ۱۲ عالمگیری مسئلہ ۳۷ اگر عدل نے مرہون کو بیع کیا و مرہن کو ثمن کو دیا و مرہون شخص غیر کے ہلچے دیکھا جائے اگر بیع بدست مشتری ہلاک ہوئی تو مستحق فسخ ہے اگر چاہے راہن قیمت اوسکی لیوے اس صورت میں بیع و قبضہ مرہن ثمن و بعوض دیں درست ہو تا و اگر مستحق نے بائع سے جو عدل ہے

ضمان لیا تو بیع صحیح ہوگی و عدل کو اختیار ہے اگر چاہا راہن سے
 قیمت لیوے و اس صورت میں بیع و قبضہ مرتہن ثمن کو درست ہے
 و اگر چاہا مرتہن پر رجوع کرے ثمن و ثمن بدل کو ہوگی و مرتہن اپنی رجوع کرے
 بدین اپنے دگر مرہون بدست مشتری قایم ہو مستحق او کو مشتری
 لیوے و مشتری او پر عدل کے رجوع نہیں کرے کیونکہ عاقدہ و عدل
 کو اختیار ہے اگر چاہے راہن پر رجوع بقیمت کرے لینے جو ثمن مشتری
 کو دیا او قدر راہن کی لیوے اس وقت میں قبضہ مرتہن ثمن کو صحیح ہوتا ہے
 و ثمن مرتہن کو سالم رہتی ہے و اگر چاہے او پر مرتہن کے رجوع کرے
 و جب مرتہن پر رجوع کیا تو بحق مرتہن دین میں غود کرتا ہے او نے رجوع
 او پر راہن کے بدین اپنے کرے ۱۲ ہدایہ و در مختار۔
 مسئلہ ۳۴۴ اسی صورت میں اگر مشتری نے ثمن تسلیم مرتہن کیا تو رجوع او پر عدل
 کے کرے بلکہ او پر مرتہن کے ۱۲ ہدایہ و کفایہ
 مسئلہ ۳۴۵ اگر وکالت بیع مشروط عقد رہن نہ تھی بعدہ وکالت بیع
 و بعد بیع عدل باسحق بیع جو عدل پر لاحق ہوا تو رجوع او پر راہن
 کرے فقط مرتہن قبض ثمن کیا ہو یا نہیں ۱۲ ہدایہ و در مختار۔
 مسئلہ ۳۴۶ جب عدل نے مرہون کو بیع کیا و ثمن مرتہن کو ادا کر دیا
 و مشتری نے غلام میں عیب پایا پس مدعی علیہ وہی عدل ہوگا جب
 واپس کیا گیا غلام عدل پر یہ بینہ تو عدل ضمان ثمن ہوگا و عدل رجوع

اوپر مرتہن کے کرے و مرہون اپنی حالت قدیمہ پر مرہون رہی و اگر شری نے بینہ اوپر عیب کے نگذرانا و لیکن عدل اقرار عیب کیا و واپس ہوا تو بقدیم تھا تو ایسا ہی حکم ہے و اگر عیب ایسا تھا کہ نوپ یا ہیکٹا ہی و عدل نے اقرار عیب نہ کیا و لیکن حلف انکار کیا و قاضی عدل پر واپس کر دیا تو حکم او مثل سابق ہے و اگر عدل نے اقرار عیب کیا تو اسکی ذات کو خاصہ نہ مقرر و مرثن لازم ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۴ اگر عدل نے مشتری سے اقالہ بیع کر لیا یا مشتری بیع کو او شیرا کر دیا عیب پیش یا قدیم و عدل واپس لیا بغیر حکم قاضی تو عدل کے ذات پر خاصہ لازم ہوگا ۱۲ عالمگیری۔ اقالہ اسکو کہتے ہیں رضی طرفین بیع مثل مرثن سابق ملتا یا جائے۔

مسئلہ ۳۵ اگر عدل نے مرہون کو بیع کیا و تسلیم مرثن بمرثن نکلیا و غلام کا مالک شخص دیگر پیدا ہوا و لیلیا و یا غلام او سپر عیب بکرم قاضی و واپس ہوا تو بقدیم مرتہن کے کرے حکم جبکہ تسلیط عدل او پر بیع کے مشروط عقد مرثن میں تھی اگر تسلیط بعبیج ہوئی تو عدل رجوع او پر راہن کرے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۳۶ اگر بصورت تسلیط بیع بوقت عقد مرثن عدل نے کھا کہ سینے قرو کیا و مرثن مشتری سے قبضہ کر کے مرثن کو دیا ہو و مرثن نے انکار قبضہ مرثن کیا تو قول عدل مع الیہین معتبر ہوتا ہے و دین مرثن باطل ہوتا ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ ۳۵۱۔ مال نے مرہون کو بیچ کیا و قبضہ من کیا و من اوس کے پاس ہلاک ہوئی بعد اوس کے بیچ کو مشتری نے بعیہ واپس کر دیا۔ بیچ نزدیک عدل ہلاک ہوئی یا غیر کے نکلے یا اوس کے مات میں بیچ باقی رہی و عدل نے بہ من مآخوذ کیا و ادا ارشمن کیا تو عدل کو جائز ہے کہ اوپر راہن کے جمیع صورت میں رجوع کرے و مرہن پر رجوع کرنا درست نہیں ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۲۔ اگر مرہون کی قیمت کم ہوئی و عدل نے اوس کو بیچ کیا تو اعتبار من کا ہے و دین مرہن سے بعوض نقصان نرخ کے چھوٹا ہوگا۔
مسئلہ ۳۵۳۔ اگر مرہون فوت ہو و نقصان قیمت کے اعتبار قیمت من ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۴۔ اگر راہن کھا کہ مرہون بعد نقصانی نرخ کے قبل بیچ ہلاک ہوا و مرہن و عدل کہے کہ بعد بیچ کے ہلاک ہوا راہن مع آخر سببی جائیگا و بینہ مرہن و عدل اوسے ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۵۔ اگر عدل نے مرہون کو بدو ہزار فروخت کیا و قیمت اوسکی ہزار و دین بھی ہزار ہے و ایک ہزار پانسو من سے ہلاک ہوئی نصف دین ساقط ہوگا۔ ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵۶۔ اگر قیمت یوم مرہن دو ہزار تھی بیچ کیا گیا بتین ہزار و دو ہزار و بی ہزار تھا پس با دو مرہن راہن مرہن نصف نصف ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵ اگر عدل نے مرہون واپس زندگی میں بیچ کیا اور اس نے مرہون
 تصدیق بیچ اوسکی کئی مگر اس نے کھتا ہے کہ عدل نے بیچ یہ ایک سو کیا و دین قیمت
 مرہون ایک سو و عدل اس راہن کو سچایا و مرہون کھا کہ عدل اس کو سکو و پاس بیچ کیا ہے
 تو قول مرہون مع الیمین معتبر ہوگا و بینہ اگر طرفین گذری تو بینہ راہن معتبر ہوگا ۱۲
مسئلہ ۳۵ جب عدل نے فروخت مرہون کھا کہ نو د کو بیچ بیچ کیا ہو و دین
 ایک سو ہو و مرہون نے اقرار اس بات کیا تو اس سے پوچھا جائے اس سے اگر اقرار
 کیا کہ وہ عدل بیچ کیا و دعویٰ کیا کہ عدل نے اکثر نو د سے بیچ کیا تو قول مرہون
 و عدل معتبر ہوگا و بینہ راہن کا معتبر ہے و اگر راہن نے اقرار بیچ نہ کیا بلکہ کھا کہ
 مرہون نزدیک عدل ہلاک ہوئی یہاں قول راہن مع الیمین معتبر ہے جب قیمت مرہون
 مثل دین ہو و جب راہن اقرار بیچ کیا و کھا کہ تو نے یہ ایک سو فروخت کیا و عدل کھا
 کہ میں نے یہ نو د بیچ کیا ہوں و مرہون کھا کہ بانی تو نے بیچ کیا ہے و عدل و مرہون
 قبضہ کر چکے تھے اس صورت میں قول مرہون مع الیمین معتبر ہے و مرہون
 اوپر راہن کے واسطے بے ستم کرے و اگر گواہان طرفین گذرین تو

بینہ راہن معتبر ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵ اگر عدل نے بینہ گذرانا کہ اوس نے یہ نو د بیچ کیا و مرہون کو
 در راہن کھا کہ تو نے بیچ نہ کیا و بینہ قائم کیا کہ عدل نے فروخت کیا ہے
 مرہون اوس کے قبضہ میں ہلاک ہوئی پیش از بیچ کرنے عدل۔ کہ تو
 بینہ راہن قبول نہ کیا جائے اس بات پر ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۵ اگر مہینہ پہلے دین ہو و عدل کے اس کو فروخت کیا و مہینہ
دعویٰ کیا کہ عدل کے لئے قیمت فروخت کیا و اس نے مہینہ کی تکذیب کیا تو قول
راہن مع الیمین نسبت مہینہ معتبر ہے نہ عدل کے ۱۲۔ اسبابہ۔

مسئلہ ۳۶ عدل اسطو علیٰ البیع ہو جب وقت مدت فلان آو و مہینہ کہ مدت
ناشہ رمضان تھی و رمضان آیا و راہن کھا کہ مدت ناشوال تھی اس صورت میں
قول راہن وقت تسلیم طبع میں معتبر ہے وقت حلولین میں قول مہینہ الیمین کی
مسئلہ ۳۷ صورت بالا میں اگر راہن مہینہ متفق ہو کہ وہ دیکھا ہو و

کئی گزرنے میں کیا تو قول راہن مع الیمین معتبر ہے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۳۸ جب راہن بیٹا و مہینہ بقبضہ عدل ہو و مہینہ کھا کہ تجھے راہن
امر بالبیع کیا تھا و عدل کھا کہ مجھے راہن امر نہیں کیا ہے و بیچ مہینہ امام یوسف
رحمہ اللہ فرماتے کہ یہ مہینہ مہینہ کا قبضہ نکر و گا ۱۲ عالمگیری۔

باب ۳۹ میں زیادت مہینہ
قائدہ کلیہ یہ کہ اگر نامہ ہون میں جائز ہے و دین میں بید کرنا یا نہیں
مسئلہ ۳۹ صورت زیادت ہو چنانچہ کہ ایک شخص غلام کو نزدیک کسی محل
بہزار دہم رہن رکھے بعد ازاں اس کے ثواب بیکرے تاکہ ہمراہ غلام رہن رہے
بقابلہ دین کہ غلام مہینہ اس صورت میں یا چھ مہینہ مضمون گا ۱۲ عالمگیری
قائدہ کلیہ یہ صورت زیادت مہینہ تقسیم دین او پر اصل کے باعتبار
قیمت یوم فیض کے اور زیادت کے یوم فیض کے ہوگی ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ اگر قیمت زاید کے یوم قبض او سکے پاس سو بیس تھیں
 لی روز قبض ہزار ہو ورن بھی ہزار ہو تو دین تین حصہ کیا جائیگا زاید بہن
 ایک حصہ و اصل بہن دو حصہ ۱۲ ہدایہ -

مسئلہ اگر رہن کما و بیس یا س غلام کہ قیمت اسکی ایک سو و بیس
 ایک سو بھر رہا رہن غلام دیگر کہ قیمت اسکی ایک سو زاید کیا و ایک سو
 نو نصف دین سا قہ ہوتا ہے - ۱۲ عالمگیری -

مسئلہ اگر رہن کما پانڈی کہ قیمت اسکی ہزار ہے بعض دو ہزار
 و رہم و باندی اپنے بدن میں اید ہو یا نہ ہو یا نہ ہو یا نہ ہو یا نہ ہو
 دو ہزار کی ہو اگر مولی آزاد کر دیا حالت افلاس میں تو باندی ہزار رہم
 میں سعایت کرے و اگر قیمت اسکی زاید نہ ہو گزیر چہ جنی کہ مساوی
 ہزار درہم بعدہ مولی باند کیو آزاد کیا و مولی تنگ دست تو مادر و سپر ہزار
 و رہم میں سعایت کرے و اگر باندی مر ہو نہ مذکورہ بچہ نجی و نہ قیمت میں
 زاید ہوئی کسی کا غلام کہ بالیتی دو ہزار اسکو قتل کیا و دفع بعض جاریہ
 کیا گیا و غلام قاتل کو مولی آزاد کیا تو سعایت یک ہزار میں کرے ۱۲ عالمگیری
 قاعدہ کلیہ مرہون کے پیدا ہوئے یا مرہون میں وقت رہن میں
 مثل کمیت و ثمر و غیرہ بلا ذکر داخل رہن ہوئے ۱۲ قاضی خان -
 مسئلہ جب جنی جاریہ مر ہو نہ ولد کو بعد رہن سات ولد کے
 غلام کو زاید کیا و قیمت ہر ایک کی ہزار ہے پس غلام رہن ہو گا سات

کے خاصہ جو دین حصہ ولدین ایاتھا وہ اوپر ولد اور غلام کے تقسیم ہوگا
وگر غلام کو سات مادر کے زاید کیا تھا اور قیمت مادر کے یوم عقد و قیمت
پر یوم قبض تقسیم ہوگا و مادر کے حصہ میں جو دین آیا ہے اوپر ہزاروں کے
پر تقسیم ہوگا ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۶۸ من رکھا باندی کو ہزار و باندی بچہ جنکے مرگئی و راہن نے
ایک غلام زاید کیا قیمت ہر ایک کو ولد و غلام زاید ہزار ہے تو دین بچہ
اور مادر و ولد کے نصف نصف کیا جاوے جاریہ کے ہلاک ہوئے سے نصف
نصف دین ساقط ہوا و ولد میں نصف دین باقی
رہا و باقی اوپر ولد و غلام کے تقسیم کیا جائیگا بشرطیکہ ولد ناقص نہ رہے
ہے اگر قبل نکاح ہوا تو مادر بچہ میں ہلاک ہوگی و زیادت غلام
درست نہوگی اگر غلام زاید قبل ہلاک ولد یا بعد ہلاک ولد ہلاک ہوا تو بطور
امانت ہلاک ہوگا و اگر ولد ہلاک نہوا و قیمت میں او سکی زیادتی ہو کر یوم نکاح
میں ہزار کے ہوی تو تقسیم دین بسہ حصہ کیا جائے یک حصہ مادر میں
بہ ہلاک مان کے ساقط ہوا و باقی کو تین حصہ کریں دو ثلث ولد میں و یک
ثلث غلام زاید میں و گر قیمت ولد کم ہو کر پانسو ہوگئی تو دین مادر و ولد
میں تین حصہ کریں مادر میں دو تھائی و ساقط ہوا و یک تھائی ولد میں و جو حصہ
ولد میں پہونچا اوکو بسہ حصہ تقسیم کریں یک حصہ ولد میں و غلام زاید میں ۱۲ ہدایہ
مسئلہ ۶۹ من رکھا باندی کو کہ قیمت او سکی ہزار ہے ہزار و غلام

بدن بین یا نرغ بین افزود ہو کر دو ہزار کا ہو العباد اس کے مولا نے اس کو بد
 کیا و مولیٰ مغلس ہے غلام مدبر سعایت دو ہزار میں کرے و اگر قبل
 مدبر کے مولے نے اس کو آزاد کیا تو جمیع دین میں سعایت کرے و
 بعد تدبیر قیمت زاید ہو کر دو ہزار کا ہو اس کو نے آزاد کیا تو یہی سعایت
 دو ہزار میں کرے ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ کلیہ شرط صحت زیادت مریہ نہیں ہے کہ دین وقت زیاد
 قائم رہے اگر دین ساقط ہو اسے یا مریہن قبضہ کر چکا ہے تو زیادت در
 نہیں ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۱ ولد مریہونہ و صوف و شیر داخل رہن ہوتا ہے و نیز کھیت
 و پیل و ہلاک اونے کوئی شے دین ساقط نہیں ہوتی ہے فتاویٰ ضعیفی
 قاعدہ کلیہ غار رہن و قسم ہے ایک داخل رہن نہیں وہ قسم
 جو متولد مریہون کے ہو۔ مثل کسوب مریہون یا سبہ یا صدقہ جو بمرہون ہو
 و دوسر داخل رہن ہوتی ہے جو متولد مریہون سے ہو حبس و ولد و پیل
 و صوف و دیگر بایہ دل کسی جزو مریہون ہونید و عتق کے ۱۲ عالمگیری۔
 قاعدہ کلیہ جو نوع غار مریہون ہے کہ سات اصل کے مریہون
 ہے تو بعض دین ساقط عود کرتا ہے بسبب اس نام کے ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ ۳۲ رہن رکھا باندی کہ قیمت اس کی ہزار ہے و بقیہ ہزار
 و کافی ہو تو نصف دین ساقط ہوگا کیونکہ آٹھ آدمی سے نصف

ہے پس اگر راہن نے زیادہ کیا غلام کو کہ مساوی پالتو سے تیرا
صحیح ہوتی ہے واسطے موجود ہو فرید علیہ کے و دین نصف نصف کیا
جائے اور جاریہ ایک ایک نصف غلام پر نصف بر قیمت دو ۱۲ عالمگیری

۱۲۷۷ **مسئلہ** میرتب بالا میں اگر جاریہ عورت کو بچہ ہو مساوی ہر راہن
کے تو کل دین اور جاریہ و بچہ کے مناصفہ تقسیم کیا جائیگا اور

حادث بعد السور کو مثل حادث قبل عورت قرار دیا جائیگا و بسبب
ہو جائیگا چوتھائی دین کی ساقط ہوگی و بیع عورت کو ۱۲ عالمگیری

۱۲۷۸ **مسئلہ** اگر راہن دین پالتو مرتین کو دیا و جاریہ ہزار پر ہوا
تھا بعد اس کے راہن نے ایک غلام کہ قیمت اس کی دو ہزار سے زیادہ کیا

تو یہ زیادت دین باقی سے منتقل ہوگی و پالتو جو باقی رہے دین سے
اور نصف قیمت جاریہ جو پالتو ہے اور اوپر قیمت غلام تقسیم کیا

جائے تین حصہ کو دو ثلث غلام میں یک تہائی جاریہ میں اگر غلام ہلاک
ہو تو مقابل دو ثلث پالتو کے ہلاک ہوگا و دو ثلث تین تہاں

و ثلث ہے و اگر جاریہ ہلاک ہو تو ہلاک بثلث ہوگی و ثلث پالتو کا
یکسہ خست و ۲ تہائی ایک صرحم کی ہے ۱۲ عالمگیری۔

۱۲۷۹ **مسئلہ** میرتب بالا میں اگر بعد از پالتو کے جاریہ یک چشم ہوئی
تو اس کے پالتو غلام مالیتی ہزار درہم زیادہ کیا تو ادا کی شوہر عورت ہوا و اگر

۱۲۸۰ **مسئلہ** میرتب بالا میں اگر جاریہ عورت غلام ایک پر ہوا حصہ کر کے تقسیم کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ پہلے یہ سن رکھا دو باندی جو غرض و غارت و محبت سے مستعد ہو
 کہ جسے بچہ جنی مالک ہو یا لکڑی کے دان میں کہ بچہ باقی رہا تو دین یا دین
 پر تقسیم کیا جائے ان حصہ کو دو قسم کیا جائے نصف مادر پر نصف ولد پر
 مادر راج دین ساقط ہوا و ولد میں راج رہا و جاریہ زندہ میں نصف ساقط
 اگر وہاں غلام کہ قیمت اسکی ہزار یا زیادہ کی تو زیادت پر جاریہ زندہ و ولد
 میں حصہ کر کے تقسیم کریں ثلث بہ متبع و ولد دو و ثلث بہ متبع جاریہ زندہ
 و غلام زاید و جاریہ زندہ ہلاک جو حصہ ہو گا وہ جاریہ زندہ ہو گا تو زیادت
 غلام تابع جاریہ زندہ ہوگی گویا کہ مادر اسکی جو حصہ ہزار ہلاک ہوئی تھی و
 میں کوئی شے دین نہ تھی ۲۲ عالمگیری۔

مسئلہ صورت بالا میں اگر قیمت بچہ زائد ہو و ہزار ہو تو باندی
 میں ہے وہ غرار ہے تقسیم میان مادر و ولد اسے بہ حصہ کیا جائے تہائی
 مان میں و ہلاک اسے ساقط ہوا و دو تہائی ولد میں زیادت غلام
 اوپر جاریہ زندہ و ولد کے بقدر قیمت اس کے یا بچہ حصہ کر کے ہوئی مالک
 مسئلہ جب مہر ہو و یا تین بی بی لکڑی یا متفرق تو دین بچہ
 جاریہ زندہ اوپر قیمت و دیوم فلک میں تقسیم کیا جائے ۲۳ عالمگیری۔
 مسئلہ اگر غار یہ مہر ہو تین بی بی و ولد اس کا بچہ جنی تو ہر دو حکم میں

و دو ولد کے ہیں ۲۴ عالمگیری۔
 اما غدارہ کل اگر بنا و قبل صل کے ہلاک ہوئی تو نفقہ ہلاک ہوگا

ولربانی رہا بعد ہلاک اصل کے کو نماز حصہ اوسکے دین سے نکال کیا
 جائے تقسیم دین اور قیمت ولد کے روز ہلاک قیمت اصل کی یوم قبض ہوگی ۱۲
 ہدایہ و درختار۔ جیسا کہ قیمت اصل کی یوم قبض دس دن درہم و قیمت نما کی یوم
 نکال پنج و دین دس پس و ثلث دس کے حصہ اصل ہے وہ ہلاک اوسکے
 ساقط ہوا و ثلث دس کا حصہ نما ہی نما بقدر اوسکے نکال جائے ۱۲ و درختار
 قاعدہ ۳۵ اگر ولد بعد ہلاک اصل کے ہلاک ہو اسے ادر کے بعد فوت ہوا
 تو ولد بغیر شے ہلاک ہوگا و کل دین بموت مادر ساقط ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری
 قاعدہ ۱۵ اگر مادر ولد کوئی فوت ہوا مگر قیمت نامی بسبب نزع کم ہوئی و
 پانسو ہو گئے یا بد ہو کر دو ہزار ہوئی دیکھ اپنے حال پر مساد ہی ہزار ہے
 تو دین جاریہ یعنی مادر و ولد میں نصف نصف رہیگا و گرامان کی قیمت اپنی
 حال پر ہو و قیمت بچہ بہ نزع یا عیب کم ہو کر پانسو کو پانچو پنے تو دین کے
 متن حصہ کرینگے و حصہ مان میں و یک حصہ ولد میں و اگر قیمت بچہ زیادہ ہو
 دو ہزار ہوئی تو و ثلث دین و ولد میں و یک ثلث مادر میں ہوگا ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ ۳۷ رہن کھا جاریہ کو و اوسنے صبی مرتین کو شیر اپنا پلائی تو
 کچھ شے دین ساقط ہوگی کہ آدمی کا شیر قیمت دار نہیں ہے و اگر مر سون کرے
 ہو و مرتین نے ادا کا دودھ نوش کیا تو محسوب دین میں ہوگا کہ
 کو سفند قیمت دار ہوتا ہے ۱۲ افتا و سے قاضی خان -
 مسئلہ ۳۸ اگر رہن بغیر از دن مرتین دیا مرتین بغیر بروائی راہن یا اجنبی

اجازت بردہ پہلان کھایا تو قیمت کو اوسکے ضامن ہوونگے ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۸۳ اگر اجازت دیا راہن نے مرتہن کو بالکل وادیم ہونے بطور کہ کھاج
زاید ہوا اوسکو کھائے و مرتہن کھایا تو ضامن نہوگا ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۳۸۴ اگر رہن رکھا گو سفند کو و مرتہن کو کھا کہ بچہ اوسکا کھا و دودھ

اوسکا پہلے تو ضمان اوپر مرتہن کے نہیں ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۳۸۵ اگر رہن رکھا شاة کو بعوض و سر قیمت اوسکی و سبکی و

مرتہن سے کھا کہ ذر و اسکا پچوڑ و بچہ حلال ہے پس مرتہن نے پچوڑ

و پھلیا تو او سپر ضمان نہیں ہے ۱۲ ہدایہ۔

مسئلہ ۳۸۶ ایسے صورت میں اگر راہن فلک میں کرنا چاہا تو اصل کو بھیج

فلک میں کرے ۱۲۔

مسئلہ ۳۸۷ اگر راہن فلک میں نہ کیا تو مرتہن بدست مرتہن ملا

ہونی تو دین او قیمت نماز کے جو مرتہن کھایا ہے اور او قیمت اصل

تقسیم کیا جائے پس بوجہ اصل کو پہونچا و سقد ر سا قوط ہوا و جھینڈ

کو پہونچا و سقد کو مرتہن راہن سے لیوے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۳۸۸ اگر رہن رکھا دیونے ایک متاع بعوض دین اجنبی بطور

متبع متاع سے رہن رکھا دیکھا جائے اگر مرتہن دیون ہلاک ہوئی تو کچھ

دین ہلاک ہوئی و مرتہن اجنبی ہلاک ہوئی تو ہلاک بھت دین کی قاضی

مسئلہ ۳۸۹ واجب رہن رکھا و سقر سے غلام کو بعوض دین جو از ہر

من بعد مرثین کا دین دیکھو اور پر راہن کے حادث ہوا قبر ختم لینے راہن کے
یا تحفیدی یا بسبب دیگر پس مرہون بعوض دین قدیم و جدید کیا گیا تو نزدیک
طرفین کے یعنی امام ابو حنیفہ و محمد رحمہما اللہ مرہون بدین حادث نہیں ہوتا
سیا تک کہ اگر مرہون ہلاک ہو تو البتہ ہلاک بدین قدیم ہوگی و ہلاک بدین
حادث ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

باب بیاضین رہن سے جو ختم و و با و کل و مہون سے
قاعدہ کلیہ رہن رکھنا در اسم و دنیا نیرو کلیت و متوز و کا جائز ہے اگرچہ
رکے لئے پیش ہلاک ہو تو ہلاک مثل اپنے دین سے ہو و بیگے اگرچہ
مختلف بحدت ہون ۱۲ ہدایہ و عالمگیری۔

مسئلہ ۳۸۸ جب رہن رکھا بریق کہ وزن او سکا دس درسم بعوض
کے و مرہون ہلاک ہو اگر قیمت او سکی مثل وزن او کے دس سے
یا قیمت او سکی زائد ہے دین ساقط ہوگا و اگر قیمت او سکی کم وزن سے
ہے تو ایسا ہی جواب نزدیک امام ابو حنیفہ کے و صاحبین پاس نہیں
ضامن قیمت ہوتا ہے خلاف حسن سے ۱۲ ہدایہ و عالمگیری۔

مسئلہ ۳۸۹ اگر بریق توٹ گئی قیمت او سکی مساوی وزن
او سکی دس نہیں کہ امام ابو حنیفہ و ابو یوسف رحمہما اللہ کے راہن کو
اختیار ہے کہ چاہا تو گزاشت مرہون ناقص بحیث دین کرے و اگر چاہا
سے قیمت او سکی ضمان لیوے حسن خلاف حسن و ضمان دیکھتے
کے رہن رہیگا و مرہون لکے تہن ہوگی بوجہ ضمان ۱۲ عالمگیری ہدایہ

مسئلہ ۳۹۰ اگر قیمت ابرق منکسر کم وزن سے اوسکے مثلاً اٹھ تھی تو مرہن ضامن قیمت اوسکی جید خلافت جس سے ہو گیا یا روی جس سے اور مرہن رہی نزدیک مرہن کے و اگر قیمت اوسکی باراد رہم تھی یعنی زیادہ از وزن راہن مختار ہے اگر چاہے بحیثیت دین نک کرے و اگر چاہے ضامن قیمت خلافت جس سے یوں و مرہن نزدیک مرہن سے رگی ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۹۱ اگر وزن مرہون آٹھ تھا و ہلاک ہوئی تو دین سے آٹھ ساقط ہوتے ہیں ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۹۲ اگر وزن اوسکا اکثر دین سے تھا مثلاً دین دس مرہن پندرہ ہوا ہوئی تو مرہن مستوفی دین اپنا بد و ثلث ہوا و یک ثلث امانت ہی کہ قیمت ہو یا زائد ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۹۳ صورت بالا میں اگر مرہون توٹ گئی راہن اختیار ہی اگر چاہے گل دین نک کرے و اگر چاہے مرہن سے قیمت دو ثلث ضامن ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۹۴ اگر رہن لیا دوسرے انگشتی چاندی کہ چاندی اوس میں درہم ہے و لیکن مثل و برابر نون درہم بعوض دس درہم کے و انگشتی ہلاک ہوئی تو دین ساقط ہوتا ہے اگر نگیہ منکسر ہو اسو حلقہ کے دین سے جو مقابل نگیہ تھا بعد نقصان نگیہ ساقط ہوتا ہے و اگر حلقہ شکست ہو گیا راہن کو اختیار ہے اگر قیمت حلقہ درہم یا کم درہم سے ہو اختیار ترک کیا تو ترک اوپر مرہن کے بقیمت کرے و اگر قیمت اوسکی زائد درہم سے ہو تو اگر اختیار ترک کیا تو ضامن قیمت لیو ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۹۵ اگر رہن لیا تو از زیور کئے ہوئی کہ قیمت اس کی بھی

درہم و سو ہتہ اس کا پچاس درہم کا ہے بعض ایک سو درہم ہیں
ہلاک ہوئی تو دین ساقط ہوتا ہے و اگر توٹ گئی تو بجا نقصان نہیں

مسئلہ ۳۹۶ اگر رہن رکھا فلوسس و رواج فلوسس جان مارا تو ہلاک

نہیں ہو و اگر از ان ہو جاوے تو اعتبار از زانی نہیں ہے و اگر توٹ گئی

تو مرہن ضامن قیمت ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۹۷ اگر دین فلوسس و گران ہو تو بعض طرح افہ و وہ تو اعتبار نہیں ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۳۹۸ اگر رہن رکھا تو دیکھ جل کے طشت یا آفتاب یا کوزہ بعض درہم

درہم ہوں میں و فادین و زیادتی اگر مرہون ہلاک ہوئی تو بدین ہوگی و اگر تو

ٹوٹی تو دیکھا جائے اگر مرہون البسی شے ہے کہ وزن نہیں گنتی ہے تو دین کے بقدر نقصان

ساقط ہوگا و اگر موزون ہو تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے بجمع دین فکر کرے

و اگر چاہے مرہن پر قیمت ترک کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۳۹۹ اگر ایک ریل دوسریکے پاس گنہم ایک کر بعض ایک سو درہم

رکھا و اگر خط مساوی دوسو درہم پس اگر گلیہوں ہلاک ہو تو دین ساقط ہوتا

بجائے اگر پس اگر گلیہوں کو پانی پہونچا و بدیو ہوئی وہیوں گئی رہن کو اختیار

ہے اگر چاہے دین دیگر نہ بن کرے و کچھ شے سوا اس کی رہن نہیں

ہو کر یا نصف کا تاوان بطور بدیو ہے و نصف مضمون ملک مرہن ہوا

ہے و مضمون مع نصف مرہن ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ اگر نصف فاسا ہو تو بھی حکم ہوگا بدرجہ اولیٰ اگرچہ کتاب

عالمگیری میں مرقوم نہیں ہے۔
باب بیان میں مسائل متفرقہ کے

مسئلہ ۱۱۰ اگرچہ راہن مرگیا تو وصی اوسکا باذن مرثیہ بیع کر کے
اداء دین کرے اگر وصی نہیں تو قاضی وصی کو مقرر کرے و اوسکو حکم بیع
مرہون کرے ۱۲ درختار و ہدایہ یہ حکم ہے کہ ورثہ میت صغار ہوں پس
اگر کیا رہوں تو خلیفہ میت مال میں بیوہ بیٹے و اونسیر تخلیص نہیں کرے ۱۳
مسئلہ ۱۱۱ رہن رکھا شیرہ انگور کی قیمتیں جسے بوجھ دس

پس شراب بجا بعدہ سرکہ ہوا مساوی دس کے پس دس کہ مرہون بدس
رہے گا و اگر قدر میں کم ہوا تو دین بقدر اوسکے ساقط ہوگا ۱۴ درختار
مسئلہ ۱۱۲ اگر رہن رکھا بکری کو کہ قیمت اوسکی دس بوجھ
دس کے پس مرگئی و مرثیہ نے چترہ اوسکا دباغت دیا اوس

سے جسکو قیمت نہیں و چترہ مساوی درہم ہوا تو مرہون بدرہم رہے
و اگر دباغت دیا دس سے جسکو قیمت مرثیہ و اوس قدر کے جس پر چترہ
و اگر قیمتیں درہم ہی تو چترہ بوجھ نصف درہم مرہون ہوگا ۱۵ عالمگیری
مسئلہ ۱۱۳ رہن رکھا ایک جل نے دوسرے کے پاس غلام و مالک ہوا

نزدیک مرثیہ کے من بعد رجل ثانی نے اوسکا مستحق یہ مینہ نکالو
مستحق کو بیوہ چاہے کہ راہن و مرثیہ سے جس چاہے ضمان لیوے

راہن سے لیا تو مرہن اوپر راہن کے بدین رجوع کرے و اگر مرہن سے

لیا تو مرہن راہن پر رجوع کرے بضم ان بدین نیز ۱۲ عالمگیری۔ کہا
مسئلہ ۲۵ عبد مرہون جب فرار ہوا تو دین باطل ہوتا ہے پس اگر عود

غلام تو رہن عود کرتا ہے و اگر قاضی نے بعد اباق غلام کے غلام کو بعوض
رہن کیا ہوتا ہے غلام ملیٹ آیا تو رہن عود کرتا ہے و حکم قاضی باطل ہوتا ہے
و دین سے بقدر نقصان اباق ساقط ہوتا ہے اگر پہلے بار قرار ہوا تھا۔

۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ ۲۶ ایک نے بعوض ایک ہزار دہم غلام مساوی دو ہزار رہن رکھا

و مرہن قبضہ کیا و بعد کھا کہ غلام فلان کسے ہو راہن نے اس سے غضب کیا ہے
تو راہن مال ادا کر دیکر غلام لیوے و مرہن تصدیق نکلیا جا ۱۲ عالمگیری

مسئلہ ۲۷ اگر مرہون غیر کی نکلی و مستحق نے لیلیا تو مرہن کو مرہون

طلب کرنا راہن سے نہیں پہونچتا ہے ۱۲ در مختار۔

قاعدہ کلیہ اگر مستحق بعض مرہون ہوئی دیکھا جائے اگر بعض شایع ہے تو

رہن باطل ہوتا ہے و اگر مفرد ہے تو رہن باقی میں باقی رہتا ہے و باقی

محبوس بحیج دین ہوگا لکن اگر وہ بعض ہو تو حصہ دین ہوگا ۱۲ در مختار

مسئلہ ۲۸ جب رہن رکھا دو شے و ایک مستحق نکلی نزدیک رہن

کے مال ازاد ظاہر ہوئی اور دوسری ملاک ہوئی تو ملاک بمضمین کی ۱۲ قاضی خان
قاعدہ کلیہ اگر ایہ بین یا گہرا پنا غیر کو من بعد وہی مکانو اسکا

مستاجر سے رہن دیا تو صحیح ہے و اجارہ باطل ہے ۱۲ در مختار
 مسئلہ ۴۰۹ وارث نے جب ہونکو ہجانا و راہن کو بچا تا تو مرہون
 نقطہ نہیں ہوتی ہے بلکہ وارث حفاظت و سکی تا ظہور مالک کے و راہن
 مسئلہ ۴۱۰ اگر رہن رکھا غلام کو کہ قیمتی ہزار ہے بمقابلہ ہزار کے
 سن بعد مرہون کو غلام دوسرا کہ قیمت او سکی ہزار ہے دیا کہ بچا
 اول لے پس غلام اول مرہون رہیگا یہاں تک کہ او سکو بطور
 راہن مسترد کرے نو دوسرا امانت ہے یہاں تک او سکو بچا اول کرے ہادیہ
 مسئلہ ۴۱۱ گر و رکھا درختان کجور کو و مرہون سے کھا بعد تسلیم کے
 یا فی پلا و تبلیغ کرو حفاظت کر اس بشرط کہ حاصل نصف نصف ہوگا
 تو معاملہ فاسد ہے و اجرت مرہون کو یلگی و زمین حاصل رہے عالمگیری باب ۱۲
 مسئلہ ۴۱۲ ایک جل نے غلام کو رہن رکھا و غایت کیا بعد مرہون
 نے غلام کو آزاد پایا و غلام اقرار بعدیت نے وقت رہن کیا تھا تو مرہون
 بدین اپنے غلام پر رجوع کرے ۱۲ قاضی خان -
 مسئلہ ۴۱۳ اگر زمین بیضار یعنی خشک رہن رکھا و مشروط مزارعت
 راہن پر و بذر مرہون پیر ہوئی تو حاصل زمین او پر شرط کے تقسیم ہوگا
 و رہن سے خارج ہوگی ۱۲ باب مزارعت عالمگیری -
 مسئلہ ۴۱۴ اگر بعد رہن مرہون اقرار کیا کہ غلام مرہون فلاں کے
 ہزار درہم ہلاک کر دیا ہے و غلام بدست مرہون مر گیا تو مقررہ او پر رہن

کے بہار زرہم رجوع کرے ۱۲ عالمگیری۔

۴۱۵ مسئلہ ایک جل پیر دین دوسرے کا ہزار زرہم و اجنبی بوجھوں
مذکور کے غلام کو بغیر امر دیون رہن رکھا من بعد شخص دیگر آیا
و بوجھوں و سی ہزار کے غلام دوسرا بغیر امر مطلوب رہن رکھا تو
جائز ہے و پہلا امر ہو بہر آر و دوسرا یہ پالنہ ہو گا ۱۲ عالمگیری بالبنوان

۴۱۶ مسئلہ اگر رہن رکھا و غلام کو وراثت و مرہن سے کھا کہ اگر
مین محتاج کسی ایک غلام کا ہوں تو اسکو میرے پر واپس کر دے
پس ایک غلام کو مرہن لئے واپس کر دیا پس باقی رہن بھجوا
رہیگا لاکن راہن او سکو جمع دین ہن کرے ۱۲ عالمگیری بالبنوان
۴۱۷ مسئلہ اگر مرہن نے بعد رہن اقرار رقبہ عبد اسطے سیکے

کیا و راہن نے عدل داسطے بیج کے مٹھیرا یا تھا و عدل نے بد ہزار
فروخت کر کے مرہن کو دیا و مرہن ایک ہزار دین لیکر ایک ہزار دین کو
دیا اگر مقرر نے اجازت بیج دیا تو جو ہزار مرہن لیا ہو یوں و اگر
اجازت نہ دیا تو مقرر کو لینا مرہن کے پاس سے جو لیا ہے مرہن
نے نہیں پہنچتا ہے ۱۲ عالمگیری۔

۴۱۸ مسئلہ اگر دیون پر دینا یوں تھا و دیون دین کو دو دینا دیا
و کہا کہ اسے ایک کو باور مال تیرے و ہر دو دینا بدست دین
ہلاک ہوئی عیال اس کے کر لوئے عیال کو بوجھ دین اپنے تو دین اسکا

اپنے حال پر رسیگا و مشاہدہ رہن رسیگا ۱۲ فاوی تمنا جان بے
 مسئلہ ۴۱ اگر ایک پیر دوسرے کی ہزار درہم مین و مدیون دین
 دنیا نیر دیا و کھا کہ بذاہم بیع کر کے اپنا حق اوس مین سے لی پس
 داین نے لیا و قبل بیع صرف کر نیکی ہلاک ہوئی تو ہلاک مال واقع
 سے ہو گا و ایسا ہی حکم ہے اگر صرف کیا و راہم قبضہ کیا و دراہم
 سے اپنی حق نلیا تھا کہ ہلاک ہوئی و اگر بعد حق لینے کے ضائع ہو گیا
 تو مال مدفوع عالیہ سے ہلاک ہو و بیگی ۱۲ عالمگیری باب ۱۲ صرف
 مسئلہ ۴۲ اگر مدیون نے راہن کو دنیا نیر دیا یہ کہہ کر کہ لیو با دار حق تمہارا
 و واپن لیا تو داخل ضمان مین مدفوع الیہ کے ہو گا ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ ۴۳ اگر راہن مر گیا و ایک رجل و عو کیا کہ متاع میرے تھے
 اوسکو عاریت دیا تھا و اسطے رہن رکے و مرتہن و شخص ثالث ایسا
 صلح کئے کہ مرتہن نے اقرار اس بات کا کیا تو مرتہن اوپر ورثہ راہن
 کے تصدیق کیا جاوے گا۔ عالمگیری باب ۱۲ صلح و دلیعت وغیرہ۔ کرو
 مسئلہ ۴۴ اگر راہن نے مرتہن سے لکھا کہ مرہونکو فلان شخص سے فروخت
 مرتہن غیر کو اوسکے فروخت کیا تو بیع جائز نہیں ہے ۱۲۔ عالمگیری باب ۱۲
 مسئلہ ۴۵ اگر کسی نے مکان شخص غیر رہن رکھا و حالانکہ وہ مکان
 بکرایہ دیا جاتا تھا و مرتہن نے اوسمین سکوت کیا مرتہن پر کرایہ دینا
 ۱۲ عالمگیری باب متفرقات اجارہ۔

قاعدہ کلیہ مرہون تا ادا و سالم دین تا ابرا و مرہون رہتی ہے اگر بعض
 دین ادا ہوا تو مرہن تکلیف واپس کرنے سے بعض مرہون کی راہن کو نڈیا کا ۱۲
 مسئلہ ۴۲ حامی نے مصحف میں لکھا اپنی صندوق میں رکھا و اوس کا
 پانی واسطے شرب کے رکھا و پیا و سپر ہو چکا و ہلاک ہوا تو مثل مرہون ہلاک ہو گا
 مسئلہ ۴۳ اگر راہن کو کوئی وارث اوس کا معلوم نہیں ہوتا تو قاضی بیع کیا کرے
 اوس کے تو جائز ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۴۴ اگر دو غلام رہن رکھا و ہر ایک کے دین جدا جدا بیان کیا تو
 بعد ادا ایک دین معین کے ایک غلام لینا پہونچ سکتا ہے ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ۴۵ اگر مرہن نے بعد رہن بیان کیا کہ غلام مرہون کے لیے ہزار
 درہم ہلاک کیا ہے و عدل مسلط نے بد و ہزار بیع کیا و ہزار مرہن اپنا
 لیا تو وہ ہزار روپیہ مقررہ کو دیوے ۱۲ عالمگیری۔

قاعدہ کلیہ اصل رہن میں مقرر رہن اشباہ و در مختار مدت مقرر
 مفسد ہے اس واسطے کہ رہن کا حکم دائمی تا حصول دین و بصورت
 ہلاک تا ان لازم ہوتا ہے ۱۲ غایت الاوطار۔

باب بیان ہلاک مرہون بضمان یا بغیر ضمان
 قاعدہ کلیہ جو حکم دین صحیح میں دہی حکم رہن یا سد میں ۱۲ عالمگیری
 قاعدہ کلیہ جس موضع میں کہ مرہون مال جوئی و مقابل و سکا مضمون
 ہو کر بعض شرائط جواب کے کہ ہو یا نند رہن مشاع کی تو رہن منعقد ہوتا ہے

لاکن بعض فساد و جنس موصوع میں مرہون مال ہو یا مقابلہ بمقتضیٰ
 نہورہن منعقد نہیں ہوتا ہے اگر اس صورت میں مرہون ہلاک ہوئی تو
 ہلاک بغیر شے ہوگی ۱۲ در مختار و عالمگیری -

قاعدہ کلیہ اگر نقصان مرہون میں ہوا تو دیکھا جائے کہ اگر کمی ذات
 مرہون میں ہو تو بقدر نقصان دینے ساقط ہو باوجود نقصان
 نہ ہو تو دینے کوئی شے ساقط نہیں ہوتی ہے ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ ۲۲۸ اگر مرہن نے راہن کو اپنی دینے بری کر دیا یا دینے کو
 ہبہ کر دیا و راہن کو بعد ابراء دہے مانع قبض مرہون سے نہ ہو
 نزدیک مرہن کے ہلاک ہوئی تو ہلاک بغیر عوض کوئی شے کے بطور
 ہلاک ہوگی ۱۲ قاضی خان -

مسئلہ ۲۲۹ اسی مسئلہ بالا میں جب مرہن نے راہن کو قبضہ مرہون
 منع کیا تو مرہن غاصب ہوگا ۱۲ در مختار -

مسئلہ ۲۳۰ جب راہن نے عورت کے عوض مہر شوہر سے من بعد شوہر کو
 بری کر دی یا ہبہ کی مہر کو شوہر سے یا مرتد ہو گئی قبل طلاق
 یا مرد خلع کر لی اوپر مہر اپنی من بعد مرہون ہلاک ہوئی تو ہلاک
 بغیر شے ہوئی و زوجہ ضامن نہ ہوگی ۱۲ ہدایہ خلع اوسکو کہتے ہیں
 کہ زوجہ شوہر سے بچو مہر پیشے دیگر طلاق لیوے ۱۲ سنہ
 مسئلہ ۲۳۱ اگر مرہن نے اپنا دینے راہن کے قبضہ کر لیا و مرہون

مرتن ہلاک ہوئی تو بلا کہ بدین ہوگی و مرتن پر واجب کہ جو لیا آخر

راہن کو واپس کرے ۲۲ عالمگیری و ہدایہ - مسئلہ ایک جل کا دو سہرہ قرض ہزار درہم بعوض دوسری رہن ہے

نزدیک صاحب جل کے و جل تیسرا دین راہن کو بطور خیرات ادا کر دیا و مرتن لیا تو دین ساقط ہوا و راہن کو ہو چکا ہے کہ اپنی مرہون مرتن سے لے لے کر راہن نے نہیں لیا یہاں تک کہ مرہون ہلاک ہوئی مرتن پر جب کہ لیا ہے

ستطوع کو دیوے ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ ایک جل کا دو سہرہ ہزار رہن نزدیک دین راہن نے مرتن کو حوالہ بجالا دیا و تیسرے کے کیا و مرتن نے حوالہ قبول کیا و مرتن کو رد کیا و نہ منع کیا یہاں تک کہ مرہون نزدیک مرتن ہلاک ہوئی پس ہلاک کیا

ہوگی و حوالہ باطل ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان -

مسئلہ خرید کیا غلام کو و قبضہ کیا و بعض ثمن رہن دیا و مرہون بائج ہلاک ہوئی من بعد غلام آزاد نکلا یا مستحق سو امرتہن ضامن ہو گا مالک

مسئلہ ایک جل کا دین دوسرے ہے و بدین کوئی شریعت رہن بعد

ہر دو نے شکست عقد رہن کئے و مرتن نے اپنا دین نہ لیا تھا کہ مرہون

ہلاک ہوئی تو ہلاک بدین ہوگی و جب تک قبضہ مرتن دین کی ہوگا قاضیخان

مسئلہ اگر خرید کیا مرتن نے راہن کوئی شے بعوض دین کی یا مرہون سے اپنے دین صلح اور کسی چہرے کے کیا و قبل واپسی مرہون سے

مرہون ہلاک ہوئی تو ہلاک بعوض دین ہوگی و مرتہن جو لیا ہے واپس کرے گا
 مسئلہ ۳۳۴ جب رہن لکھا دوسرے غلام مساوی ہزار ہزار رہن بعد رہن
 و مرتہن سچا لے کر اسن پر دین نہ تھا اگر یہ قصا دق بعد ہلاک مرہون
 ہتا تو مرتہن پر واجب ہا ہزار رہن و پچہ رہن کو دیو و گریبل ہلاک مرہون تصاق
 کے من بعد مرہون ہلاک ہوئی ہلاک بطور امانت ہوگی ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ ۳۳۵ مرتہن نے اگر بعض دین رہن یا مستطوع لیا و مرہون ہلاک
 تو ہلاک بدین ہوگی و مرتہن جو لیا واپس کرے ۱۲ در مختار
 مسئلہ ۳۳۶ جب رہن رکھا غلام مساوی ہزار کو من بعد جاریہ لایا و مرتہن سے
 کہ لیو باند کیو و غلام کو رد کر و مرتہن ایسا ہی کیا پس اگر قیمت اول کی پاسو تھی و
 کی ہزار و دین ہی ہزار ہی و مرہون ہلاک ہوئی تو مقابلہ یک ہزار ہلاک ہوگی و
 قیمت ثانی پاسو تھی و قیمت اول کی ہزار تھی و ثانی ہلاک ہوئی تو ہلاک
 بعوض پاسو ہوگی ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ ۳۳۷ رہن لکھا گھیرن کو بعد مدت لکھا کہ یہ جو بجای حفظہ لی پس
 جو لیا و نصف گندم واپس کیا و مان سے جو ہلاک ہوئی و نیز جو گھیرن
 باقی تھے تو نصف حنطہ نصف دین ہوگا و ضامن شعیر نہوگا ۱۲ عالمگیری
 مسئلہ ۳۳۸ رب السلم نے جب لیا تھا بعوض لم فیہ گرو کوئی شے و مرہون
 ہلاک ہوئی تو رب السلم کا فیض مسلم فیہ ہوتا ہے قنای کا ضیخان و ریادت دین رہن
 و قیمت کم ہی تو مستوفی بقدر اس کے ہوگا و واسطے باقی کے جمع کرے عالمگیری
 مسئلہ ۳۳۹ اگر رہن لیا مسلم ایسے نے رب السلم سے بعوض واسطے ہلاک ہو

جائز ہے اگر مرہون ہلاک ہوی مجلس عقد میں مستوفی راس المال کو ہوگا جب
 اوسین فادیر اس المال تھی و بیع مسلم باقی رہا اور قیمت مرہون زاید از
 راس المال تھی تو زاید امانت ہلاک ہوا و اگر مرہون کی قیمت کم راس المال سے
 تھی تو مرہن بقدر قیمت قابض ہوگا و رجوع او پر رب المسلم کے باقی کرے
 و اگر مرہون ہلاک نہ ہو یہاں تک کہ ہر دو جدا ہو بیع مسلم باطل ہوتی ہے
 و مسلم الیہ پروا پس مرہون واجب پس اگر ہلاک ہو بیعت مسلم الیہ قبل و
 کر نیکی تو ہلاک بعوض راس المال ہوگی و سلم عود کی علی ۱۲ عالمگیری یعنی مسلم الیہ
 کو بقدر راس المال دینا ہوگا ۱۲۔

مسئلہ ۴۴ جب بیع نے بیع صرف میں تبدیل صرف رہن لیا و مرہون قبل
 ہو مینکے ہلاک ہوی تو مرہن نے مستوفی ہوتا ہے اگر اوس مرہون زمین
 صرف و فادیر تھی و اگر مرہون زاید تھی تو زاید امانت ہے و اگر کم ہے تو بقدر قیمت
 مستوفی ہوگا و باقی کے واسطے رجوع کرے و صرف تمام ہوتی ہے و
 قبل ہلاک مرہون متفرق ہوی و بعدہ ہلاک ہو بیع صرف باطل ہوتی
 ہے مرہن پروا پس تا بقدر مرہون واجب ہوگا و زیادت امانت ہوتی
 ہے ۱۲ عالمگیری و بیع کو واپس لیوے ۱۲۔

مسئلہ ۴۵ اگر سیف محلی خرید کیا و دینار دیا و بعوض سیف رہن لیا و مرہون
 ننو و یک مشتری ہلاک ہوی قبل فراق کے تو بیع سیف کو حکم دین سیف
 کے کیا جائے و مرہن واسطے راہن کے ضامن اقل قیمت سیف
 و مرہون ہوگا عالمگیری در باب بیع صرف۔

مسئلہ ۴۴۵ ایسا ہی حکم ہے اگر بجای تلوار کے گریب یا زین مفضض یا صرف مصنوع

یا فضہ تیر ہے ۱۲ باب تذکور عالمگیری۔

مسئلہ ۴۴۶ اگر عقد سلم کو ہر دو فسخ کئے و بعوض مسلم قبہ رہیں تو وہ رہن بعوض

راسل مال ہوگی رب السلم او سکودا سطر اسل مال کے روکہ رکمی و گرمز

بعد فسخ ہلاک ہوئی تو ہلاک بعوض مسلم قبہ ہوگی نہ براسل مال مگر اثر او سکار اسل مال

میں ظاہر ہوگا۔ ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۴۷ ایک جلا و سپردین و بعوض دین مرہون نزدیک دین ہی او کفیل ہی

کہ باذن مدیون کفیل ہوا تھا و کفیل نے دین طالب کیا و مرہون نزدیک فسخ

ہلاک ہوئی تو کفیل او پر مکفول عنہ کے رجوع کرے و مدیون او پر دین کے

۱۲ خلاصہ مسئلہ فتاویٰ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۴۸ اگر دین نے مدیون ایک شہر رہن لیا و کفیل سے ایک شہر رہن

ایک کے بعد ایک و ہر ایک مرہون میں وفا و بدین ہے و دونوں مرہون

نزدیک مرتہن ہلاک ہوئی تو مرہون ثانی زیادت فی رہن گردانا جاویگا

و دین او پر ہر دو مرہون کے تقسیم بقدر قیمت ہوگا پس ہلاک ہوئی ہلاک بغیر

دین ہوگی ۱۲ اختصار حکم فتاویٰ قاضیخان۔

مسئلہ ۴۴۹ اگر مرہون غلام تھا و فرار ہوا و مستحق نے مرتہن سے قیمت لیا

مرتہن نے او پر رہن بقیعت و دین رجوع کیا بعدہ غلام پلٹ آیا تو غلام

راہن کا ہوگا و مرہون نہ ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۵۰ جب مرہون باندی تھی و مرتہن کے پاس و سگوا و لاد ہوئی

من بعد باندی و اولاد او سکی مرگئی و باندی کا مالک تیسرا پیدا ہوا تو مستحق کو
 پہونچتا ہے کہ مرہن سے ضمان بقیمیت باندی لیو و یا راہن سے و مالک کو نہیں
 پہونچتا ہے کہ قیمت ولد کا ضمان لیو و راہن و مرہن سے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ اگر گریہ سے گھر لیا و باجرت رہن دیا و مرہون بعد منفعت
 لینے کے مکان ہلاک ہوئی تو ہلاک باجرت ہوگی و اگر مرہون قبل استیفاء ہلاک
 کے ہلاک ہوئی تو راہن باطل ہوتا ہے و مرہن پر واپس کرنا قیمت
 واجب ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ جب رہن لیا بشرط دینے قرضہ معین کے و آگے قرضہ دینے
 مرہون بدست مرہن ہلاک ہوئی تو ہلاک بقیمیت دیا دین معیوض کم ہوگی ۱۲ عالمگیری
مسئلہ جب مسلمان نے سرکہ خرید کیا و معوض ثمن ہن دیا و مرہون بدست
 بالیج ضائع ہوئی بعدہ ظاہر ہوا کہ سرکہ نہ تھا بلکہ شراب تھی مرہن ضمان
 مرہون ہوگا ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ کھارا راہن مرہن سے کہ مرہون لال کو دی تا فروخت کرے
 و اپنے دراہم بعد فروخت لیو و مرہن نے دلال کو دیا و مرہون بدست
 دلال ہلاک ہوئی مرہن ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ایک رجل کا دین ایک شخص پر دیڑ ہزار تھا و دوسرے
 ہزار و تیسرے پر پانسو تھا پس تینوں نے یک غلام مشترک کہ بے حصہ
 تھا و قیمت او سکی دو ہزار تھی رہن نزدیک دین رکھے و غلام
 ہلاک ہوا مرہن مستوفی ہر یک راہن سے و ثلث کا ہوگا کیونکہ دین کے

و ثلث قیمت غلام تھی مدیون پندرہ سو سے ایک ہزار سا قسط ہوگا و مدیون
 ہزار سے چھ سو چھیست و دو ثلث درہم سا قسط ہوگا و پندرہ سو
 پانسو سے تین سو پچیس ایک ثلث سا قسط ہوگا و مرہن ہر ایک پر ثلث و
 رجوع کریں ہر راہنما مدیونان ہزار و پانسو سے اوپر مدیونان ہزار سے
 حصہ باقیہ رجوع کریں و مدیون پانسو ہزار و پچیس تک حصہ باقیہ
 و تفصیل رجوع اوسمین باب عثمان میں مرقوم ہے۔

مسئلہ اگر قرض دیا ایک رجل نے دوسرے کو کہ طعام و قرض دار مرہن لیا و قصد
 جو طعام اپنی ذمہ پر تھا قرض سے خرید کیا بدراہم و دراجہ او ملو دیا و طعام سے
 بری ہوا من بعد مرہون نزدیک مرہن ہوا کہ ہوی تو ہر ایک عوض طعام قرض
 ہوگی اگر قیمت مرہون مثل قیمت طعام ہی و مرہن پر واپس کرنا دراسم مقصود
 کا واجب ہوگا ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ جب بیع سلم کیا و پانسو درہم مسلم الیہ کو طعام مسمیٰ میں دیا و عوض
 اسکی غلام مساوی طعام رہن لیا من بعد صلح او پر اس مال کے لئے و سلم
 نے راس مال کو مسلم الیہ سے نہ لیا تھا کہ مرہون نزدیک مسلم کے ملاک ہوئی
 ملاک طعام سلم ہوتی ہو صلح باطل ہوتی ہے ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ ۱۳ اگر بعد سلم راس مال کو مسلم الیہ کو
 کر دیا و مرہون لینے سے مسلم الیہ کو مانع نہ ہوا یہاں تک کہ ملاک ہوئی ملاک طعام ہوگی ۱۳

مسئلہ ۱۴ اگر بعد سلم راس مال کو مسلم الیہ کو
 ۱۴ اگر بیع کیا غلام کو و تسلیم مشتری کیا و عوض من لیا من بعد ہر دو
 پہلے بیع کا کئے تو باطل کو مجلس مرہون واسطے لینے بیع کے پہونچتا ہو و اگر مرہون

ہلاک ہوئی تو بقیہ بمن ہولی ۱۲ عالمگیری۔

۱۱۸۱ھ ایک دوسرے کو دو پارچہ دیا وکھا کہ لے جو انہیں چاہے کہ ایک کو بھوسہ
 ایک کو جو تیر پر ہے دوسرے کو لیا دونوں کو لیا دونوں پارچہ بدست
 ضایع ہولی مروی امام محمد ہے کہ فرمایا کچھ شے دین سا قلعہ ہوگی ۱۲ افتاویٰ قاضیخان
 ۱۱۸۲ھ اگر دو دوسرے جل کو دو پارچہ کہ ایک کو بدین تیسرے رہن و تہن نے
 ہر دو کو لیا قیمت و نون کی برابر ہے کہ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے نصف قیمت
 ہر ایک کی بقا بدین دیجاوگی اگر مثل دین ہے ۱۲ قاضیخان۔

۱۱۸۳ھ اگر تین رکھا ثوب کہ قیمت اسکی پانچ سے بھوسہ پانچ کے دو
 ادا کیا وکھا کہ مرہون رہن بدین باقی رہی تو وہ مرہون پانچ ہے اگر ہلاک ہوئی تو
 رہن مرہون پر بدو دنیا رجوع کرے ۱۲ عالمگیری۔

۱۱۸۴ھ ملکہ یک مدیون نے بعض دین ادا کر کے دین کو غلام دیا اور کھا کہ یہ زن
 نزدیک تیری بھوسہ اس کے جو باقی رہے مال سے یا کہا کہ یہ زن تیرے
 بھوسہ شے اگر باقی رہی تیرے کیونکہ میں نہیں جانتا ہوں کہ تیری کوئی شے مال
 باقی ہے یا نہیں باقی ہے ایسا زن جائز ہے و مرہون بھوسہ باقی ہوگی و اگر چہ
 نہیں غلام نزدیک مرہون ہلاک ہوا تو تاوان اوپر مرہون کے نہیں کیونکہ اس نے
 غلام بے معین لیا ۱۲ قاضیخان۔

۱۱۸۵ھ ایک رجل نے پارچہ بقیہ دس درہم خرید کیا و قبضہ ثوب مبیع پر کیا
 و اپنے پاس سے ایک پارچہ دیا کہ رہن بنیں و فرمائی امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ پارچہ
 مرہون بمن ہوگا و مشتری پہنچتا ہے کہ ثوب اپنا دیا ہوا واپس لیوے اگر ثوب
 اسرا جو دیا ہے نزدیک بائع کے ہلاک ہوا و قیمت ہر دو پارچہ برابر رہی تو ہلاک

بعض پانچ درہم ہو گا لیونکہ وہ مضمون پہ پانچ درہم تھا ۱۲ اقاضیخان۔

۶۶ مسئلہ ایک جل کا قرضہ دوسرے پر سو درہم ہے وید یون سے اسکو پارچہ دیا وکھا کہ لے اسکو بعض بعض حق تیرے و این لیا و بلرک ہوا امام ابو یوسف رحمۃ اللہ کے کہ مرتبن جو چاہے بعض اوسکے ہلاک ہوتا و رجوع او پر راہن کے بدین زاید اپنے لے ۱۲ اقاضیخان۔

۶۷ مسئلہ اگر گروہ نزدیک انسان کے پارچہ در راہن پر دین نہ تھا و راہن کھا کہ مین جا کرتا ہوں و تیرے سے کچھ شے لیتا ہوں پس ب نزدیک مرتبن ہلاک ہوا و امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ نے امالی مین ذکر کئے کہ مرتبن نے راہن کو جو چاہے یوے یہ قول امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ ہوا یہی قول ہمارا ہی ۱۲ اقاضیخان۔

۶۸ مسئلہ اگر کھا ایک رجل نے دوسرے سے کہ مجھے قرض دین و گروہ لے و قرض معین نہ کیا و دوسرے نے مرہون لیا اور کچھ قرض نہ دیا و مرتبن ہلاک ہوئی امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ فرمائے کہ مرتبن قیمت رہن کا ضامن ہوتا ہے ۱۲ اقاضیخان۔

۶۹ مسئلہ ایک جل نے دوسرے سے پچاس درہم قرض مانگا و قرض نہ دیا و کہ پچاس درہم ٹکوا کافی ہوئی لاکن سیکو میرے پاس و انہ کر کہ مین بقدر کفایت تیرے رواد کر دگا اور قرض لینے والہ قرض دینے والہ کو کوئی شے رہن دیا و رہن نزدیک اوسکے ضایع ہوئی روایت امام ابو یوسف بیح سے ہے کہ فرمائے مرتبن پر جو اقل ہو قیمت مرہون پچاس درہم سے واجب ۱۲ اقاضیخان۔

۱۲۰
 مسئلہ اگر کھارہن سنے کہ روکہ رکھ اسکو بد ارہم و مرہون ہلاک ہوئی تو
 مرہون باقل ہوئی قیمت مرہون و تین درہم سے ۱۲ عالمگیری -
 مسئلہ جب یاد و سرگورہن تاکہ دس قرضہ دیوی و مرتہن نے قرضہ ندیا
 و دعویٰ کیا کہ میں واپس کر دیا ہوں و راہن حلف کر لیا عدم واپسی پر تو مرتہن
 دس کا ضامن ہوگا ۱۲ عالمگیری -

۱۲۱
 مسئلہ اگر ایک دعویٰ کیا کہ میرا اسقدر کا تو نقصان کر دیا ہے و بعض
 نقصان رہن لیا دیکھا جائے کہ اگر نقصان ظاہر ہو تو مرہون بعض نقصان
 رہن ہوگی و اگر ظاہر نہ ہو و مرہون ہلاک ہوئی تو مرتہن ضامن کم کا ہوگا جو قیمت
 مرہون و نصف دین سے ہوگا ۱۲ عالمگیری -

۱۲۲
 مسئلہ اگر کھا کہ یہ دس کو بعض درہم تیرے رہنے و حالانکہ جو دیا پانچ
 تھے ہلاک ہوئی تو ہلاک بعض نصف درہم ہو دینگے -

۱۲۳
 مسئلہ رہن رکھا غلام کو اور کھا بے عیب سے حالانکہ عیب دار تھا اگر اس میں بد
 وفار سے و ہلاک ہوا تو ہلاک بمسب دین ہوگا ۱۲ عالمگیری -

۱۲۴
 مسئلہ ایک جل کا دوسرے پر ہزار درہم ہے و دیون نے بعض و کے
 شے کہ مساوی ہزار ہے رہن رکھا و مان سے فضولی یعنی شخص ثالث آیا و

۱۲۵
 مرہون قیمتی ہزار زاید کر دیا تو جائز ہے جب ارادہ کیا کہ کوئی مرہون بادا
 نصف دین لیوے تو اسکو نہیں پہنچتا ہے و جو انہیں کا ہلاک ہوا ہلاک ہے

۱۲۶
 نصف دین ہوگا ۱۲ عالمگیری -

۱۲۷
 مسئلہ ایک نے دوسرے کے پاس پانچ امانت رکھا تھا من بعد اس سے
 رہن کیا و پانچ قبل قبضہ مرتہن ہلاک ہوا تو ہلاک بغیر شے ہوگا ۱۲ عالمگیری

۱۲۸
 مسئلہ اگر خرید کیا سرکہ بدرہم یا بکری اس شرط پر کہ فح کی ہوئی ہو درہم

و بعضی دسکے رہن رکھا رہا ان سے معلوم ہوا کہ سرکہ نہیں خریدے و بکری مر
سے و مرہون ہلاک ہوئی تو مضمون ہوگی ۱۲ اعلیٰ لکیری۔

مسئلہ ۸۴ حکم جب ہلاک کر دیا کہ بخند مذبحہ کو سیجے و بعض ضمان کوئی نہ
رہن رکھا بعد غائب ہوا کہ بکری فرار تھی تو رہن مضمون ہوگی بصورت ہلاک اگر چنانچہ
مسئلہ ۸۵ حکم اگر رہن رکھا نزدیک انسان کے غلام کو بعض کر خطہ و غلام مر
من بعد معلوم ہوا کہ کر خطہ اوپر رہا نہیں کہ تھا واجب اوپر مرتہن کے کہ خطہ اس

دیوے و راہن قیمت مرہون رجوع نہ کرے ۱۲ قاضی خان
مسئلہ ۸۶ حکم ایک جل نے جو بچہ شکم جاریہ میں تھا ازاد کیا من بعد باندگی رہن رکھا
مروی امام ابی یوسف رحمۃ اللہ علیہ کہنے بن جائے پس اگر باندگی جہی و ولادت سے

جاریہ ناقص ہوئی یعنی قیمت کم ہوئی تو دین سے کوئی شے ساقط نہوگی ۱۲
مسئلہ ۸۷ سوال کیا ایک جل نے پارچہ فروش سے کہ مجھے پارچہ دتا دوسرا
کو دیکھا خریدیرون و بزاز رکھا کہ میں پارچہ مذکور کا بجز رہن کے پس میں نے نزدیک
فروش کے متاع رہن رکھا و مرہون بدست بزاز ہلاک ہوئی و ثوبہ دست را
یا مرتہن تایم ہے تو پارچہ فروش ضمان مرہون نہوگا ۱۲ اعلیٰ لکیری۔

مسئلہ ۸۸ حکم رہن رکھا درخت تو دسرخ کمرہ اوراق مساوی میں رہم ہے
و دقت بر گہا جاتا رہا و قیمت چھاڑ کم ہوئی ابو بکر اسکاف کہے کہ دین سے
بجھد نقصان ساقط ہوگا ۱۲ اعلیٰ لکیری۔

مسئلہ ۸۹ حکم جب لیا دستار دیون کا تا کہ مرہون رہے نزدیک رہے
بغیر مرہون دیون تو لین جائز نہیں سے و گر ہلاک ہوئی تو ہلاک مرہون ہوگی

۱۸۸۸
مسلمہ ایکادین دوسرے ہر دو دین نے تقاضا کیا و مدیون نے دنیا و سکی دستار سے ہاتھ
اوتار لیا کہ تین بدین و پارسہ دیا کہ سر رہا بند بکریا میرا دین لاؤ تا ہا میں عمامہ اسپس
و مدیون جا کر بعد ایام کے قرض لایا تو عمامہ ہلاک ہو چکا تو ہلاک بطور ہلاک مرہون
ہو گیا ۱۲ ادا کیے گئے۔

مسئلہ نمبر ۱۲ میں ہنسی اور مسکرائی کے بارے میں فرمایا کہ اگر کوئی شخص ہنسی کرے تو اس کے لیے ۱۲ سال کی عاقبت ہے۔
مسئلہ نمبر ۱۳ میں ہنسی کے بارے میں فرمایا کہ اگر کوئی شخص ہنسی کرے تو اس کے لیے ۱۲ سال کی عاقبت ہے۔
مسئلہ نمبر ۱۴ میں ہنسی کے بارے میں فرمایا کہ اگر کوئی شخص ہنسی کرے تو اس کے لیے ۱۲ سال کی عاقبت ہے۔
مسئلہ نمبر ۱۵ میں ہنسی کے بارے میں فرمایا کہ اگر کوئی شخص ہنسی کرے تو اس کے لیے ۱۲ سال کی عاقبت ہے۔
مسئلہ نمبر ۱۶ میں ہنسی کے بارے میں فرمایا کہ اگر کوئی شخص ہنسی کرے تو اس کے لیے ۱۲ سال کی عاقبت ہے۔
مسئلہ نمبر ۱۷ میں ہنسی کے بارے میں فرمایا کہ اگر کوئی شخص ہنسی کرے تو اس کے لیے ۱۲ سال کی عاقبت ہے۔
مسئلہ نمبر ۱۸ میں ہنسی کے بارے میں فرمایا کہ اگر کوئی شخص ہنسی کرے تو اس کے لیے ۱۲ سال کی عاقبت ہے۔
مسئلہ نمبر ۱۹ میں ہنسی کے بارے میں فرمایا کہ اگر کوئی شخص ہنسی کرے تو اس کے لیے ۱۲ سال کی عاقبت ہے۔
مسئلہ نمبر ۲۰ میں ہنسی کے بارے میں فرمایا کہ اگر کوئی شخص ہنسی کرے تو اس کے لیے ۱۲ سال کی عاقبت ہے۔

ہماروں ہوں وہابی ملک رہی اماؤی قاضی خان۔
 خاتمہ اگر قطع کیا مرتب نے پہل کو یا خوشہ انگور کو بلا امر قاضی
 ہوں گا اما علیہ

۳۹۹
۳۹۸
۳۹۷
۳۹۶
۳۹۵
۳۹۴
۳۹۳
۳۹۲
۳۹۱
۳۹۰
۳۸۹
۳۸۸
۳۸۷
۳۸۶
۳۸۵
۳۸۴
۳۸۳
۳۸۲
۳۸۱
۳۸۰
۳۷۹
۳۷۸
۳۷۷
۳۷۶
۳۷۵
۳۷۴
۳۷۳
۳۷۲
۳۷۱
۳۷۰
۳۶۹
۳۶۸
۳۶۷
۳۶۶
۳۶۵
۳۶۴
۳۶۳
۳۶۲
۳۶۱
۳۶۰
۳۵۹
۳۵۸
۳۵۷
۳۵۶
۳۵۵
۳۵۴
۳۵۳
۳۵۲
۳۵۱
۳۵۰
۳۴۹
۳۴۸
۳۴۷
۳۴۶
۳۴۵
۳۴۴
۳۴۳
۳۴۲
۳۴۱
۳۴۰
۳۳۹
۳۳۸
۳۳۷
۳۳۶
۳۳۵
۳۳۴
۳۳۳
۳۳۲
۳۳۱
۳۳۰
۳۲۹
۳۲۸
۳۲۷
۳۲۶
۳۲۵
۳۲۴
۳۲۳
۳۲۲
۳۲۱
۳۲۰
۳۱۹
۳۱۸
۳۱۷
۳۱۶
۳۱۵
۳۱۴
۳۱۳
۳۱۲
۳۱۱
۳۱۰
۳۰۹
۳۰۸
۳۰۷
۳۰۶
۳۰۵
۳۰۴
۳۰۳
۳۰۲
۳۰۱
۳۰۰
۲۹۹
۲۹۸
۲۹۷
۲۹۶
۲۹۵
۲۹۴
۲۹۳
۲۹۲
۲۹۱
۲۹۰
۲۸۹
۲۸۸
۲۸۷
۲۸۶
۲۸۵
۲۸۴
۲۸۳
۲۸۲
۲۸۱
۲۸۰
۲۷۹
۲۷۸
۲۷۷
۲۷۶
۲۷۵
۲۷۴
۲۷۳
۲۷۲
۲۷۱
۲۷۰
۲۶۹
۲۶۸
۲۶۷
۲۶۶
۲۶۵
۲۶۴
۲۶۳
۲۶۲
۲۶۱
۲۶۰
۲۵۹
۲۵۸
۲۵۷
۲۵۶
۲۵۵
۲۵۴
۲۵۳
۲۵۲
۲۵۱
۲۵۰
۲۴۹
۲۴۸
۲۴۷
۲۴۶
۲۴۵
۲۴۴
۲۴۳
۲۴۲
۲۴۱
۲۴۰
۲۳۹
۲۳۸
۲۳۷
۲۳۶
۲۳۵
۲۳۴
۲۳۳
۲۳۲
۲۳۱
۲۳۰
۲۲۹
۲۲۸
۲۲۷
۲۲۶
۲۲۵
۲۲۴
۲۲۳
۲۲۲
۲۲۱
۲۲۰
۲۱۹
۲۱۸
۲۱۷
۲۱۶
۲۱۵
۲۱۴
۲۱۳
۲۱۲
۲۱۱
۲۱۰
۲۰۹
۲۰۸
۲۰۷
۲۰۶
۲۰۵
۲۰۴
۲۰۳
۲۰۲
۲۰۱
۲۰۰
۱۹۹
۱۹۸
۱۹۷
۱۹۶
۱۹۵
۱۹۴
۱۹۳
۱۹۲
۱۹۱
۱۹۰
۱۸۹
۱۸۸
۱۸۷
۱۸۶
۱۸۵
۱۸۴
۱۸۳
۱۸۲
۱۸۱
۱۸۰
۱۷۹
۱۷۸
۱۷۷
۱۷۶
۱۷۵
۱۷۴
۱۷۳
۱۷۲
۱۷۱
۱۷۰
۱۶۹
۱۶۸
۱۶۷
۱۶۶
۱۶۵
۱۶۴
۱۶۳
۱۶۲
۱۶۱
۱۶۰
۱۵۹
۱۵۸
۱۵۷
۱۵۶
۱۵۵
۱۵۴
۱۵۳
۱۵۲
۱۵۱
۱۵۰
۱۴۹
۱۴۸
۱۴۷
۱۴۶
۱۴۵
۱۴۴
۱۴۳
۱۴۲
۱۴۱
۱۴۰
۱۳۹
۱۳۸
۱۳۷
۱۳۶
۱۳۵
۱۳۴
۱۳۳
۱۳۲
۱۳۱
۱۳۰
۱۲۹
۱۲۸
۱۲۷
۱۲۶
۱۲۵
۱۲۴
۱۲۳
۱۲۲
۱۲۱
۱۲۰
۱۱۹
۱۱۸
۱۱۷
۱۱۶
۱۱۵
۱۱۴
۱۱۳
۱۱۲
۱۱۱
۱۱۰
۱۰۹
۱۰۸
۱۰۷
۱۰۶
۱۰۵
۱۰۴
۱۰۳
۱۰۲
۱۰۱
۱۰۰
۹۹
۹۸
۹۷
۹۶
۹۵
۹۴
۹۳
۹۲
۹۱
۹۰
۸۹
۸۸
۸۷
۸۶
۸۵
۸۴
۸۳
۸۲
۸۱
۸۰
۷۹
۷۸
۷۷
۷۶
۷۵
۷۴
۷۳
۷۲
۷۱
۷۰
۶۹
۶۸
۶۷
۶۶
۶۵
۶۴
۶۳
۶۲
۶۱
۶۰
۵۹
۵۸
۵۷
۵۶
۵۵
۵۴
۵۳
۵۲
۵۱
۵۰
۴۹
۴۸
۴۷
۴۶
۴۵
۴۴
۴۳
۴۲
۴۱
۴۰
۳۹
۳۸
۳۷
۳۶
۳۵
۳۴
۳۳
۳۲
۳۱
۳۰
۲۹
۲۸
۲۷
۲۶
۲۵
۲۴
۲۳
۲۲
۲۱
۲۰
۱۹
۱۸
۱۷
۱۶
۱۵
۱۴
۱۳
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱

مرتن ہلاک ہوئے ضمان مرتن پر نہیں ہے یہ رہن باطل ہے وگرتن مسلمان
 وراہن کا فر ہے تو رہن باطل ہے اور اگر دونو کا فرہن رہن صحیح ہے و ہلاک جو اصل
 شے کے جس میں مرہون ہی ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۹۱ حکم جب رہن رکھا یا مذی مرد والی کو بغیر اذن زوج کے درست و مرتن کو

مانع ہونا جماع زوج سے نہیں پہنچ سکتا ہے پس اگر لڑکی بچہ زوج ہلاک ہوئی تو
 گویا بافت سماوی مرگئی و دین مرتن ساقط ہوتا ہے استخانا ۱۲ قاضی خاں

مسئلہ ۴۹۲ اگر جاریہ زوج کو رہن رکھا و بعد رہن راہن نے باذن مرتن و سکوی

کاخ کر دیا پس یہ صورت و صورت بالا برابر ہیں و اگر بلا اذن مرتن نکاح کر دیا

تو نکاح درست مگر مرتن کو پہنچتا ہے کہ زوج کو جماع سے منع کرے اگر زوج جماع

کیا تو مہر و جاریہ مرہون رہن کے اگر جاریہ جماع زوج ہلاک ہوئی تو مرتن کو

اختیار ہے کہ ضمان راہن سے لیوے یا زوج سے ۱۲ قاضی خاں۔

مسئلہ ۴۹۳ ایک نے دوسرے سے جاریہ بھار و ہم خرید کیا و بایع دینے سے باندی

بغیر لینے ثمن کے انکار کیا و مشتری کھا کہ بغیر لینے لوندی کے ثمن بدو گنا

من بعد ہر دو اتفاق کئے کہ مشتری نزدیک عدل کے ثمن کھاتا بایع جاتا

مشتری کو دیکھو اور ثمن بدست عدل ہلاک ہوئی تو ہلاک مال مشتری کھاتا بایع

و اگر بایع کھاتا تھا کہ تو نے اس عدل کے پاس ثمن رکھتا میں جاریہ دیوں و

مشتری رکھا و ثمن ہلاک ہوئی تو ہلاک مال بایع سے ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۴۹۴ اگر گھر کو گرو رکھا و مرتن کو اجازت سکونت دار و یا سکونت مرتن

بعض در خراب ہوا تو کوئی شے دین سے ساقط نہ ہوگی ۱۲ در مختار۔

مسئلہ ایک: جل و سپر ہزار دہم ہے و صلح داین سے پانسو پر کر لیا ہو
پانسو رہن یا و مرہون ہلاک ہوئی من بعد ایں میں سچا کہ کچھ دین نہ تھا مرتن پر
کہ پانسو دین پر واپس کرے ۱۲ قاضیخان۔

قائد کیلئے ۱۴ جس موضع میں صلح جائز ہے جب صلح رہن یا تو جائز ہے
اوجس موضع میں صلح جائز نہیں رہن جائز نہیں ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۵ جب موضع نے دعویٰ ہلاک و دلیعت کیا و صاحب امانت نے اوپر
اتلاف کیا و ہر دوسنے صلح اوپر مال کے کئے و امانت دار نے رہن دیا و مرہون ہلاک
ہوئی تو مرتن ضامن نہیں ہوتا ہے ۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۶ اگر صاحب المال نے دعویٰ امانت کیا و امانت دار شکر امانت ہوا و صلح
کسی شے پر کر لے تو صلح جائز ہے و لیسا ہی حکم ہے اگر صاحب مال نے دعویٰ
امانت رکھنے کا یا ہلاک کرنے امانت دار کا کیا و امانت دار مقر امانت سے
و دعویٰ واپس و ہلاک نہ کیا و صلح کسی شے پر کر لے تو صلح جائز ہے ۱۲ قاضیخان
مسئلہ ۱۷ اگر امانت دار نے دعویٰ ہلاک یا واپسی کیا و صاحب مال کھا کہ میں جانتا ہوں
ہوں صلح کر لے کسی شے پر تو صلح جائز نہیں ہے ۱۲ قاضیخان۔

ایسا ہی احکام ہیں ماریت و مضاربت و جملہ مال امانت میں عالمگیر بیاد
مسئلہ ۱۸ اگر امانت دار کھا صاحب دلیعت سے کہ میں واپس کر دیا و
صاحب المال کھا کہ تو نے ہلاک کر دیا و صلح کر لے کسی چیز پر تو صلح جائز نہیں ہے
۱۲ قاضیخان۔

مسئلہ ۱۹ اگر امانت دار کھا صاحب دلیعت سے کہ میں واپس کر دیا و صاحب المال کھا

کہ تو نے ہلاک کر دیا و صلح کر لئے کسی چیز پر تو صلح جائز نہیں ہے ۱۲ فتاویٰ قاضی خان
مسئلہ ۵۰۲ جب دعویٰ کیا ایک رجل نے غلام جو قبضہ رجل میں ہی کہ میں نے
 غلام کو اسکی پاس بعوض ایک سو درہم اسکی جو میرے پر تھی رہن رکھا تھا و قابض غلام
 کہا کہ غلام میرا ہے و ایک سو درہم تیرے پر دین ہے پس اسے دوسرے صلح کر لئے
 کہ مرتین نے ایک سو معاف کر دی اس زائد دیوے و مدعی ترک خصوصت کر دی صلح
 جائز ہے و اگر بعد صلح مرتین نے اقرار کیا کہ غلام مہون تھا تو صلح منتقض نہو گی
 ۱۲ عالمگیری کے باب صلح و ولایت وغیرہ۔

مسئلہ ۵۰۳ اگر غلام بدست مرتین ہے و کہا راہن ہے کہ تو نے میری پاس بعوض
 درہم جو میرے تیرے پر ہی رہن رکھا ہی و راہن کہا کہ تیرے میری پر ایک سو ہے
 مگر میں نے غلام کو تیرے پاس رہن نہ رکھا و پھر دوسرے صلح کر لئے اس بات پر
 کہ مرتین نے پچاس قرضہ زائد کرے و غلام بعوض دیش سو رہن رہی ایسی صلح
 جائز ہے اور غلام رہن بہ ایک سو و پچاس ہو گا ۱۲ عالمگیری کے باب مذکور۔

مسئلہ ۵۰۴ صورت بالا میں اگر ایسی صلح کریں کہ مرتین پچاس درہم راہن سے
 یہ کہ کرے و غلام کو راہن بعوض ایک سو درہم رہن کرے تو صلح فاسد ہی و مرتین تو
 جائز ہے کہ اپنے ہمہ میں رجوع کرے و راہن اپنی مہر و عین ۱۲ عالمگیری باب مذکور۔
مسئلہ ۵۰۵ صورت سابقہ میں اگر ایسی صلح کر لئے کہ مرتین نے راہن کو پچاس
 درہم سے بری کرے و غلام بعوض پچاس باقی رہن ہے تو صلح جائز ہے
 ۱۲ عالمگیری باب مذکور

مسئلہ ۵۰۶ اگر مرتین نے دعویٰ کیا پارچہ کو کہ بدست راہن ہے کہ میں نے
 اسکو دس درہم قرضہ دیا تھا و سیس یہ پارچہ رہن رکھا ہے اور میں نے

مہیوں کو قبضہ نہ کیا وراہن کہا کہ دس تمہاری میرے پر ہے مگر میں نے نہ کیا تھا
و صلح کر لئے اس بات پر کہ مرتہن ایک درہم ساقط کرے تا راہن اسکو ٹوب دیو
تو جائز ہے ۱۲ عالمگیری باب مذکور۔

۵۰۸۔ مسئلہ ایسا ہی حکم ہے اگر صلح کر لے کہ راہن نے اسکو ہین دیوی شہینک
مرتہن ایک درہم قرضہ اور دیوئے ۱۲ عالمگیری باب مذکور۔

۵۰۹۔ مسئلہ صورت بالا میں اگر صلح کر لے کہ مرتہن نے ایک درہم باز قرضہ دیو
ایک کم کر دی وراہن پانچ دیوئے تو جائز ہے اگر مرتہن نہ دیا تو اسقاط ثابت
نہوگا ۱۲ عالمگیری باب مسطور۔

۵۱۰۔ مسئلہ اگر ہین کہا متاع کو کہ بالیتی دوسو درہم ہے بعض ایک سو درہم کو من بعد
مرتہن کہا کہ مہیوں ہلاک ہوئی وراہن نے کہا کہ ہلاک نہیں ہوئی و صلح کر لئے
کہ مرتہن نے پچاس درہم راہن پر واپس کر دی باقی سی راہن بری کر دیوی تو صلح
باطل ہے ۱۲ عالمگیری باب مرقوم۔

۵۱۱۔ مسئلہ اگر مرتہن نے دعویٰ درہم ہوں تو پر راہن کے کیا وراہن منکار ہو
او صلح کر لئے تو جائز نہیں ہے ۱۲ باب مذکور عالمگیری۔

۵۱۲۔ مسئلہ اگر راہن نے مرتہن پر دعویٰ استہلاک کیا و مرتہن نے نہ اقرار کیا
و صلح کسی چیز پر کر لئے تو جائز ہے باب صدر عالمگیری۔

۵۱۳۔ مسئلہ جب مہیوں کی قیمت دوسو درہم تھی و دین ایک سو تھا و راہن
کہا کہ تو میرے متاع مہیوں کو بیع کر مرتہن نے نہ اقرار کیا و نہ انکار من بعد صلح کر لئے
تو صلح جائز ہے ۱۲ باب مذکور عالمگیری۔

۵۱۴۔ مسئلہ اگر مرتہن اقرار کیا کہ میں نے متاع مہیوں کو بہ یکسو درہم بوجالت

راہن بیع کیا ہوں وراہن کہا کہ میں وکیل بالبیع جبکہ نہ کیا تھا بعد صلح کہ لیتو کہ مرتین
نے راہن کو ایک سو ہم دین سے بری کر دیا تو جائیز تھی من بعد اگر متاع نزدیک مرتین
برآمد ہوئی تو صلح رہی گی ۱۲ عالمگیری باب ضرر اور۔

مسئلہ ۱۳ اگر مرتین نے متاع مریوں کو بیع کیا وہاں سے راہن مگر کیا وہ مرتین نے
ورثہ سے صلح کر لیا کہ ورثہ سے کو بری کریں و ورثہ پر پاس درہم ذکر سے تو جائیز ہے
۱۲ باب ضرر عالمگیری۔

مسئلہ ۱۴ صورت بالا میں بیع مرتین مریوں کو دو سو لپیدا ہو کر اپنی ملک کیا
و مرتین اس سے صلح اوپر دس درہم کے کیا تو جائیز ہے ۱۲ عالمگیری باب مرقوم۔
مسئلہ ۱۵ جب مولیٰ نے اپنی مکاتب سے بیدل کتابت رہن لیا تھا اور
اس میں غائب بیدل کتابت تھی و مریوں ہلاک ہوئی تو غلام آزاد ہوتا ہے ۱۲
عالمگیری کتاب المکاتب میں۔

مسئلہ ۱۶ اگر رہن رکھا غلام کو کہ قیمت اس کی دو سو درہم ہی بعض ایک سو کے
و غلام کے آنک جاتی رہی ایک سو ہی جو دین ہی آدھا ساقط ہوتا ہے ۱۲ عالمگیری۔
مسئلہ ۱۷ اگر آنک دابہ مریوں کی جاتی رہی نزدیک مرتین کے قیمت دابہ
دین ہی تو چوتھا ہی دین کی ساقط ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۸ اگر رہن رکھا نزدیک رجل کے غلام قیمتی دو ہزار کو بعض ایک ہزار
اس شرط پر کہ مرتین ضامن زیادت ہی پس وہ رہن فاسد ہے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۱۹ اگر نکاح کیا عورت کو نہ ہزار و بعض ہزار کے نزدیک اس کی
کوئی ہمسایہ نہ ہزار رہن رکھا و مریوں اس کے پاس ہلاک ہوئی تو ہلاک بعض
مصر ہوگی و اگر اس منکوہہ کو قبل جملع طلاق دیا تو عورت پر واپسی نصف

واجب ہوگا یہ حکم جب ہی کہ طلاق بعد ہلاک مرہون دیا تھا اگر طلاق قبل دخول یا
بعد مرہون نزدیک زوجہ کے ہلاک ہوئی تو کوئی شے اوپر عورت کے
ہین ہے کیونکہ طلاق مذکور سی نصف محض ساقط ہوتا ہے و رہن نصف محض باقی
رہتا ہے جب ہلاک ہوئی تو عورت پر کوئی شے واجب نہوگی ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ ۵۲۱ اگر نکاح کیا عورت کو و مہر کا نام نہ لیا تھا و نزدیک اوسکے بھڑل
رہن رکھا کہ مرہون میں کفایت بھڑل ہے پس رہن ہلاک ہوئی تو ہلاک بھڑل
ہوگی اگر طلاق دیا و سکو قبل دخول بعد ہلاک مرہون عورت پر رو کرنا اوس قدر کا
جوزائد اوپر متعہ شل کے ہی واجب ہوگا و گر رہن قائم ہے عورت متعہ لیوے جس
مرہون بعوض متعہ نہیں بنتا ہے ۱۲ قاضی خان و محض شل و سکو کہتے ہیں کہ جو بھڑل
اوسکے کوئی عورت کا قوم پدر سے ہو اور ضمانت سن و جمال وغیرہ میں بھی ہوتی ہے
درختار و متعہ کرتی داوڑنی و چادر ہے ۱۲ درختار

مسئلہ ۵۲۲ اگر عورت اپنی خاوند سی بعد مہر یا ابراو کے خلع کر لے تو زوجہ
پر مرہون کا واپس کرنا واجب ہے اگر واپس نہ کی یہاں تک کہ مرہون ہلاک ہوئی
ہلاک بغیر شے ہوگی ۱۲ افتاویٰ قاضی۔

مسئلہ ۵۲۳ ایک رجل نے یوستین کہ قیمت اوسکی چالیس دہم ہے بعوض
دس کے رہن رکھا و دیک اوسکو کہا تھی قیمت اوسکی دس ہوئی تو رہن
اوسکو اڈھائی دہم فکر میں کرے ۱۲ عالمگیری۔

باب بیان میں اختلاف راہن و مرہن کے
مسئلہ ۵۲۴ جب دین نہار و دہم تھا و راہن و مرہن مختلف ہوئی و راہن
کہا کہ بیٹے بعوض پانسو رہن رکھا تھا و مرہن کہا کہ نہار پر رہن ہی پیش تو راہن

مع الیمین معتبر ہو ۱۲ عالمگیری کیونکہ راسن منکر زیادت تعلق دین بمربون ۱۲ قاضی خان
 ۵۲۵ تاکہ اگر کہا راسن نے بجمع دین تیر جو نہار ہی میسر کر ور کہا ہون و مہون ساری
 نہار ہی و مرتہن کہا کہ بنیہ کر و لیا ہون او سک و عوض پانسو کی و مہون قائم ہی مروی امام ابو حنیفہ
 ہی و مرتہن تحالف کرین و رد کر دیوین کر مہون ہلاک ہوئی قبل تحالف کی قول مرتہن
 معتبر ہوگا و کرید و بنیہ گزارا تو بنیہ راسن معتبر ہوگا کیونکہ وہ بنیہ مثبت زیادت تھا ۱۲ عالمگیری
 ۵۲۶ تاکہ اگر راسن کہا مال کو قیمت رہن ایک سو و دین ایک سو و راسن نے مرتہن کو
 واسطی فروخت مہون کی و کیل کیا و مرتہن بنیہ قائم کیا کہ اوس نے بمقابلہ نو ذروخت لیا
 و راسن نے بنیہ قائم کیا اوپر موجود ہوئے مہون کو بقضہ مرتہن امام محمد کہ کہ بنیہ مرتہن پر حکم کیا
 جای و امام ابو یوسف کہ کہ حکم بنیہ راسن پر کیا جا ۱۲ افتادی قاضی خان -
 ۵۲۷ تاکہ اگر مہون دو پارہ پھر و یک ہلاک ہوا و راسن و مرتہن قیمت ہلاک میں
 ہوئی تو قول مرتہن قیمت ہلاک میں معتبر ہی و کر بنیہ طرفین گزارا تو بنیہ راسن زیادت قیمت معتبر ہوگا

۱۲ عالمگیری
 ۵۲۸ تاکہ اگر کہا مرتہن نے راسن سے کہ تو نے یہ دو پارہ بجزار درہم میں کیا تھا و
 دین ہر دو کو قبضہ کر چکا تھا و راسن کہا کہ میں نے یک کو کر ور کہا تھا اس صورت میں قول راسن
 معتبر ہو و رد و نو نے بنیہ قائم کر ہی تو بنیہ مرتہن معتبر ہے ۱۲ قاضی خان عالمگیری -

۵۲۹ تاکہ اگر راسن کہا مرتہن سے کہ مہون بدست تیر ہی ہلاک ہوئی و مرتہن راسن سے کہا کہ
 کہا کہ تو فی میر ہی لیا تھا و تیری بات میں ہلاک ہوئی پس قول راسن مع الیمین معتبر ہی و کر
 طرفین ہی شہود گذرین بنیہ راسن معتبر ہی ۱۲ قاضی خان کیونکہ بنیہ راسن مثبت استیفاء دین
 ہی و بنیہ مرتہن نفی کرتا ہی و بنیہ مشتہ اولی ہی ۱۲ عالمگیری -

۵۳۰ تاکہ اگر راسن کہا کہ مہون بعد قبضہ مرتہن ہلاک ہوئی مرتہن کہا کہ قبل قبضہ میر

ہلاک ہوئی تو قول مرتین مع الیمن تیر ہے وگرنہ طرفین گذری تو بینہ راہیں تبس ہوگا کہ۔
 مثبت ضمان سے ۱۲ قاضی خان و عالمگیر۔

مسئلہ ۵۳۵ اگر متفق ہوئے راہیں و مرتین کہ مہیون بنیارتھی و اختلاف کہ قیمت جاریہ
 میں بعد ہلاک کہ تو قول مرتین مع الیمن تیر ہے وگرنہ دو بینہ گذرانے تو بینہ راہیں
 معتبر ہوگا کہ چونکہ مثبت ضمان زائد ہے ۱۲ عالمگیر می و درختار

مسئلہ ۵۳۶ ایک رجل نے دوسری رجل کے پاس ایک جاریہ کی کہ قیمتی ایک ہزار ہے
 بہ ایک ہزار ہو چکی یا ہ ہن رکھا و کسی رجل کو مسلط اوپر بیع جاریہ کے کیا جب مدت اور
 پس جب مدت گذری مرتین نے ایک باندی و عدل سے بیع کرنا چاہا و راہیں کہا کہ یہ جاو
 میری نہیں ہے دیکھا جائی اگر راہیں و مرتین چاہی کہ قیمت مہیونہ ہزار درہم تھی وین
 ہی ہزار درہم تھا پس اگر جاریہ جو مرتین لایا یا مالیتی ہزار و درہم مگر راہیں اپنے
 جاریہ مہیونہ سے منکر ہے و مرتین کہتا ہی بلکہ یہ وہی ہے کہ جسکو تو نے ہن رکھا تھا پس
 قول مرتین مع الیمن قل امین میں معتبر ہی و بعد اسکی اگر عدل نے منکر ہوا و کہا کہ یہ جاریہ
 نہیں ہی یا کہا کہ میں جانتا نہیں ہوں اس صورت میں قول عدل مع الیمن اوپر
 عالم کے معتبر ہوگا اگر عدل حلف کر لیا تو جبر اوپر بیع کے نکلیا جائے وگرنہ قول کیا تو
 جبر اوپر بیع جاریہ کے کیا جائی و جب عدل نہ رخت کیا تو عہدہ بیع اوپر عدل کے
 ہوگا و عدل اوپر راہیں کو رجوع کرے و بصورت حلف عدل قاضی نے نہیں کو و
 بیع جاریہ کے حکم کرے وگرنہ راہیں باز رہا تو قاضی خود بیع کرے و عہدہ اوپر راہیں
 ہوگا ۱۲ قاضی خان۔

مسئلہ ۵۳۷ صورت بالا میں اگر لایا مرتین لونڈی کو کہ قیمت اسکی پانسو ہے
 و راہیں کہا کہ یہ جاریہ میری لونڈی نہیں ہی و مرتین کھا کہ یہ وہی جاریہ مہیونہ

و قیمت اوسکی بباعث نرخ کم ہوئی ہے اس مسئلہ میں قول راہن مع الیمین معتبر ہے اگر راہن حلف کر لیا تو جاریہ کو ہلاک بدین قرار دیا جاوے زعم راہن میں من بعد رجوع بطرف عدل کیا جائے اگر عدل نے اقرار کیا بمقولہ مرتہن تو عدل کو کہا جائے کہ باندی کو واسطی مرتہن کے فروخت کر پس جب عدل نے فروخت کر کے مشن مرتہن کو دیا تو اگر اوس میں نقصان ہو تو مرتہن واسطی باقی دین کے اوپر راہن کے رجوع نہ کرے۔ لاکن اگر مرتہن نے اپنی قول پر شہود گذرانے تو بدین با اوپر راہن کے رجوع کرے ۲ قاضی خان

مسئلہ ۵۳ صورت صدرین اگر راہن و مرتہن اختلاف قیمت مرتہن پر ہو تو مرتہن کہا کہ نہیں گرو کر کہا تو مگر جاریہ قیمتیں پانسو راہن کہا کہ قیمت اوسکی نہارتی و جاریہ سوا۱ جاریہ مہونہ ہو تو قول مرتہن مع الیمین معتبر ہے و عدل نے اگر مرتہن کو سہی تو جب اوپر بیع کرنے کی کیا جائے اگر مشن کم دین سے ہے تو مرتہن میں باقی اوپر راہن کے رجوع کرے و اگر عدل بیع سے باز رہا تو راہن اوپر بیع کی مجبور کیا جاوے یا قاضی بیع اوپر راہن کے ہوگا و باقی دین بھی اوپر راہن کے ہوگا ۲ قاضی خان

مسئلہ ۵۴ اگر ہن رکھا غلام کو پس یک آٹک کا ہوا و راہن کھا کہ قیمت اوسکے یوم عقد رہن نہارتی و یک چشم ہونے سے نصف دین ساقط ہوا یعنی پانسو و مرتہن کہا کہ قیمت اوسکی یوم ہن پانسو ہتی و غلام کی مالیت بعد رہن زائد ہوئی کا نا ہونے سے ربع دین یعنی آٹھامی سو جاتا رہا پس قول راہن مع الیمین معتبر ہو کیونکہ ظاہر یہ ہے کہ رہن نہیں کئے جاتی ہے ہزار مگر وہ شہر کہ مسادی ہزار یا زائد ہو و حال شاید راہن ہو و بدین راہن معتبر ہوگا کیونکہ مثبت زیادت

ضمان سے ۱۲ قاضی خان - و عالمگیری
۱۲۱ **قتلہ** جب تھامریون ثوب وراہن نے مرتہن کو اجازت لے کر دیا تھا تو
 مرتہن نے پنہا و پارچہ ہلاک ہوا و ہر دو نے اختلاف کرتے ہیچ ہلاک اس کے حالت
 پہنچے میں یا بعد پہنچے کہ اس کو نکالا و رہن عود کیا یہاں قول مرتہن مع الیمین
 معتبر ہے ۱۲ عالمگیری

۱۲۲ **قتلہ** رہن کیا دوسری غلام مساوی نہ اردو رہن بھزار درہم وراہن نے
 مرتہن کو مسلط اور بیع مریون کو کیا - مرتہن نے کہا کہ پانسو کو بیع کیا مریون وراہن
 کہا کہ تو نے فروخت نکلیا لیکن غلام بدست تیری ہلاک ہوا تو راہن سے حلف لیا جا ہی کہ
 قسم اللہ کی نہیں جانتا کہ مرتہن اس کو پانسو بیع کیا ہے ۱۲ عالمگیری -
۱۲۳ **قتلہ** اذن دیا راہن نے مرتہن کو واسطی پہنچا پارچہ مریون کو یک روز مقرر و مرتہن لایا اپنا
 پٹا ہوا و کہا کہ اوس روز کو پہنچے میں پیٹ گیا و راہن کہا کہ تو اوس روز نہ پنہا تھا و نہ پٹا اور
 دن پس قول راہن مع الیمین معتبر ہے ۱۲ عالمگیری -

۱۲۴ **قتلہ** اسی صورت میں اگر اقرار کیا راہن نے کہ مرتہن اوس روز پنہا تھا لیکن
 کہا کہ قبل پہنچے یا بعد اس کی پٹا ہی پس قول مرتہن مع الیمین معتبر ہے ۱۲ عالمگیری -
۱۲۵ **قتلہ** جب تھامریون غلام و فرار ہوا و راہن بنیہ گذرانا کہ غلام نزدیک
 مرتہن فرار ہوا و مرتہن شہود گذرانا کہ غلام بات سہی راہن کے بعد رد کرنے
 میرے راہن پر فرار ہوا ہی امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کہ اعتبار کروں گا بنیہ مرتہن کو
 ۱۲ عالمگیری

۱۲۶ **قتلہ** جب کہا راہن نے رہن رکھا میں تیری پاس یہ پارچہ و تو فی قبضہ کر لیا
 میری و مرتہن کہا کہ تو نے میری پاس یہ غلام رہن رکھا و تیری سے قبضہ کیا ہے

و میری خدمت میں قائم کیے تو مہینہ مرتین مجھے جو غلام و پارہ بدست مرتین قائم ہے
 و اگر ہر دو ہالک ہیں قیمت کی جو راہن دعویٰ کرتا ہو یا یہ ہو تو مہینہ راہن قبول ہو و اگر ایک
 مستحق ہے اس پر رت بلا میں اگر مرتین کہہ اس سے کہ میں نے دو نوں کو رسن لیا تھا و
 راہن کہا کہ میں نے تیرے پاس رسن رکھا اسکو تہا و ہر دو نے مہینہ قائم کیے تو مہینہ
 مرتین ۱۲ عالجیہ

۲۳ مسئلہ جب کہ مرتین نے راہن سے کہ تو میرے پاس اس غلام کو ہزار درہم رسن
 رکھا تھا و میں نے تیرے سے قبضہ کیا تیرے پر سوای اسکے دو سو دینار میں
 و جو فضیلت کے کہ تو نے نہیں دیا و راہن کہا تو نے میرے یہ غلام کو غضب کر لیا و تیرے
 میرے ہزار درہم بغیر رہن کے ہیں و تیرے پاس میں نے بدو سو دینار یک باندی کہ نام
 اسکا فلانہ ہو رکھا و تو نے میرے سے قبضہ کیا ہو اسکو و مرتین کہا کہ میں نے تیرے سے
 فلانہ کو رسن لیا و نہ باندی تیری ہو و حالانکہ غلام و باندی بدست مرتین ہیں پس راہن
 اوپر دعویٰ مرتین کے حلف کرایا جاوے کیونکہ مرتین نے
 دعویٰ حق واسطے ذات اپنے کرتا ہو کہ اگر راہن اقرار کرتا تو راہن کو لازم ہوتا پس جب انکار
 کیا تو حلف لیا جائے اگر حلف کر لیا تو غلام میں رہن باطل ہوتا ہو و اگر میں سے نکول کیا تو
 غلام میں جو ضہار ہو گا و مرتین بکر باندی میں حلف نہ لیا جائے لیکن وہ باندی راہن پر
 واپس کیا جائے و اگر مہینہ دو نوں کے قائم ہوے تو مہینہ مرتین قبول کیا جائے کیونکہ وہ
 طرہ ہو و مہینہ راہن کا نوڈی میں کوئی شئی مرتین پر لازم نہیں کرتا ہو اس واسطے اس پر حکم
 نہ کیا جائے مگر یہ کہ باندی بدست مرتین مرگئی تھی پس اس وقت میں مہینہ راہن حکم
 کیا جائے ۱۲ عالجیہ

۲۴ مسئلہ اگر اختلاف واقع ہوا درمیان راہن و مرتین کے ولد مرہونہ میں مرتین

کہا کہ میرے نزدیک جی پس قول واسطے مرتن سکے جو ملع لیمن ۱۱ عالمگیری
 ۱۱ اگر کہ مرتن نے کہ بیچنے اور بیچہ کو ملکر گولیا ہوں و راہن کہا کہ کیا
 انا کہ دکر دیا ہوں پس قول راہن کا ہے کیونکہ منکر ہو ۱۲ عالمگیری

باب بیان میں دعوی رہن خصوصاً شہادت میں

۴۶۴ قاعدہ کہ اگر مرتن دعوی رہن مع قبض کیا تو برہان اسکی سرود و بات پر قبول کیا جائے
 دگر دعوی رہن کیا فقط تو بستہ او کا قبول نہ کیا جائے کہ حجر و عہد لازم نہیں ہے
 ۱۲ عالمگیری دگر راہن دعوی رہن کی و مرتن انکار کیا تو بستہ راہن
 مسوع ہو گا اور راہن کے ۱۲

۴۶۵ مسئلہ جب قائم کیا راہن نے جینہ کہ سننے غلام مساوی دو ہزار درہم
 کو بیکسار درہم رہن رکھا و مرتن نے انکار رہن کیا و مسلم نہوا کہ مرتن غلام
 کیا کیا تو مرتن قیمت غلام کا ضامن ہو گا اس سے مقدار دین مجرا ہو کر باقی راہن
 پر رد کیا جائے ۱۲ عالمگیری اگر منکر نہوا بلکہ ایک غلام لایا جو مساوی پانسو ہی
 مرتن نہ سچا جائے جب راہن منکر ہوا تھا تو ۱۲ عالمگیری بتمام دیگر

۴۶۶ مسئلہ جب دعوی دو رجل نے مرہون واحد کو ہر ایک نے اسطور
 سے کہ راہن نے میرے سبب ہزار درہم رہن رکھا ہو و قبضہ کیا ہوں پس
 یہ مسئلہ دو صورت پر ہی پہلایہ کہ دعوی مال زندگی راہن میں واقع ہو و
 یہ تین صورت میں پہلایہ کہ مرہون در قبضہ ایک مدعی ہو و اس وجہ میں
 اگر ہر دو نے تاریخ بیان نہ کیئے و تاریخ ہر دو کی برابر ہی تو حکم مرہون واسطے
 صاحب قبضہ کے کیا جائے و اگر تاریخ بیان کیئے و تاریخ ایک کی سابق ہی حکم
 واسطے اس کے جسکی تاریخ مقدم ہے کیا جائے خارج ہو یا ذوالیہ و وجہ و دیگر

جب یہ ہووے مرہون بدست ہر دو مدعی و وجہ تعمیری جب مرہون بدست
 راہن ہووے وہ دونوں صورت میں اگر ہر دو نے تاریخ بیان کیے
 و تاریخ ایک سابق ہو تو حکم واسطے صاحب تاریخ مقدم کیا جائے و اگر ہر دو
 نے تاریخ بیان نہ کیے یا تاریخ ہر دو برابر ہو پس قیاس یہ ہو کہ حکم واسطے
 کسیکے بکہ ام جزء مرہون ہو و اسی پر اعتبار ہو ۱۱ وجہ ثانی جو دعویٰ بعد تو
 راہن ہو وہ بھی تین صورت ہیں و تینوں صورت میں اگر تاریخ ایک کی تھا
 سے تو اُسکے واسطے حکم ہو و اگر تاریخ بیان نہ کیے یا برابر ہو تو جس صورت
 میں کہ مرہون بدست ہر دو ہو دیا بیچ ہاتھ راہن کے ہو حکم کسی کے واسطے
 بشی نہ کیا جائے ۱۲ عالمگیری و ہدایہ میں اس صورت میں حکم بصف مرہول
 واسطے ہر ایک کے لکھا ہو و ترجیح دیا ہو ۱۳

مسئلہ ۲۸ و اگر راہن واحد ہو و مرہن دو ہو ایک مرہن کہا کہ میں اور
 صاحب میرا یہ عین کو تیرے سے بہ اکیسو درہم رہن لیے و بسینہ قائم کیا
 و مرہن دو سرا نکار کرتا ہوں و کہتا ہوں کہ میں رہن نہ لیا و راہن منکر رہن
 ہو امام ابو یوسف سے اُسمین دو روایت ہو روایت دیگر جو قول
 امام ابی حنیفہ رحمۃ اللہ ہے یہ ہو کہ جمیع عین مرہون ہوتی ہو نزدیک
 مدعی بخصہ دین کے و بہ انکار صاحب اُسکے رہن باطل نہیں ہوتا ہو
 ۱۱ قاضی خان

مسئلہ ۲۹ ایک رجل اُسکے ہاتھ میں غلام ہو و دعویٰ کیے دو رجل
 نے ہر ایک اُنہیں سے کہتا ہو ذی الید سے کہ تو نے میرے پاس

غلام کو رہن رکھا تھا بہنار درہم دیں نے تیرے سے قبضہ کیا تھا
 پھر تو نے میرے سے بطریق عاریت یا غضب لیا ہو و ہر ایک نے بینہ قائم
 کیے اپنے دعویٰ پر۔ وہ باطل ہی یعنی ہر دو بینہ ناقض ہوتے ہیں ۱۲
 ہدایہ و کفایہ

مسئلہ اگر دعویٰ کیے دو نے مرہون کا دو شخص سے و ہر ایک نے بینہ قائم
 کیے و مرہون بدست ایک مدعی ہی یہ مسئلہ چار صورت پر ہی پڑتا ہے کہ ہر دو رہن
 غایب ہوں و اسوجہین حکم مرہون واسطے صاحب قبضہ کے کیا جائے گا
 تاریخ اس مرتہ کی جبکا قبضہ نہیں ہے مقدم ہو دگر ہر دو راہن حاضر
 ہیں تو حکم مرہون واسطے خارج کے یعنی جبکا قبضہ نہیں ہے کیا جائے گا
 ایک راہن حاضر و دوسرا غایب ہو تو حکم واسطے غیر صاحب قبضہ کے کیا جائے
 یہاں تک کہ راہن دو سرا آوے جب آیا تو حکم کیا جائے گا ۱۳

مسئلہ ایک غلام نو دیک ایک رجل کے ہی اس غلام کو رجل نے لے کر
 دعویٰ کیا کہ غلام میرا ہو میں نے اسکو نزدیک فلان غایب کے رہن کھا تھا
 و فلان نے میرے سے قبضہ کر لیا تھا و جسکے ہاتھ میں غلام ہو کہت ہو کہ
 غلام میرا غلام ہو و ہر دو نے بینہ قائم کیے تو حکم غلام واسطے مدعی کے
 کیا جائے گا مگر غلام بدست عدل رکھا جائے ۱۴

مسئلہ اگر راہن غایب ہو و مرتہن کہا کہ یہ غلام میرے ہاتھ میں رہن
 ہے طرف سے فلان کے بوض ایسے کے وہ شخص جسکے ہاتھ میں غلام ہو
 میرے سے غضب کیا ہو یا عانت لیا ہو یا کرایہ سے لیا ہو و سب اس بات پر
 قائم کیا امام محمد رحمہ اللہ فرماتے کہ میں غلام کو مرتہن دیو تو لگا ۱۵

مسئلہ ۵۵۳ ایک رجل اسکے قبضہ میں مرمون ہو وراہن غایب مرتین ارادہ کیا کہ رہن کو نزدیک قاضی ثابت کرے تا قاضی اسکو سبجل رہن دیوے و حکم کرے کہ مرمون نزدیک اسکے رہن ہی پس حیلہ اسمین یہ ہے کہ مرتین مرتین نے ایک رجل غریب کو حکم کرے کہ دعوی ذات غلام کا کرے مرتین پر و مرتین بینه قائم کرے نزدیک قاضی کے کہ اپنے پاس فلاں غائب رہن کیا ہی پس قاضی بینه اوپر رہن کے سنو و حکم مرمون ہونے نزدیک مرتین کرے وہ خصوصت شریب کو دفع کرے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۵۴ جب عبد مرمون کو کفار نے قید کر کے لے گئی وہاں سے چھوڑ دینا نہیں میں ملا و مرتین نے اسکو قبل تقسیم غنیمت پایا و بینه قائم کیا کہ میرے پاس رہن کا فلاں نے دیا اسکو تو یہ قضا و علی الغایب نہ ہوگی ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۵۵۵ جب ہووے ایک رجل کا قرضہ دوسرے پر ہزار درہم و دیون مقرر دین ہے پس دعوی کیا قرضخواہ نے اوپر قرضہ دار کے کہ اسنے میرے پاس غلام کو رہن رکھا و میں نے قبضہ اس سے کیا ہے و دیون منکر رہن ہے حکم رہن بہ بینه صاحب دین کیا جائے و گردیون دعوی رہن اوپر رب الدین لے کرے وہ قرضخواہ منکر رہن ہو تو دیکھا جا اگر مرمون قائم بدست مرتین ہے قاضی حکم رہن بہ بینه دیون نہ کری بروایت کتاب رہن و بروایت کتاب رجوع عن الشهادات حکم کری و گردیون بدست مرتین ہوئی ہے پس قاضی بشہود دیون حکم رہن کرے باتفاق روایات

۱۲ عالمگیری
مسئلہ ۵۵۶ اگر ہووے کسی رجل پر دیون جو بعض اسکو رہن سے ہر دو دیون

خوف کیا کہ اگر اقرار بدین کروں شاید مرتہن منکر رہن ہو و میری سہ دین
 لیکھا تو مدیون قاضی سے کہو کہ مدعی دین سوال کرو کہ کوئی شے بعوض ہزار جو میرے
 پر دعویٰ کرتا ہے یا نہیں و قاضی نے سوال کبریٰ اگر اقرار رہن کیا تو مدیون اقرار
 دین کر کے کہ من ہلاک مہون سی ہوا و گروائین کہا کہ بعوض اسکے رہن نہیں ہی تو مدیون
 کو جائز ہی کہ اسطور پر حلف کرے کہ قسم اللہ کی نہیں ہی واسطے اسکے میری ہزار جو
 نہیں ہی مقابل اسکے رہن ۱۲ قاضی خان باب الدعوی۔

مثلاً جب قائم کیا رجل نے بنیہ اس بات پر کہ اوسنے یہ پارچہ نزدیکی
 کے امانت رکھا تھا و ذوالید بنیہ قائم کیا کہ میں گرو لیا ہوں اس سے تو اعتبار
 شہود مرتہن کیا جائے ۱۲ عالمگیری۔

مثلاً اگر راہن نے بنیہ قائم کیا اس بات پر کہ اُس نے بیع کیا ہے اُس
 اس رجل سی وہ رجل نے بنیہ قائم کیا اوپر راہن کے امام محمد فرمے کہ میں بیع
 قرار دینگا و رہن کو باطل کرونگا ۱۲ عالمگیری و کر بینہ جاہنن نہ ہو تو قول مدعی
 رہن مع الیمین معتبر ہے ۱۲ قاضی خان کتاب البیوع۔

مثلاً اگر دعویٰ کیا کہ میں رہن رکھا ہوں و بینہ گذرانا و مدعی علیہ کہا کہ اُس نے
 میرے سی ہیہ کیا ہی و میں نے قبضہ کیا ہوں اعتبار بینہ ہیہ کیا جائے ۱۲ عالمگیری۔

مثلاً اگر دعویٰ کیا ایک رجل نے کہ میں نے اس شخص سے خرید
 کیا و قبضہ کیا ہوں و رجل دوسرا دعویٰ کیا کہ وہ شخص میرے سی رہن
 کیا و میں نے قبضہ کیا تھا و ہر یک نے بنیہ قائم کیا و مہون بدست راہن
 ہے اعتبار بینہ مشتری کرونگا مگر یہ معلوم ہو کہ رہن قبل خرید نے
 کاتھا و گروہ شے بدست مرتہن ہو تو میں اُس کو رہن قرار دینگا مگر جب مشتری

بیتہ گذرانے کہ شرعاً مقدم تھا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۶۱ اگر مرتہین دعوی رہن و دوسرا رجل دعوی صدقہ ایک پر کرے
و مہون بقضہ راہن ہی و ہر ایک نے بیتہ اپنے بات پر و قبضہ پر گذرانا پس صاحب
رہن اولیٰ ہی مہون مگر یہیہ دوسرا بیتہ قائم کرے کہ قبضہ حکم بہ صدقہ قبل رہن تھا
۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۶۲ اگر ایک نے دوسرے کے پاس پہلی امانت رکھا و بعدہ رہن دیا و
مہون ہلاک ہوئے و راہن کہا کہ بعد قبضہ رہن ہلاک ہوئی ہو و بیتہ گذرانے تو
بیتہ راہن معتبر ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۶۳ اگر راہن و رجل مہون و مرتہین نے دونوں پر دعوی رہن کیا و بیتہ
ایک پر قائم کیا کہ اس نے رہن رکھا و قبضہ کرا دیا و متاع دونوں کی ہے و دونوں
منکر رہن ہیں پس مدعی رہن کو پھونچتا ہے کہ حلف لیو اُس سے جس پر بیتہ
قائم ہوا اگر اس نے نکل کیا تو رہن دونوں پر ثابت ہوتا ہے ناکل پر نہ نکول و
دوسرے پر بہ بیتہ و اگر اُس نے حلف کر لیا تو رہن و رحق اُس کی ثابت نہ ہوگا
و حکم رہن اُس کے نصیب میں و نصیب دیگر میں نہ کیا جائے کیونکہ
حکم رہن متاع ہوگا ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۶۴ اگر مرتہین دعوی نفقہ مہون کیا تو بغیر بیسند تصدیق
نہ کیا جائے یا باقرار راہن و اگر راہن انکار کرے تو حلف راہن سے
اوپر علم کے لیا جائے ۱۲ عالمگیری۔

مسئلہ ۶۵ اگر مستعیر رہن کہا کہ پارچہ قبل رہن رکھنے میرے ہلاک
ہوا و رب الثواب کہا کہ بعد گرو رکھنے تیرے قبل فق ہلاک ہوا پس

قول قول راہن ہے وگر نیات قایم ہو تو بئیر رب الثوب مقبرہ ۱۲ عالمگیری
 ۱۲ عالمگیری
 کئے راہن و مرتہن و رب الثوب قیمت ثوب میں پس قول قول مرتہن ہے

۱۲ عالمگیری
 ۱۲ عالمگیری
 اس کے پاس رہن رکھا و قبضہ مرتہن کر دیا و شہود دے گواہی دے
 کہ اس نے نزدیک مرتہن کے پارچہ گرور رکھا و شہود دے نام
 ثوب بیان نہ کئے و پارچہ کو نہ بھینچا نے تو شہادت انکی جائز ہے
 و مرتہن کا قول جس پارچہ ہو قبول ہے مع الیمین ۱۲ قاضی خان و
 عالمگیری و شہادہ مگر عالمگیری میں مرتہن ہے کہ فقہار نے
 کہے تاویل اسکی یہ ہے کہ جب شہود نے گواہی دے اوپر
 اقرار مرتہن کے کہ فلان راہن نے میرے پاس کوئی شے گرور رکھا
 و میں نے قبضہ کیا لاکن جب گواہی دے شہود نے کہ
 راہن نے شے مجھ کو رکھا و مرتہن قبضہ کیا و گواہی
 اوپر معاینہ رہن و قبض کے دے پس قاضی نے یہ شہادت
 قبول نہ کرے۔

۱۲ عالمگیری
 مختلف ہوئے ایام و بلدان میں شہادت انکی جائز ہے
 نزدیک امام ابو حنیفہ و امام ابو یوسف کے قیاس یہ ہے
 کہ قبول نہ ہو وہ قول محمد و زفر ہے ۱۲ قاضی خان

کتاب الشہادات میں۔
 مسئلہ ۵۶ اگر گواہی دے اور پراقترا رہن و واہب تصدیق
 کے بقض نہ تو جائز ہے شہادت سب کے قول میں
 ۱۲ قاضی خان کتاب مذکور۔

مسئلہ ۵۷ اگر گواہی دے اور رہن کے ایک نے گواہی دیا۔
 اوپر معاینہ قبض کے و دوسرا اور پراقترا رہن کے بقض
 کر لینے پر یہ گواہی قبول کیا جائے ۱۲ قاضی خان کتاب مذکور۔
 قاعداً شہادت برہن مچھول صحیح ہے مگر جب شہود
 نہ پہنچائیں اندازہ اسکا خبر رہن گیا گیا ہو دین ۱۲۱ شبہ۔
 قاعداً اگر اختلاف ہے شہود رہن کے جس میں
 میں یا مقدر دین میں تو شہادت قبول نہ کیا جائے
 قاضی خان کتاب مذکور

قاعداً جب گواہی دیا ایک دو شاہدان سے اور رہن
 کے بالکسو و دوسرا گواہی دیا اور رہن کے بدوسو پس
 شہادت دونوں کی باطل ہے نزدیک ابو حنیفہ رحمۃ اللہ
 کے و حکم برہن نکلیا جائے سرگز و نزدیک صاحبین کے
 حکم رہن پہنچو کیا جائے و اگر گواہی دیا ایک شاہدان سے
 رہن ایک سو پیر و دوسرا ڈیڑ سو پیر دیکھا جائے اگر مستقر
 دعویٰ ایک سو کا کرتا ہے تو شہادت قبول نہ کیا جائے
 و اگر مرتن دعویٰ دیڑ سو کرتا ہے تو گواہی اور ایک سو کے قبول

کیا ہونے والا تھا کہ کیا جاسکتا کہ رہن بہ ایک سو ہے وہیہ
نزدیک آٹھ لاکھ تھے ہر ایک مالک میری تالیف اس
رسالہ کی پہلے چھ سال کے اولی سال ہی کے شروع
ہوئی وہ پندرہویں رجب ۱۲۸۵ء تک جاری رہا ختم ہوئی والی سال ۱۲۸۵ء

تقریباً نسبت رسالہ رہن نوشتہ افضل العلماء
مولوی افضل حسین صاحب مجلس التعلیم

میں نے باوصف اپنے کفر صحتی کے اس رسالہ رہن کا بغور
و تامل بالاسیباب مطالعہ کیا فی الواقع سید ابوتراب صاحب
جعفری نائب اول عدالت دیوانی نہایت خوبی بیان اور
جوہر کلام کے ساتھ اپنی فحی و رہ مروجہ تین اس رسالہ رہن کو
کمال مشقت اور محنت کے ساتھ تالیف فرمایا اہل رہن
جبکہ صدر اہل اسلام خصوصاً حکام عدالت اور کلمات بالیاقت
کو اکثر معاملات رہن میں خصوصاً رہن ہی میں ضرورت ہوا کرتی ہے
نہایت شرح کے ساتھ جمع دیکھی کر کے ایسا آسان کر دیا ہے
کہ اس رسالہ سے ہر شخص باسانی و سہولت جزئیہ و شرعیہ
متعلق بہ معاملات رہن بہ سمجھ سکتا ہے میری رائے میں یہ
رسالہ رہن اگر مفید عام ہے لیکن کلام عدالت کے لئے زیادہ تر

مفید و منفع بہ ہے یعنی اس مختصر رسالہ کے مطالعہ سے
 وکلا کو مسائل معاملات رہن پر عبور کافی اور وقفیت وافی
 حاصل ہو سکتی ہے اگر یہ طبع ہو کر شائع کر دیا جاوے
 تو مرغوب خاص عام و مفید وکلا و حکام ہونے کے قابل ہو
 لفظ نظم مولف محیب الدین صاحب
 لکھنؤ

سبحان الذی جعل شرائع اساس الاحکام بیدہ الملک الیہ
 مرجع الانام بعث النبی الرسول الامی الذی اسس الطریقہ اسویۃ
 بالافخام للنحو اص العوام والصلوۃ والسلام علیہ وعلی آلہ و
 اصحابہ الذین ہم ہدایۃ سبیل الاسلام بالعبادۃ فیقول العبد
 الاواہ الحمد المدعو بحیب اللہ الکھنوی القبرنخی محلی صانۃ اللہ
 عن شر کل نملی و نموی ان الفقہ صار فی ہذا الزمان بحیث ذہب
 رواۃ و ذب مانہ ضمن صرف الہمتہ فی مثل ہذہ الاوان فی اشاعتہ
 و ارافتہ فکانہ جعل شہبہ الدرة البیضار و اجی الشریعۃ الغارفا
 ارفع مکان العالم التحریر والفاضل الخیر الفقیہ الارب المتقی للیب
 صاحب الطبع الوقا والذہن النقا و المتقی الاواب السید
 ابو تراب الثائب الاول للعدالتہ الدیوانیۃ الصغریٰ الواقعہ
 فی پلہدہ حیدر آباد صانۃ اللہ عن شر کل نفی و باد و ما علی
 شانہ حیث صنف رسالۃ ذات استعانۃ لاصی بالاستغنا

واستغاضته لارباب الاستجارة المسماة بفقه آسماني -
 شمع الايا ايها الاخوان طيبوا فبشرى لله قاضي والاداني اللهم
 اجعله مقبولا للنخاص والعامي وآخر دعوتنا ان الحمد لله رب العالمين
 والصلوة والسلام على خير خلقه محمد بن المصطفى وآله -
 بحمد الله والصلى والسلام على سيدنا محمد وآله

صحیح نامہ وغلو نامہ فقہ آسمانی

صفحہ	خط	صفحہ	خط	صفحہ	خط	صفحہ	خط	صفحہ	خط
۱	پیشانی	۱	پیشانی	۱	پیشانی	۱	پیشانی	۱	پیشانی
۲	غوا	۲	غوا	۲	غوا	۲	غوا	۲	غوا
۳	بیان	۳	بیان	۳	بیان	۳	بیان	۳	بیان
۴	سائل	۴	سائل	۴	سائل	۴	سائل	۴	سائل
۵	جس	۵	جس	۵	جس	۵	جس	۵	جس
۶	دایہ	۶	دایہ	۶	دایہ	۶	دایہ	۶	دایہ
۷	زمین	۷	زمین	۷	زمین	۷	زمین	۷	زمین
۸	بغیر	۸	بغیر	۸	بغیر	۸	بغیر	۸	بغیر
۹	چہ سو	۹	چہ سو	۹	چہ سو	۹	چہ سو	۹	چہ سو
۱۰	اشیاء	۱۰	اشیاء	۱۰	اشیاء	۱۰	اشیاء	۱۰	اشیاء
۱۱	نی کے	۱۱	نی کے	۱۱	نی کے	۱۱	نی کے	۱۱	نی کے
۱۲	ویسا	۱۲	ویسا	۱۲	ویسا	۱۲	ویسا	۱۲	ویسا
۱۳	کسکو	۱۳	کسکو	۱۳	کسکو	۱۳	کسکو	۱۳	کسکو
۱۴	کہا ہمارا	۱۴	کہا ہمارا	۱۴	کہا ہمارا	۱۴	کہا ہمارا	۱۴	کہا ہمارا
۱۵	ہو ہوئی	۱۵	ہو ہوئی	۱۵	ہو ہوئی	۱۵	ہو ہوئی	۱۵	ہو ہوئی
۱۶	کلیہ	۱۶	کلیہ	۱۶	کلیہ	۱۶	کلیہ	۱۶	کلیہ
۱۷	معنی	۱۷	معنی	۱۷	معنی	۱۷	معنی	۱۷	معنی
۱۸	جنس	۱۸	جنس	۱۸	جنس	۱۸	جنس	۱۸	جنس
۱۹	عالمی	۱۹	عالمی	۱۹	عالمی	۱۹	عالمی	۱۹	عالمی
۲۰	کھیل	۲۰	کھیل	۲۰	کھیل	۲۰	کھیل	۲۰	کھیل
۲۱	بجس	۲۱	بجس	۲۱	بجس	۲۱	بجس	۲۱	بجس
۲۲	کریکٹ	۲۲	کریکٹ	۲۲	کریکٹ	۲۲	کریکٹ	۲۲	کریکٹ
۲۳	بیدل	۲۳	بیدل	۲۳	بیدل	۲۳	بیدل	۲۳	بیدل
۲۴	اسفار	۲۴	اسفار	۲۴	اسفار	۲۴	اسفار	۲۴	اسفار
۲۵	قانع	۲۵	قانع	۲۵	قانع	۲۵	قانع	۲۵	قانع
۲۶	میں کہا	۲۶	میں کہا	۲۶	میں کہا	۲۶	میں کہا	۲۶	میں کہا
۲۷	کلیہ	۲۷	کلیہ	۲۷	کلیہ	۲۷	کلیہ	۲۷	کلیہ
۲۸	ولیت	۲۸	ولیت	۲۸	ولیت	۲۸	ولیت	۲۸	ولیت
۲۹	منفعہ	۲۹	منفعہ	۲۹	منفعہ	۲۹	منفعہ	۲۹	منفعہ
۳۰	اجرت	۳۰	اجرت	۳۰	اجرت	۳۰	اجرت	۳۰	اجرت
۳۱	خبر	۳۱	خبر	۳۱	خبر	۳۱	خبر	۳۱	خبر
۳۲	ادائیگی	۳۲	ادائیگی	۳۲	ادائیگی	۳۲	ادائیگی	۳۲	ادائیگی
۳۳	بین	۳۳	بین	۳۳	بین	۳۳	بین	۳۳	بین
۳۴	دائم	۳۴	دائم	۳۴	دائم	۳۴	دائم	۳۴	دائم
۳۵	خار	۳۵	خار	۳۵	خار	۳۵	خار	۳۵	خار
۳۶	خبر	۳۶	خبر	۳۶	خبر	۳۶	خبر	۳۶	خبر
۳۷	سوائے	۳۷	سوائے	۳۷	سوائے	۳۷	سوائے	۳۷	سوائے
۳۸	فیل	۳۸	فیل	۳۸	فیل	۳۸	فیل	۳۸	فیل
۳۹	خضر	۳۹	خضر	۳۹	خضر	۳۹	خضر	۳۹	خضر
۴۰	اجازہ	۴۰	اجازہ	۴۰	اجازہ	۴۰	اجازہ	۴۰	اجازہ
۴۱	مسئلہ	۴۱	مسئلہ	۴۱	مسئلہ	۴۱	مسئلہ	۴۱	مسئلہ
۴۲	مسئلہ	۴۲	مسئلہ	۴۲	مسئلہ	۴۲	مسئلہ	۴۲	مسئلہ
۴۳	سیاح	۴۳	سیاح	۴۳	سیاح	۴۳	سیاح	۴۳	سیاح
۴۴	سیاح	۴۴	سیاح	۴۴	سیاح	۴۴	سیاح	۴۴	سیاح
۴۵	سیاح	۴۵	سیاح	۴۵	سیاح	۴۵	سیاح	۴۵	سیاح
۴۶	سیاح	۴۶	سیاح	۴۶	سیاح	۴۶	سیاح	۴۶	سیاح
۴۷	سیاح	۴۷	سیاح	۴۷	سیاح	۴۷	سیاح	۴۷	سیاح
۴۸	سیاح	۴۸	سیاح	۴۸	سیاح	۴۸	سیاح	۴۸	سیاح
۴۹	سیاح	۴۹	سیاح	۴۹	سیاح	۴۹	سیاح	۴۹	سیاح
۵۰	سیاح	۵۰	سیاح	۵۰	سیاح	۵۰	سیاح	۵۰	سیاح

۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰																																														
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰																																																												

۹۳	۹	باب	۱۰۵	۱۵	دیکر	۱۱۲	۶	داجب
۹۴	۱۱	باب	۱۰۶	۱۴	دیکر	۱۱۳	۱۲	داجب
۹۵	۱۲	باب	۱۰۷	۱۳	دیکر	۱۱۴	۱۳	داجب
۹۶	۱۳	باب	۱۰۸	۱۲	دیکر	۱۱۵	۱۴	داجب
۹۷	۱۴	باب	۱۰۹	۱۱	دیکر	۱۱۶	۱۵	داجب
۹۸	۱۵	باب	۱۱۰	۱۰	دیکر	۱۱۷	۱۶	داجب
۹۹	۱۶	باب	۱۱۱	۹	دیکر	۱۱۸	۱۷	داجب
۱۰۰	۱۷	باب	۱۱۲	۸	دیکر	۱۱۹	۱۸	داجب
۱۰۱	۱۸	باب	۱۱۳	۷	دیکر	۱۲۰	۱۹	داجب
۱۰۲	۱۹	باب	۱۱۴	۶	دیکر	۱۲۱	۲۰	داجب
۱۰۳	۲۰	باب	۱۱۵	۵	دیکر	۱۲۲	۲۱	داجب
۱۰۴	۲۱	باب	۱۱۶	۴	دیکر	۱۲۳	۲۲	داجب
۱۰۵	۲۲	باب	۱۱۷	۳	دیکر	۱۲۴	۲۳	داجب
۱۰۶	۲۳	باب	۱۱۸	۲	دیکر	۱۲۵	۲۴	داجب
۱۰۷	۲۴	باب	۱۱۹	۱	دیکر	۱۲۶	۲۵	داجب
۱۰۸	۲۵	باب	۱۲۰	۰	دیکر	۱۲۷	۲۶	داجب
۱۰۹	۲۶	باب	۱۲۱	۰	دیکر	۱۲۸	۲۷	داجب
۱۱۰	۲۷	باب	۱۲۲	۰	دیکر	۱۲۹	۲۸	داجب
۱۱۱	۲۸	باب	۱۲۳	۰	دیکر	۱۳۰	۲۹	داجب
۱۱۲	۲۹	باب	۱۲۴	۰	دیکر	۱۳۱	۳۰	داجب
۱۱۳	۳۰	باب	۱۲۵	۰	دیکر	۱۳۲	۳۱	داجب
۱۱۴	۳۱	باب	۱۲۶	۰	دیکر	۱۳۳	۳۲	داجب
۱۱۵	۳۲	باب	۱۲۷	۰	دیکر	۱۳۴	۳۳	داجب
۱۱۶	۳۳	باب	۱۲۸	۰	دیکر	۱۳۵	۳۴	داجب
۱۱۷	۳۴	باب	۱۲۹	۰	دیکر	۱۳۶	۳۵	داجب
۱۱۸	۳۵	باب	۱۳۰	۰	دیکر	۱۳۷	۳۶	داجب
۱۱۹	۳۶	باب	۱۳۱	۰	دیکر	۱۳۸	۳۷	داجب
۱۲۰	۳۷	باب	۱۳۲	۰	دیکر	۱۳۹	۳۸	داجب
۱۲۱	۳۸	باب	۱۳۳	۰	دیکر	۱۴۰	۳۹	داجب
۱۲۲	۳۹	باب	۱۳۴	۰	دیکر	۱۴۱	۴۰	داجب
۱۲۳	۴۰	باب	۱۳۵	۰	دیکر	۱۴۲	۴۱	داجب
۱۲۴	۴۱	باب	۱۳۶	۰	دیکر	۱۴۳	۴۲	داجب
۱۲۵	۴۲	باب	۱۳۷	۰	دیکر	۱۴۴	۴۳	داجب
۱۲۶	۴۳	باب	۱۳۸	۰	دیکر	۱۴۵	۴۴	داجب
۱۲۷	۴۴	باب	۱۳۹	۰	دیکر	۱۴۶	۴۵	داجب
۱۲۸	۴۵	باب	۱۴۰	۰	دیکر	۱۴۷	۴۶	داجب
۱۲۹	۴۶	باب	۱۴۱	۰	دیکر	۱۴۸	۴۷	داجب
۱۳۰	۴۷	باب	۱۴۲	۰	دیکر	۱۴۹	۴۸	داجب
۱۳۱	۴۸	باب	۱۴۳	۰	دیکر	۱۵۰	۴۹	داجب
۱۳۲	۴۹	باب	۱۴۴	۰	دیکر	۱۵۱	۵۰	داجب
۱۳۳	۵۰	باب	۱۴۵	۰	دیکر	۱۵۲	۵۱	داجب
۱۳۴	۵۱	باب	۱۴۶	۰	دیکر	۱۵۳	۵۲	داجب
۱۳۵	۵۲	باب	۱۴۷	۰	دیکر	۱۵۴	۵۳	داجب
۱۳۶	۵۳	باب	۱۴۸	۰	دیکر	۱۵۵	۵۴	داجب
۱۳۷	۵۴	باب	۱۴۹	۰	دیکر	۱۵۶	۵۵	داجب
۱۳۸	۵۵	باب	۱۵۰	۰	دیکر	۱۵۷	۵۶	داجب
۱۳۹	۵۶	باب	۱۵۱	۰	دیکر	۱۵۸	۵۷	داجب
۱۴۰	۵۷	باب	۱۵۲	۰	دیکر	۱۵۹	۵۸	داجب
۱۴۱	۵۸	باب	۱۵۳	۰	دیکر	۱۶۰	۵۹	داجب
۱۴۲	۵۹	باب	۱۵۴	۰	دیکر	۱۶۱	۶۰	داجب
۱۴۳	۶۰	باب	۱۵۵	۰	دیکر	۱۶۲	۶۱	داجب
۱۴۴	۶۱	باب	۱۵۶	۰	دیکر	۱۶۳	۶۲	داجب
۱۴۵	۶۲	باب	۱۵۷	۰	دیکر	۱۶۴	۶۳	داجب
۱۴۶	۶۳	باب	۱۵۸	۰	دیکر	۱۶۵	۶۴	داجب
۱۴۷	۶۴	باب	۱۵۹	۰	دیکر	۱۶۶	۶۵	داجب
۱۴۸	۶۵	باب	۱۶۰	۰	دیکر	۱۶۷	۶۶	داجب
۱۴۹	۶۶	باب	۱۶۱	۰	دیکر	۱۶۸	۶۷	داجب
۱۵۰	۶۷	باب	۱۶۲	۰	دیکر	۱۶۹	۶۸	داجب
۱۵۱	۶۸	باب	۱۶۳	۰	دیکر	۱۷۰	۶۹	داجب
۱۵۲	۶۹	باب	۱۶۴	۰	دیکر	۱۷۱	۷۰	داجب
۱۵۳	۷۰	باب	۱۶۵	۰	دیکر	۱۷۲	۷۱	داجب
۱۵۴	۷۱	باب	۱۶۶	۰	دیکر	۱۷۳	۷۲	داجب
۱۵۵	۷۲	باب	۱۶۷	۰	دیکر	۱۷۴	۷۳	داجب
۱۵۶	۷۳	باب	۱۶۸	۰	دیکر	۱۷۵	۷۴	داجب
۱۵۷	۷۴	باب	۱۶۹	۰	دیکر	۱۷۶	۷۵	داجب
۱۵۸	۷۵	باب	۱۷۰	۰	دیکر	۱۷۷	۷۶	داجب
۱۵۹	۷۶	باب	۱۷۱	۰	دیکر	۱۷۸	۷۷	داجب
۱۶۰	۷۷	باب	۱۷۲	۰	دیکر	۱۷۹	۷۸	داجب
۱۶۱	۷۸	باب	۱۷۳	۰	دیکر	۱۸۰	۷۹	داجب
۱۶۲	۷۹	باب	۱۷۴	۰	دیکر	۱۸۱	۸۰	داجب
۱۶۳	۸۰	باب	۱۷۵	۰	دیکر	۱۸۲	۸۱	داجب
۱۶۴	۸۱	باب	۱۷۶	۰	دیکر	۱۸۳	۸۲	داجب
۱۶۵	۸۲	باب	۱۷۷	۰	دیکر	۱۸۴	۸۳	داجب
۱۶۶	۸۳	باب	۱۷۸	۰	دیکر	۱۸۵	۸۴	داجب
۱۶۷	۸۴	باب	۱۷۹	۰	دیکر	۱۸۶	۸۵	داجب
۱۶۸	۸۵	باب	۱۸۰	۰	دیکر	۱۸۷	۸۶	داجب
۱۶۹	۸۶	باب	۱۸۱	۰	دیکر	۱۸۸	۸۷	داجب
۱۷۰	۸۷	باب	۱۸۲	۰	دیکر	۱۸۹	۸۸	داجب
۱۷۱	۸۸	باب	۱۸۳	۰	دیکر	۱۹۰	۸۹	داجب
۱۷۲	۸۹	باب	۱۸۴	۰	دیکر	۱۹۱	۹۰	داجب
۱۷۳	۹۰	باب	۱۸۵	۰	دیکر	۱۹۲	۹۱	داجب
۱۷۴	۹۱	باب	۱۸۶	۰	دیکر	۱۹۳	۹۲	داجب
۱۷۵	۹۲	باب	۱۸۷	۰	دیکر	۱۹۴	۹۳	داجب
۱۷۶	۹۳	باب	۱۸۸	۰	دیکر	۱۹۵	۹۴	داجب
۱۷۷	۹۴	باب	۱۸۹	۰	دیکر	۱۹۶	۹۵	داجب
۱۷۸	۹۵	باب	۱۹۰	۰	دیکر	۱۹۷	۹۶	داجب
۱۷۹	۹۶	باب	۱۹۱	۰	دیکر	۱۹۸	۹۷	داجب
۱۸۰	۹۷	باب	۱۹۲	۰	دیکر	۱۹۹	۹۸	داجب
۱۸۱	۹۸	باب	۱۹۳	۰	دیکر	۲۰۰	۹۹	داجب
۱۸۲	۹۹	باب	۱۹۴	۰	دیکر	۲۰۱	۱۰۰	داجب
۱۸۳	۱۰۰	باب	۱۹۵	۰	دیکر	۲۰۲	۱۰۱	داجب
۱۸۴	۱۰۱	باب	۱۹۶	۰	دیکر	۲۰۳	۱۰۲	داجب
۱۸۵	۱۰۲	باب	۱۹۷	۰	دیکر	۲۰۴	۱۰۳	داجب
۱۸۶	۱۰۳	باب	۱۹۸	۰	دیکر	۲۰۵	۱۰۴	داجب
۱۸۷	۱۰۴	باب	۱۹۹	۰	دیکر	۲۰۶	۱۰۵	داجب
۱۸۸	۱۰۵	باب	۲۰۰	۰	دیکر	۲۰۷	۱۰۶	داجب
۱۸۹	۱۰۶	باب	۲۰۱	۰	دیکر	۲۰۸	۱۰۷	داجب
۱۹۰	۱۰۷	باب	۲۰۲	۰	دیکر	۲۰۹	۱۰۸	داجب
۱۹۱	۱۰۸	باب	۲۰۳	۰	دیکر	۲۱۰	۱۰۹	داجب
۱۹۲	۱۰۹	باب	۲۰۴	۰	دیکر	۲۱۱	۱۱۰	داجب
۱۹۳	۱۱۰	باب	۲۰۵	۰	دیکر	۲۱۲	۱۱۱	داجب
۱۹۴	۱۱۱	باب	۲۰۶	۰	دیکر	۲۱۳	۱۱۲	داجب
۱۹۵	۱۱۲	باب	۲۰۷	۰	دیکر	۲۱۴	۱۱۳	داجب
۱۹۶	۱۱۳	باب	۲۰۸	۰	دیکر	۲۱۵	۱۱۴	داجب
۱۹۷	۱۱۴	باب	۲۰۹	۰	دیکر	۲۱۶	۱۱۵	داجب
۱۹۸	۱۱۵	باب	۲۱۰	۰	دیکر	۲۱۷	۱۱۶	داجب
۱۹۹	۱۱۶	باب	۲۱۱	۰	دیکر	۲۱۸	۱۱۷	داجب
۲۰۰	۱۱۷	باب	۲۱۲	۰	دیکر	۲۱۹	۱۱۸	داجب
۲۰۱	۱۱۸	باب	۲۱۳	۰	دیکر	۲۲۰	۱۱۹	داجب
۲۰۲	۱۱۹	باب	۲۱۴	۰	دیکر	۲۲۱	۱۲۰	داجب
۲۰۳	۱۲۰	باب	۲۱۵	۰	دیکر	۲۲۲	۱۲۱	داجب
۲۰۴	۱۲۱	باب	۲۱۶	۰	دیکر	۲۲۳	۱۲۲	داجب
۲۰۵	۱۲۲	باب	۲۱۷	۰	دیکر	۲۲۴	۱۲۳	داجب
۲۰۶	۱۲۳	باب	۲۱۸	۰	دیکر	۲۲۵	۱۲۴	داجب
۲۰۷	۱۲۴	باب	۲۱۹	۰	دیکر	۲۲۶	۱۲۵	داجب
۲۰۸	۱۲۵	باب	۲۲۰	۰	دیکر	۲۲۷	۱۲۶	داجب
۲۰۹	۱۲۶	باب	۲۲۱	۰	دیکر	۲۲۸	۱۲۷	داجب
۲۱۰	۱۲۷	باب	۲۲۲	۰	دیکر	۲۲۹	۱۲۸	داجب
۲۱۱	۱۲۸	باب	۲۲۳	۰	دیکر	۲۳۰	۱۲۹	داجب
۲۱۲	۱۲۹	باب	۲۲۴	۰	دیکر	۲۳۱	۱۳۰	داجب
۲۱۳	۱۳۰	باب	۲۲۵	۰	دیکر	۲۳۲	۱۳۱	داجب
۲۱۴	۱۳۱	باب	۲۲۶	۰	دیکر	۲۳۳	۱۳۲	داجب
۲۱۵	۱۳۲	باب	۲۲۷	۰	دیکر	۲۳۴	۱۳۳	داجب
۲۱۶	۱۳۳	باب	۲۲۸	۰	دیکر	۲۳۵	۱۳۴	داجب
۲۱۷	۱۳۴	باب	۲۲۹	۰	دیکر	۲۳۶	۱۳۵	داجب
۲۱۸	۱۳۵	باب	۲۳۰	۰	دیکر	۲۳۷	۱۳۶	داجب
۲۱۹	۱۳۶	باب	۲۳۱	۰	دیکر	۲۳۸	۱۳۷	داجب
۲۲۰	۱۳۷	باب	۲۳۲	۰	دیکر	۲۳۹	۱۳۸	داجب
۲۲۱	۱۳۸	باب	۲۳۳	۰	دیکر	۲۴۰	۱۳۹	داجب
۲۲۲	۱۳۹	باب	۲۳۴	۰	دیکر	۲۴۱	۱۴۰	داجب
۲۲۳	۱۴۰	باب	۲۳۵	۰	دیکر	۲۴۲	۱۴۱	داجب
۲۲۴	۱۴۱	باب	۲۳۶	۰	دیکر	۲۴۳	۱۴۲	داجب
۲۲۵	۱۴۲	باب	۲۳۷	۰	دیکر	۲۴۴	۱۴۳	داجب
۲۲۶	۱۴۳	باب	۲۳۸	۰	دیکر	۲۴۵	۱۴۴	داجب
۲۲۷	۱۴۴	باب	۲۳۹	۰	دیکر	۲۴۶	۱۴۵	داجب
۲۲۸	۱۴۵	باب	۲۴۰	۰	دیکر	۲۴۷	۱۴۶	داجب
۲۲۹	۱۴۶	باب	۲۴۱	۰	دیکر	۲۴۸	۱۴۷	داجب
۲۳۰	۱۴۷	باب	۲۴۲	۰	دیکر	۲۴۹	۱۴۸	داجب
۲۳۱	۱۴۸	باب	۲۴۳	۰	دیکر	۲۵۰	۱۴۹	داجب
۲۳۲	۱۴۹	باب	۲۴۴	۰	دیکر	۲۵۱	۱۵۰	داجب
۲۳۳	۱۵۰	باب	۲۴۵	۰	دیکر	۲۵۲	۱۵۱	داجب
۲۳۴	۱۵۱	باب	۲۴۶	۰	دیکر	۲۵۳	۱۵۲	داجب
۲۳۵	۱۵۲	باب	۲۴۷	۰	دیکر	۲۵۴	۱۵۳	داجب
۲۳۶	۱۵۳	باب	۲۴۸	۰	دیکر	۲۵۵	۱۵۴	داجب
۲۳۷	۱۵۴	باب	۲۴۹	۰	دیکر	۲۵۶	۱۵	

